DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 13.03.2025

اخبارات	اہم قومی ومقامی خبریں	نمبر شمار
جنگ ودیگر اخبارات	وزیراعظم کا آج دورہ کوئٹہ، اہم فیصلے کئے جائینگے،	01
جنگ ودیگر اخبارات	ریلوے اور ادارے مسافروں کی مکمل حفاظت یقینی بنائیں، گورنر	02
انتخاب ودیگر اخبارات	تشدد نہ کرنے والے ہمارے سر آنکھوں پر پاکستان توڑنے کیلئے بندوق اٹھانے والوں کا قلع قمع کرینگے، وزیراعلی	03
مشرق ودیگر اخبارات	علی مدد جتک نے اسمبلی کی رکنیت کا حلف اٹھالیا	04
جنگ ودیگر اخبارات	مجھے فون پر دھمکی دی گئی، وزیراعلیٰ، پولیس حکام کو آگاہ کردیا، کھیتران	05
مشرق ودیگر اخبارات	ٹرین پر حملہ غیر انسانی اور ناقابل معافی جرم ہے، نور محمد دمڑ	06
جنگ ودیگر اخبارات	جعفر ایکسپریس حملہ انڈین میڈیا بی ایل اے اور پی ٹی آئی ایک زبان بول رہے تھے، عطا تارڑ	07
جنگ ودیگر اخبارات	بے گناہ مسافروں کو قتل کرنا اور یرغمال بنانا سفاکانہ عمل ہے، سلیم احمد کھوسہ	08
جنگ ودیگر اخبارات	بولان آپریشن مکمل یرغمالی رہا، تمام 33 دہشتگرد ہلاک 21 شہری 4 ایف سی جوان شہید آپریشن میں کسی مسافر کو نقصان نہیں پہنچا، ڈی جی آئی ایس پی آر	09
جنگ ودیگر اخبارات	بلوچستان اسمبلی اجلاس میں ٹرین واقعہ کے شہداء کیلئے فاتحہ خوانی	10
جنگ ودیگر اخبارات	صوبائی وزراء اور کمشنر کوئٹہ ڈویژن کی بازیاب مسافروں کی مزاج پرسی	11
جنگ ودیگر اخبارات	ریلوے اسٹیشن کوئٹہ میں ایمرجنسی سیل قائم کردیا گیا	12
جنگ ودیگر اخبارات	ٹرین پر حملہ دھماکے سے ہوا پھر فائرنگ شروع ہوگئی، عینی شاہدین	13
جنگ ودیگر اخبارات	ٹرین حملہ اقوام متحدہ سمیت عالمی برادری کا بلوچستان کی صورتحال پر اظہار افسوس	14
جنگ ودیگر اخبارات	بلوچستان میں عید سے قبل ملازمین کو تنخواہیں جاری کرنے کا نوٹیفیکیشن جاری	15
جنگ ودیگر اخبارات	عوام کی جان ومال کا تحفظ ہماری ذمہ داری ہے، کمانڈنٹ بی سی	16
جنگ ودیگر اخبارات	حکومت اپنا کنٹرول اور جنگ ہار چکی پاکستان کا اصل نام پنجاب، بلوچستان اور خیبر پختونخوا کالونیاں ہیں، اختر مینگل	17

امن وامان:

ہرنائی ملزمان کی نشاندہی پر مسروقہ ٹرک ژوب سے برآمد، زہری میں فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، دو زخمی، موٹر سائیکل چھیننے والے گروہ کا سرغنہ ساتھیوں سمیت گرفتار، بیلہ سے ٹیکسی ڈرائیور کی لاش برآمد،

عوامی مسائل:

صوبائی دارلحکومت میں جا بجا غیر قانونی پٹرول پمپس آتشزدگی کے واقعات میں اضافہ، کوئٹہ انسداد گداگری سیل غیر فعال، پیشہ ور بھکاریوں کی بھرمار، اسٹیورٹ روڈ بلوچ کالونی وملحقہ گلیاں گندگی کے ڈھیر میں تبدیل

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 13.03.2025

اداریہ:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**بولان دہشت گرد**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ کوئٹہ سے 157 اور سبی سے 21 کلومیٹر دور بولان میں ڈھاڈر کے علاقے میں پنیر ریلوے اسٹیشن کے قریب مشکاف ٹنل کے مقام پر منگل کی دوپہر دہشت گردی کا ایک ایسا واقعہ پیش آیا جس کی ماضی میں کوئی مثال نہیں ملتی بی ایل اے کے دہشت گردوں نے کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس کو روکنے کے لئے ریلوے پٹڑی دھماکے سے اڑا دی۔ ڈرائیور قریبی پہاڑوں سے ہونے والی فائرنگ سے بچنے کیلئے ٹرین کو واپس سرنگ میں لے آیا جس دہشت گردوں نے گھیرے میں لے کر ہائی جیک کرلیا اور عورتوں اور بچوں سمیت تقریباً ساڑھے چار سو مسافروں کو یرغمال بنالیا سیکورٹی فورسز نے فوری کارروائی کر کے آخری اطلاعات تک 190 مسافر بازیاب کرالئے تھے اس دوران دہشت گردوں فورسز میں شدید فائرنگ کے تبادلے کے دوران 30 دہشت گرد واصل جہنم جبکہ ٹرین ڈرائیور اور سیکوڑی اہلکاروں سمیت 10 افراد نے جام شہادت نوش کیا اس آپریشن میں گن شپ ہیلی کاپٹر بھی حصہ لے رہے ہیں دہشت گردوں نے انسانی جانوں کو ڈھال بناتے ہوئے انہیں تین مقامات پر یرغمال بنا رکھا ہے۔

اداریے:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**امن واستحکام کے بغیر ترقی کے خواب ادھورا اورنامکمل ہی رہے گا**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**دہشت گردوں کے عزائم کو کچل دیا جائے**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**امن وامان کے قیام کو یقینی بنانے کیلئے ہر حد تک جانے کا عزم**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**بولان ٹرین حملہ: قومی اتفاق رائے درکار**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "**Gwadar's basic needs**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**بلوچستان کے گرگٹ**" کے عنوان سے حامد میر کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**پڑیوں پر دہشت گردی**" کے عنوان سے محمد محسن اقبال کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**بلوچستان**" کے عنوان سے آصف محمود کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**گردوں کا عالمی دن**" کے عنوان سے شوکت علی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان دہشت گردوں کے نشانے پر**" کے عنوان سے محمد قیصر چوہان کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

وزیراعظم آج کوئٹہ میں اعلیٰ سطحی سیکورٹی اجلاس کی صدارت کرینگے

وفاقی وزراء اور آرمی چیف بھی ہمراہ، جعفر ایکسپریس پر حملہ اور ریسکیو آپریشن پر بریفنگ دی جائیگی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف آج کوئٹہ کا اہم دورہ کریں گے۔ ذرائع کے مطابق وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف، وفاقی وزراء اور آرمی چیف جنرل سید عاصم منیر آج جمعرات کو کوئٹہ کا اہم دورہ کریں گے۔ دورہ کوئٹہ کے موقع پر وزیراعظم اعلیٰ سطحی سیکورٹی اجلاس کی صدارت کریں گے جس میں بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال، بولان میں جعفر ایکسپریس پر دہشتگردوں کے حملے اور ریسکیو آپریشن سے متعلق بریفنگ دی جائیگی۔ اجلاس میں بلوچستان میں قیام امن کے حوالے سے اہم فیصلے کئے جائیں گے۔

INTEKHAB QUETTA

وزیراعظم کا آج دورہ کوئٹہ، اہم فیصلے کئے جائیں گے

آرمی چیف اور وفاقی وزراء بھی ہمراہ ہوں گے، اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کریں گے

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف آج کوئٹہ کا اہم دورہ کریں گے۔ ذرائع کے مطابق وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف، وفاقی وزراء، چیف آف آرمی سٹاف جنرل سید عاصم منیر آج جمعرات کو کوئٹہ کا اہم دورہ کریں گے۔ دورے کوئٹہ کے موقع پر وزیراعظم اعلیٰ سطح سیکورٹی اجلاس کی صدارت کریں گے جس میں بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال، بولان میں جعفر ایکسپریس ٹرین پر دہشتگردوں کے حملے اور ریسکیو آپریشن سے متعلق بریفنگ دی جائیگی۔ اجلاس میں بلوچستان میں قیام امن کے حوالے سے اہم فیصلے کئے جائیں گے۔

بقیہ نمبر 43 صفحہ 5 پر

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ۱

Dated: 13 MAR 2025 Page No. 2

ریلوے اور ادارے مسافروں کی مکمل حفاظت یقینی بنائیں، گورنر

امید ہے ادارے کامیابی سے تمام یرغمالیوں کو بہت جلد بازیاب کرائینگے، جعفر مندوخیل

موجودہ حکومت نوجوانوں کیلئے روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے پرعزم ہے، وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے ڈھاڈر کے قریب کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس پر فائرنگ کے واقعہ کی مذمت کی ہے۔ انہوں نے قانون نافذ کرنے والے اداروں اور محکمہ ریلوے کو ہدایت کی کہ وہ مسافروں کی مکمل حفاظت کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائیں. یہ ایک انتہائی افسوسناک واقعہ ہے. امید ہے کہ قانون نافذ کرنے والے ادارے کامیابی سے تمام یرغمالیوں کو بہت جلد بازیاب کرائیں گے۔ درایں اثناء گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ نوجوان ہمارے ملک کے مستقبل کو سنوارنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ کل کے معمار ہونے کے ناطے وہ آج کی ترقی میں بھی لازمی شراکت دار ہیں۔ موجودہ حکومت نوجوانوں کو جدید ترین وسائل سے آراستہ کرنے، جدید مہارتیں سکھانے اور ان کیلئے مناسب روزگار کے مواقع پیدا کرنے کیلئے پرعزم ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں نور درانی کی قیادت میں پاکستان مسلم لیگ یوتھ ونگ وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ نوجوانوں کے بہتر مستقبل کو محفوظ بنانے اور سہارا دینے کیلئے حکومت جدید انفراسٹرکچر، کوالٹی ایجوکیشن اور باعزت روزگار کی فراہمی میں سرمایہ کاری کر رہی ہے۔ اس ضمن میں نوجوانوں کو قومی اور صوبائی ترقی کو آگے بڑھانے کیلئے اپنی صلاحیتوں، توانائیوں اور تخلیقی سوچ کو بروئے کار لانے کی ذمہ داری بھی ادا کرنی چاہیے۔ نوجوانوں کی تعمیری سوچ واپروچ سے وہ خود بنیاد بن جائیں گے جس پر ایک مضبوط، متحرک اور مستحکم ملک کی تعمیر ممکن ہو جاتی ہے۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان صلاحیتوں کے اعتبار سے کسی سے کم نہیں ہیں. ہمارے باصلاحیت نوجوانوں کی پوشیدہ صلاحیتوں میں نکھار پیدا کرنے کیلئے مواقع اور سہولیات کی اشد ضرورت ہے۔

جعفر مندوخیل سے گورنر سندھ کا رابطہ، ٹرین واقعہ پر اظہار افسوس

کوئٹہ (خ ن) گورنر سندھ کامران خان ٹیسوری اور گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے آج فون پر بات چیت کی جس میں گزشتہ روز ڈھاڈر کے قریب جعفر ایکسپریس پر ہونے والے حملے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ٹیسوری نے اس المناک واقعے کی مذمت کرتے ہوئے ریلوے کے مسافروں اور ان کے اہل خانہ سے اظہار یکجہتی اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ انہوں نے اس حملے کو "افسوسناک واقعہ" قرار دیا. دونوں ہم منصب نے جاں بحق مسافروں کی مغفرت اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے دعا کی۔

کوئٹہ؛ گورنر جعفر مندوخیل سے حکیم خان ایریزئی کی قیادت میں وفد ملاقات کررہا ہے

کوئٹہ : گورنر جعفر خان مندوخیل سے مختلف وفود ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 3

THE DAILY JANG QUETTA ★★
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
BC-J-1 2841993-2842016-2841078
جلد 54 جمعرات 12 رمضان المبارک 1446ھ 13 مارچ 2025ء نمبر 72

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ کے فنڈز جعفر خان جمالی روڈ کے تعمیراتی کام کا آغاز

کوئٹہ (سٹی ڈیسک) وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کے فنڈز سے محکمہ مواصلات و تعمیرات بلوچستان کی جانب سے جعفر خان جمالی روڈ پر کام شروع کر دیا ہے جس کی نگرانی محکمہ کے ایکسین محمد انور اور ایس ڈی او خالد اور بلاول زہری کر رہے ہیں گزشتہ جاری کام کا معائنہ اور اسے بروقت مکمل کرنے کی ہدایت کی۔

تشدد کرنیوالے ہمارے آنکھوں پر

پاکستان توڑنے کیلئے بندوق اٹھانے والوں کا قلع قمع کرینگے، سرفراز بگٹی

ریاست مذاکرات کیلئے تیار مگر وہ لوگ نہیں ہیں، میرے تین سو 80 لوگ مارے گئے انکا خون بھی معاف کرنے کو تیار ہوں، جو بھی دہشتگردی کر رہا ہے اس کا نام لینا پڑے گا

جنگ کے بھی اصول ہوتے ہیں جو فوجی چھٹی پر جا رہا تھا وہ نہتا تصور ہوتا ہے، بی ایل اے میں ایک انچ زمین قبضہ کرنے کی طاقت نہیں، اسمبلی میں اظہار خیال

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں جو بھی تشدد کرے گا، ریاست توڑنے کی بات کرے گا بندوق اٹھائے گا ریاست ان کا مکمل طور پر قلع قمع کرے گی، ہم وارزون میں ہیں جو تشدد نہیں کرتا وہ ہمارے سر آنکھوں پر سو مرتبہ ان کو گلے لگائیں گے بندوق کا جواب بندوق سے دیا جائے گا، ریاست کے ساتھ کھڑے ہیں اس سے میرا سیاسی نقصان ہوتا ہے ہو جائے زندگی چلی جاتی ہے چلی جائے لیکن ریاست کیساتھ کھڑا رہا ہوں گا، آئین پاکستان ریاست کے ساتھ غیر مشروط طور پر کھڑے ہونے کا کہتا ہے، ہم نے حکومت کی رٹ قائم کرنی، شاہراہوں کو محفوظ بنانا ہے، صوبائی اسمبلی بلوچستان کا جرگہ ہے یہاں ٹھوس تجاویز دی جائیں ان کو آگے لیکر بڑھیں گے، بلوچستان میں امن کا سورج بحال ہوگا، سیکورٹی فورسز کا خون رائیگاں نہیں جائیگا ان کے خون کے ایک ایک قطرہ کا حساب لیا جائیگا۔ بلوچستان کا مسئلہ معاشی یا سیاسی نہیں اسے جواز بتایا گیا ہے آرٹیفیشل انٹیلی جنس کے ذریعے نوجوانوں کو ورغلایا جا رہا ہے، تعلیم پر جتنی رقم بلوچستان حکومت خرچ کر رہی ہے کوئی صوبہ خرچ نہیں کر رہا ہے۔ یہ بات انہوں نے بدھ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں خطاب کرتے ہوئے کہی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بولان میں پیش آنے والے واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ واقعہ پر اسمبلی میں سیر حاصل گفتگو ہوئی، تاہم میں سمجھتا ہوں وہ ابہام آج بھی موجود ہے جو پہلے دن تھی، میں نے اسمبلی کے فلور پر ایک دو نہیں سو مرتبہ یہ پیشکش کی ہے کہ اگر کوئی مسئلہ مذاکرات سے حل ہوتا ہے تو حکومت اور ریاست اس مذاکرات کیلئے تیار ہیں، بلوچستان کی خاطر جو بھی کوئی قدم اٹھائے گا حکومت اس کا ساتھ دے گی۔ انہوں نے کہا کہ میرے تین سو 80 لوگ اس جنگ میں مارے گئے ہیں، میں ان تمام لوگوں کا خون پاکستان کی خاطر معاف کرنے کو تیار ہوں ہمیں اس لڑائی کو سمجھنے کی ضرورت ہے کیوں ابہام کا شکار ہیں کہ شاید یہ لڑائی پسماندگی اور بے روزگاری کی وجہ سے ہے، کیوں حق بات نہیں ہوتی، پارلیمنٹ نے کون سے حقوق بلوچستان کو نہیں دیے، اٹھارہویں آئینی ترمیم نے صوبائی خود مختاری کے لئے جدوجہد کرنے والوں کو توقعات سے زیادہ بلوچستان کے حقوق دیئے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی سے متاثرہ لوگوں، معصوم مسافروں کیلئے آواز نہیں اٹھتی، کاش مجھے یہ شور اور زیادہ سنائی دیتا، چاہے بشیر زیب ہو، ڈاکٹر اللہ نذر ہو، براہمداغ بگٹی یا حیربیار مری کون یہ واقعات کرا رہا ہے ان کا نام لینا پڑے گا، کیا ان کو ریاست نے بار بار موقع نہیں دیا، ریاست نے بار بار ماں کا کردار ادا کیا ہے، نواب خیر بخش مری کے ساتھ مذاکرات کر کے انہیں واپس لایا گیا اور آتے ساتھ ہی انہوں نے پہلے دن ایئرپورٹ پر پاکستان کا پرچم نذر آتش کیا، سرکل لگا کر آزاد بلوچستان کی وکالت کی، بالاچ مری کو لندن سے واپس لا کر الیکشن جتوایا گیا۔ مجھے دکھ ہوتا ہے کہ سردار دودا خان کا بیٹا بشیر زیب کو بشیر زیب صاحب کہہ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اس لڑائی کو سمجھنے کی ضرورت ہے بی ایل اے کوئی جرگہ نہیں کر رہا کہ میں اس کے ساتھ جا کر جرگہ کروں، کوئی اسکول سسٹم نہیں چلا رہا کہ میں اس کا اسکول سسٹم ٹھیک چلاؤں، یا ایمبولینس سروس چلا رہی ہے۔ بی ایل اے بندوق کے زور پر اپنا نظریہ مسلط کرنا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ چن چن کر بلوچوں کو مارا جا رہا ہے مخبری کے نام پر حجام، دھوبیوں کو مارا جا رہا ہے یہ کون سی بلوچ روایات ہیں، تاریخ میں کیا لکھا جائیگا کہ بلوچستان میں نہتے حجام، دھوبیوں، اساتذہ، ڈاکٹروں کا قتل عام کیا گیا۔ جنگ کے بھی کوئی اصول ہوتے ہیں وہ فوجی جو چھٹی پر جا رہا تھا وہ نہتا تصور ہوتا ہے ہمارے آباؤ اجداد نے تاریخ رقم کی ہے بلوچ تاریخ دلیری، مہمان نوازی سے بھری پڑی ہے یہ کون سی تاریخ ہے کہ نہتے لوگوں پر حملہ کیا جائے خواتین اور بچوں کو یرغمال بنایا جائے، بلوچستان میں جو بھی تشدد کرے گا ریاست کو توڑنے کی بات کرے گا، بندوق اٹھائے گا ریاست مکمل طور پر ان کا قلع قمع کرے گی، جو عام بلوچ ہے اس کو گلے لگانے کیلئے ریاست ایک بار نہیں سو بار تیار ہے، عام بلوچ کو گلے لگایا جائیگا، وہ جو معصوم لوگوں کو قتل کر رہا ہے ان کے ساتھ یہی سلوک روا رکھا جائے گا، بی ایل اے یا دہشتگرد تنظیموں میں ایک انچ بھی قبضہ کرنے کی طاقت نہیں ہے، معصوم لوگوں کا قتل و غارت کر کے سافٹ ٹارگٹ کو نشانہ بنا رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ ریاست مذاکرات کیلئے تیار ہے تاہم وہ لوگ مذاکرات کیلئے تیار نہیں ہیں، ایک وہ لوگ ہیں جو بندوق اٹھا کر نہتے اور معصوم لوگوں کا خون بہا رہے ہیں اور دوسرے وہ لوگ ہیں مختلف فورمز پر ان کی وکالت کرتے ہیں، کون سا ملک ہے جو ملک توڑنے کے باتوں کی اجازت دے کب تک برداشت کریں گے، ایک سردار نے کہا ریاست یہ جنگ ہار چکی، ریاست نے اب تک یہ جنگ لڑنا شروع ہی نہیں کی ریاست نے جس دن جنگ لڑنی شروع کی میں بتاؤں گا کون ہارا اور کون جیتا، ریاست اور حکومت صبر سے کام لے رہی ہے، آئین پاکستان ریاست کے ساتھ غیر مشروط طور پر کھڑے ہونا کا کہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں اس ایوان کو اختیار دیتا ہوں سو جرگہ بلائیں یہ مسئلہ جس طریقہ سے بھی حل ہوتا ہے حکومت اس کیلئے تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایوان بلوچستان کا جرگہ ہے یہاں ٹھوس تجاویز دی جائیں ان کو آگے لیکر بڑھیں گے یہاں بیٹھے لوگ سالوں سے منتخب ہو کر آ رہے ہیں زیادہ تر وہ لوگ ہیں جو دوسری تیسری مرتبہ منتخب ہو کر آئے ہیں اس ایوان نے لیڈ لینی ہے، کیوں ہم نام نہیں لیتے کہ مفتی شامیر کو کس نے قتل کیا ہے، انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس شواہد موجود ہیں کہ آرٹیفیشل انٹیلی جنس کے ذریعے نوجوانوں کو ورغلایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ لڑ رہے ہیں وہ ملک کو توڑنا چاہتے ہیں اب ہم پر منحصر ہے کہ ہم کیا کریں ہم اپنے ریاست کیساتھ کھڑے ہیں میرا سیاسی مرکز کمزور ہوتا ہے ہو جائے زندگی چلی جاتی ہے چلی جائے لیکن ریاست کیساتھ کھڑا رہا ہوں گا۔ انہوں نے کہا کہ ابھی تک یہ ایوان ابہام کا شکار ہے اس ابہام سے نکلنا پڑیگا ان کیمرہ اجلاس میں بریفنگ دی کہ یہ لوگ ہیں جو بات کرنے کیلئے تیار نہیں اگر کوئی لیڈ لینا چاہتا ہے تو بسم اللہ کرے اگر آپ چاہتے ہیں کہ جرگہ ہو وزیراعظم شریف لا رہے ہیں میں ان سے درخواست کروں گا کہ بلوچستان کے مسئلہ پر اسلام آباد میں آل پارٹیز کانفرنس بلائیں کوئٹہ میں بلائیں بیٹھ جاتے ہیں تاہم کوئی روڈ میپ تو دیں ہر ایک کا اپنا اپنا نظریہ ہے وہ اس نظریہ کے مطابق بات کرے گا۔

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت امن وامان سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس بدھ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں حالیہ دہشت گردانہ حملوں، خصوصاً جعفر ایکسپریس پر ہونے والے حملے کے حوالے سے تفصیلی غور و خوض کیا گیا اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ زاہد سلیم نے بریفنگ دی جس میں جعفر ایکسپریس واقعے کی تفصیلات ابتدائی تحقیقات اور سیکورٹی اقدامات پر روشنی ڈالی گئی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے حملے کو ناقابل برداشت قرار دیتے ہوئے سخت کارروائی کا حکم دیا، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر واضح ہدایات جاری کیں کہ عوام کے تحفظ کے لیے سیکورٹی اداروں کو ہر ممکن وسائل فراہم کیے جائیں گے اور دہشت گردوں کے سہولت کاروں کے خلاف بھی سخت کارروائی کی جائے گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا انہوں نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ واقعے میں ملوث عناصر کو جلد از جلد کیفر کردار تک پہنچایا جائے تاکہ عوام میں تحفظ کا احساس پیدا ہو اور دہشت گردوں کو سخت پیغام دیا جا سکے اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، آئی جی پولیس معظم جاہ انصاری، آئی جی ریلوے پولیس رائے طاہر، ڈی آئی جی کوئٹہ پولیس اعتزاز احمد گورایا سمیت دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی اور مختلف امور پر اپنی تجاویز پیش کیں۔ اجلاس میں بلوچستان میں امن وامان کی مجموعی صورتحال، انسداد دہشت گردی کے اقدامات اور مستقبل میں مزید سخت سیکورٹی اقدامات پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی سے راحیلہ درانی ملاقات کر رہی ہیں، چیف سیکرٹری شکیل قادر بھی موجود ہیں

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر سردار عبدالرحمان کھیتران بات چیت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو سید ممتاز احمد

جلد 53 | جمعرات 12 رمضان المبارک 1446ھ 13 مارچ 2025ء صفحات 08 | شمارہ 256

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

بندوق کا جواب بندوق سے دینگے، ریاست توڑنے کی بات کرنیوالوں کو صفحہ ہستی سے مٹا دیا جائیگا، وزیراعلیٰ

تشدد کو تشدد سے ختم اور عام بلوچستانی کو گلے سے لگائیں گے، لوگوں کے مسلح جتھے کے خلاف آپریشن نہ کریں تو کیا کریں، ہمسایہ ملک میں بیٹھ کر بلوچستان میں دہشتگردی کی جارہی ہے

بولان واقعہ میں بڑی تعداد میں شہادتیں ہوئیں شہداء کا خون رائیگاں نہیں جائیگا، بلوچستان میں امن کا سورج ضرور طلوع ہوگا، حکومت اور ریاست بات چیت اور مذاکرات کے لئے تیار ہیں

بلوچ تاریخ مہمان نوازی اور بہادری سے بھری پڑی ہے جو لوگ چھٹی پر جانے والے معصوم نہتے سپاہیوں کو نشانہ بناتے ہیں وہ آئیں اور چھاؤنی پر حملہ کرکے دکھائیں، صوبائی اسمبلی میں خطاب

پاکستان کو کمزور کرنے کا خواب کبھی شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا حکومت پوری طاقت سے ان کا قلع قمع کرے گی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت امن وامان سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ تشدد کو تشدد سے ختم اور عام بلوچستانی کو گلے سے لگائیں گے، بندوق کا جواب قبائلی، اسلامی اور آئینی طور پر بندوق سے دیں گے، دہشتگردوں نے جو مقام تشدد سے لیا ہے وہ تشدد سے ہی واپس لیا جائیگا، 200 لوگوں کے مسلح جتھے کے خلاف آپریشن نہ کریں تو کیا کریں، ہمسایہ ملک میں بیٹھ کر بلوچستان میں دہشتگردی کی جارہی ہے۔ سیکورٹی فورسز نے اپنے........

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت امن وامان سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس بدھ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں حالیہ دہشت گردانہ حملوں، خصوصاً جعفر ایکسپریس پر ہونے والے حملے کے حوالے سے تفصیلی غور وخوض کیا گیا اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ زاہد سلیم نے بریفنگ دی جس میں جعفر ایکسپریس واقعے کی تفصیلات ابتدائی تحقیقات اور سیکورٹی اقدامات پر روشنی ڈالی گئی وزیراعلیٰ........

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

سینوں پر گولیاں کھا کر 68 جوانوں کو ریسکیو، 50 دہشتگردوں کو جہنم واصل کردیا ہے، بولان واقعہ میں بڑی تعداد میں شہادتیں ہوئی ہیں شہداء کا خون رائیگاں نہیں جائیگا، بلوچستان میں امن کا سورج ضرور طلوع ہوگا۔ یہ بات انہوں نے بدھ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیکورٹی فورسز کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے انتہائی حساس آپریشن کو کامیابی سے مکمل کر کے 68 جوانوں کو ریسکیو کیا ہے آپریشن میں 50 دہشتگرد جہنم واصل ہوئے ہیں سیکورٹی فورسز کا ایک جوان زخمی ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایوان میں آج بھی دہشتگردی کے معاملے پر کنفیوژن موجود ہے ایوان کو پہلے بھی کئی بار بتا چکے ہیں کہ حکومت اور ریاست بات چیت اور مذاکرات کے لئے تیار ہیں میرے اپنے 380 لوگ شہید کیے گئے پاکستان کی خاطر اس خون کو معاف کرنے کو بھی تیار ہوں لیکن یہ جنگ محرومی یا حقوق کی نہیں ہے علیحدگی پسند پاکستان کو کیک کی طرح کاٹ کر آزادی کا مطالبہ کررہے ہیں پورے ملک نے اس معاملے پر ابہام پیدا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 18 ویں ترمیم اور پارلیمنٹ نے بلوچستان کو حقوق دیے ہیں مسئلہ یہ ہے کہ تشدد کا شکار ہونے والے مسافروں اور لوگوں کے لئے بات کرنے والا کوئی نہیں ہے بشیر زیب، براہمداغ بگٹی، حربیار مری، اللہ نذر بلوچ کا نام کیوں نہیں لیا جاتا جو قتل وغارت کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 500 لوگ قتل کریں اور معافی بھی ہم مانگیں لیکن وہ ہماری معافی تسلیم کرنے کو بھی تیار نہیں ریاست نے بار بار ماں کا کردار ادا کیا کیا نواب خیر بخش مری کے ساتھ ڈائیلاگ کرکے ان کو واپس یہاں نہیں لایا گیا کیا انہوں نے پہلے دن ایئرپورٹ پر پاکستان کا جھنڈا نہیں جلایا گیا انہوں نے سریاب میں ایک سرکل لگا کر آزاد بلوچستان کی بات نہیں کی کیا یہ سب تاریخ کا حصہ نہیں ہے کہ بالاچ مری کو لندن سے واپس لا کر ان کو الیکشن جتوایا گیا۔ انہوں نے کہا افسوس ہوتا ہے کہ دودا خان کا بیٹا بشیر زیب کو بشیر زیب صاحب کہہ رہا ہے بندوق کے زور پر کوئی اپنا نظریہ مسلط کرنا چاہے تو کیا ہم اسے نظریہ مسلط کرنے دیں گے تاریخ میں لکھا جائیگا بلوچوں نے نائی، دھوبی، مارے، جنگ اور قومیت کے اصول ہیں بلوچ تاریخ مہمان نوازی اور بہادری سے بھری پڑی ہے جو لوگ چھٹی پر جانے والے معصوم نہتے سپاہیوں کو نشانہ بناتے ہیں وہ آئیں اور چھاؤنی پر حملہ کرکے دکھائیں۔ انہوں نے کہا کہ جو ملک توڑنے کی بات کریگا بندوق اٹھائے گا ریاست اسکا قلع قمع کریگی ہم نے نوجوانوں کیلئے ہارورڈ اور آکسفورڈ کے دروازے کھولے ہیں دہشت گرد ایک انچ بھی چار سے پانچ گھنٹے قبضہ نہیں کرسکتے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست تیار ہے مگر جو لوگ ریاست کے خلاف لڑ رہے ہیں وہ بات چیت کیلئے تیار نہیں ایک طرف وہ ہیں جو نہتے لوگوں کا خون بہا رہے ہیں اور دوسری طرف وہ لوگ ہیں جو اس آزادی کو بڑھاوا دیتے ہیں کوئی ملک سوائے پاکستان کے اس طرح کی اجازت نہیں دیتا کہ کوئی کھلے عام اس طرح کی باتیں کرے۔ انہوں نے کہا کہ تھانے اور ٹوئٹر کا سردار کہہ رہا ہے کہ آپ جنگ ہار گئے ہیں ریاست صبر سے کام لے رہی ہے، ریاست نے جنگ جنگ شروع ہی نہیں کی اگر جنگ شروع کی تو پتہ لگ جائے گا کون ہارا اور کون جیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئین ریاست کے ساتھ غیر مشروط وفاداری کا تقاضا کرتا ہے 100 جرگے ہیں اگر مسئلہ حل ہوتا ہے تو حکومت سب کچھ کرنے کو تیار ہے ایوان اس پورے صوبے کا نمائندہ ہے ہم یہی سے تجاویز لیکر پالیسی مرتب کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس اسمبلی کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ فارم 47 سے آئی ہے میں یہ نہیں کہتا کہ مینجمنٹ نہیں ہوئی ہوگی مگر یہاں زیادہ تر وہی لوگ ہیں جو ایک سے زائد بار منتخب ہوئے اور نسلوں سے منتخب ہوتے آرہے ہیں ایوان کو محض بدنام کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ رحمن گل اور بشیر زیب لوگوں کو مارتے ہیں ہم انکا نام کیوں نہیں لیتے نوجوانوں کو ورغلانے کیلئے سیل بنائے گئے ہیں جو لڑ رہے ہیں وہ ملک کو کیک کی طرح کاٹ کر پاکستان کو توڑنا چاہتے ہیں ہم ریاست کے ساتھ ہیں چاہے ہماری زندگی اور سیاست چلی جائے۔

بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے حملے کو ناقابل برداشت قرار دیتے ہوئے سخت کارروائی کا حکم دیا انہوں نے کہا کہ دہشت گرد ایک انچ زمین پر بھی قابض نہیں رہ سکتے ایسی دہشت گردانہ کارروائیوں کا مقصد پرتشدد ماحول کا تاثر قائم کرنا ہے لیکن ریاست دشمنوں کے ناپاک عزائم کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دے گی انہوں نے کہا کہ ملک دشمن عناصر کا پاکستان کو کمزور کرنے کا خواب کبھی شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا حکومت پوری طاقت سے ان کا قلع قمع کرے گی انہوں نے کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ ہر قسم کی کنفیوژن سے نکل کر دہشت گردی کے خلاف بھرپور جنگ لڑی جائے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے امن کو خراب کرنے کی کسی بھی کوشش کو ناکام بنایا جائے گا اور دشمن عناصر کو ہر محاذ پر شکست دی جائے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر واضح ہدایات جاری کیں کہ عوام کے تحفظ کے لیے سیکورٹی اداروں کو ہر ممکن وسائل فراہم کیے جائیں گے اور دہشت گردوں کے سہولت کاروں کے خلاف بھی سخت کارروائی کی جائے گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا انہوں نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ واقعے میں ملوث عناصر کو جلد از جلد کیفر کردار تک پہنچایا جائے تاکہ عوام میں تحفظ کا احساس پیدا ہو اور دہشت گردوں کو سخت پیغام دیا جاسکے۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، آئی جی پولیس معظم جاہ انصاری، آئی جی ریلوے پولیس رائے طاہر، ڈی آئی جی کوئٹہ پولیس اعتزاز احمد گورایا سمیت دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی اور مختلف امور پر اپنی تجاویز پیش کیں۔ اجلاس میں بلوچستان میں امن وامان کی مجموعی صورتحال، انسداد دہشت گردی کے اقدامات اور مستقبل میں مزید سخت سیکیورٹی اقدامات پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جعفر ایکسپریس حملے کے بعد سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر بہادر جوانوں کو خراج تحسین پیش کیا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس (سابق ٹوئٹر) پر اپنے ایک بیان میں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاک فوج اور دیگر سیکیورٹی اداروں نے جرات، مہارت اور غیر معمولی حکمت عملی کا مظاہرہ کرتے ہوئے تمام مسافروں کو بحفاظت بازیاب کرایا اور 33 دہشت گردوں کو ان کے انجام تک پہنچایا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub

روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب

ایگزیکٹو ایڈیٹر سید ممتاز احمد

Page No. 5

وزیر اعلیٰ کی زیر صدارت ریزیڈینشل کالجز کے امور کا جائزہ

مالی امور کو منظم کرنے کے لئے جامع فنانشل مینجمنٹ سسٹم قائم کرنے کا حکم

وزیر اعلیٰ نے ایک کمیٹی قائم کرنے کی ہدایت کردی، اعلیٰ افسران شامل ہونگے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے کے کیڈٹ اور ریزیڈینشل کالجز کے مالی امور کا جائزہ لینے کیلئے اعلیٰ سطحی اجلاس بدھ .... بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

کے روز یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، سیکرٹری کالجز صالح بلوچ سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی، اجلاس میں صوبے کی مختلف کیڈٹ و ریزیڈینشل کالجز کے مالی امور کا جائزہ لیتے ہوئے ایک ہی نوعیت کے مختلف اداروں میں طالب علموں پر اٹھنے والے فی کس اخراجات کا موازنہ پیش کیا گیا

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں امن وامان کی صورتحال پر خطاب کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبے کے کیڈٹ کالجز اور گورنمنٹ ریزیڈنشل کالجز سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی امن وامان سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی جعفر ایکسپریس کے واقعے میں شہید ہونیوالے مسافروں کیلئے مغفرت کی دعا کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اسمبلی اجلاس میں ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن مصافحہ کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 91 | جمعرات، 12 رمضان المبارک، 13 مارچ 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

حکومت پوری قوت سے دہشت گردوں کا قلع قمع کرے گی، سرفراز بگٹی

ٹرین حملہ ناقابل برداشت، دہشتگردوں کے سہولت کاروں کیخلاف بھی کارروائی کی جائے، امن وامان سے متعلق اجلاس

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت امن وامان سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس بدھ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں حالیہ دہشت گردانہ حملوں، خصوصاً جعفر ایکسپریس پر ہونے والے حملے کے حوالے سے تفصیلی غور و خوض کیا گیا (باقی صفحہ 5 نمبر 20)

کیڈٹ وریزیڈنشل کالجز کے مالی امور کو منظم کرنے کیلئے جامع ایف ایم ایس وکمیٹی قائم کی جائے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے کے کیڈٹ اور ریزیڈنشل کالجز کے مالی (باقی صفحہ 5 نمبر 21)

امور کا جائزہ لینے کیلئے اعلیٰ سطحی اجلاس گزشتہ روز چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، سیکرٹری کالجز صالح بلوچ سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں صوبے کے مختلف کیڈٹ و ریزیڈنشل کالجز کے مالی امور کا جائزہ لیتے ہوئے ایک ہی نوعیت کے مختلف اداروں میں طالب علموں پر اٹھنے والے فی کس اخراجات کا موازنہ پیش کیا گیا، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کیڈٹ وریزیڈنشل کالجز کے مالی امور کو منظم کرنے کے لئے جامع فنانشل مینجمنٹ سسٹم (ایف ایم ایس) قائم کرنے کا حکم دیا اس ضمن میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے ایک کمیٹی قائم کرنے کی ہدایت کی جس میں پرنسپل سیکرٹری ٹو چیف منسٹر بابر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون اور سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن صالح بلوچ شامل ہوں گے یہ کمیٹی کیڈٹ و ریزیڈنشل کالجز کے مالی امور کی بہتری کیلئے اپنی جامع تجاویز پیش کرے گی جس کی روشنی میں مزید اہم فیصلے کیے جائیں گے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں خطاب کر رہے ہیں

سیکورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر وزیراعلیٰ کا اطمینان

غیر معمولی حکمت عملی کا مظاہرہ کرتے ہوئے تمام مسافروں کو بحفاظت بازیاب کرایا گیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جعفر ایکسپریس حملے کے بعد سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر بہادر جوانوں کو خراج تحسین پیش کیا ہے سماجی رابطے (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

کی سائٹ ایکس (سابق ٹوئٹر) پر اپنے ایک بیان میں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاک فوج اور دیگر سیکیورٹی اداروں نے جرات، مہارت اور غیر معمولی حکمت عملی کا مظاہرہ کرتے ہوئے تمام مسافروں کو بحفاظت بازیاب کرایا اور 33 دہشت گردوں کو ان کے انجام تک پہنچایا۔ دشمن نے معصوم جانوں کو ڈھال بنانے کی کوشش کی، مگر ہمارے دلیر سپاہیوں نے ایک بھی خودکش بمبار کو حملہ کرنے کا موقع نہ دیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان حکومت اور عوام، سیکیورٹی فورسز کے بہادر سپوتوں کی قربانیوں کو سلام پیش کرتے ہیں، جنہوں نے اپنی جانوں کی پرواہ کیے بغیر ملک دشمن عناصر کے خلاف کامیاب کارروائی کی ان کی جرات اور عزم ہماری سلامتی اور استحکام کی ضمانت ہے دوران کارروائی جام شہادت نوش کرنے والے جوانوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور ان کا مشن ہمیشہ زندہ رہے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت شہداء کے اہل خانہ کے ساتھ کھڑی ہے اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے اپنی بھرپور کوششیں جاری رکھے گی۔ ہم دشمن کے ہر ناپاک ارادے کو ناکام بنانے کے لیے متحد ہیں اور رہیں گے۔

CamScanner

DAILY/EXPRESS

روزنامہ ایکسپریس

زندگی جاتی ہے تو چلی جائے بندوق کا جواب بندوق سے دیا جائیگا، وزیراعلیٰ

جعفر ایکسپریس حملے میں تمام دہشتگرد ہلاک ہوئے، جو بھی ریاست توڑنے کی بات کرے گا اس کا قلع قمع کیا جائیگا جو تشدد نہیں کرتے انہیں سو مرتبہ گلے لگائیں گے

اگر مسئلہ مذاکرات سے حل ہوتا ہے تو حکومت اور ریاست مذاکرات کیلئے تیار ہیں، جس دن ریاست کی جنگ شروع کی تب بتاؤں گا کون جیتا کون ہارا، اسمبلی میں خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ جعفر ایکسپریس حملے میں تمام دہشتگرد ہلاک، مزید 68 یرغمالیوں کو بازیاب کرایا گیا ہے۔ (باقی صفحہ 5 نمبر 22)

بلوچستان میں جو بھی تشدد کرے گا، ریاست توڑنے کی بات کرے گا، بندوق اٹھائے گا ریاست ان کا مکمل طور پر قلع قمع کرے گی، ہم وار زون میں ہیں جو تشدد نہیں کرتا وہ ہمارے سر آنکھوں پر سو مرتبہ ان کو گلے لگائیں گے بندوق کا جواب بندوق سے دیا جائے گا، ریاست کے ساتھ کھڑے ہیں اس سے میرا سیاسی نقصان ہوتا ہے ہو جائے زندگی چلی جاتی ہے چلی جائے لیکن ریاست کیساتھ کھڑا رہا ہوں گا، آئین پاکستان ریاست کے ساتھ غیر مشروط طور پر کھڑے ہونا کا کہتا ہے، ہم نے حکومت کی رٹ قائم کرنی، شاہراؤں کو محفوظ بنانا ہے، صوبائی اسمبلی بلوچستان کا جرگہ ہے یہاں ٹھوس تجاویز دی جائیں ان کو آگے لیکر بڑھیں گے، بلوچستان میں امن کا سورج بحال ہوگا، سیکورٹی فورسز کا خون رائیگاں نہیں جائیگا ان کے خون کے ایک ایک قطرہ کا حساب لیا جائیگا۔ بلوچستان کا مسئلہ معاشی یا سیاسی نہیں اسے جواز بنایا گیا ہے آرٹیفشل انٹیلی جنس کے ذریعے نوجوانوں کو ورغلایا جا رہا ہے، تعلیم پر جتنی رقم بلوچستان حکومت خرچ کررہی ہے کوئی صوبہ خرچ نہیں کررہا ہے۔ یہ بات انہوں نے بدھ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں خطاب کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بولان میں پیش آنے والے واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ واقعہ پر اسمبلی میں سیر حاصل گفتگو ہوئی، تاہم میں سمجھتا ہوں وہ ابہام آج بھی موجود ہے جو پہلے دن تھی، میں نے اسمبلی کے فلور پر ایک دو نہیں سو مرتبہ یہ پیشکش کی ہے کہ اگر کوئی مسئلہ مذاکرات سے حل ہوتا ہے تو حکومت اور ریاست اس مذاکرات کیلئے تیار ہیں، بلوچستان کی خاطر جو بھی کوئی قدم اٹھائے گا حکومت اس کا ساتھ دے گی۔ انہوں نے کہا کہ میرے تین سو 80 لوگ اس جنگ میں مارے گئے ہیں میں ان تمام لوگوں کا خون پاکستان کی خاطر معاف کرنے کو تیار ہوں ہمیں اس لڑائی کو سمجھنے کی ضرورت ہے کیوں ابہام کا شکار ہیں کہ شائد یہ لڑائی پسماندگی اور بے روزگاری کی وجہ سے ہے، کیوں حق بات نہیں ہوتی، پارلمنٹ نے کون سے حقوق بلوچستان کو نہیں دیئے، اٹھارہویں آئینی ترمیم نے صوبائی خودمختاری کیلئے جدوجہد کرنے والوں کو توقعات سے زیادہ بلوچستان کے حقوق دیئے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی سے متاثرہ لوگوں، معصوم مسافروں کیلئے آواز نہیں اٹھتی، کاش مجھے یہ شور اور زیادہ سنائی دیتا، چاہیے بشیر زیب ہو، ڈاکٹر اللہ نذر ہو، براہمداغ بگٹی یا حیر بیار مری کون یہ واقعات کرا رہا ہے کیا ان کو ریاست نے بار بار موقع نہیں دیا ہے، ریاست نے بار بار ماں کا کردار ادا کیا ہے، نواب خیر بخش مری کے ساتھ مذاکرات کرکے انہیں واپس لایا گیا اور آتے ساتھ ہی انہوں نے پہلے دن ایئر پورٹ پر پاکستان کا پرچم نذر آتش کیا، سرکل لگا کر آزاد بلوچستان کی وکالت کی، بالاچ مری کو لندن سے واپس لاکر الیکشن جتوایا گیا۔ مجھے دکھ ہوتا ہے کہ سردار دودا خان کا بیٹا بشیر زیب کو بشیر زیب صاحب کہہ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اس لڑائی کو سمجھنے کی ضرورت ہے بی ایل اے کوئی جرگہ نہیں کررہا کہ میں اس کے ساتھ جاکر جرگہ کروں، کوئی اسکول سسٹم نہیں چلا رہا کہ میں اس کا اسکول سسٹم ٹھیک چلاؤں، یا ایمبولینس سروس چلا رہی ہے۔ بی ایل اے بندوق کے زور پر اپنا نظریہ مسلط کرنا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ چن چن کر بلوچوں کو مارا جارہا ہے مخبری کے نام پر حجام، دھوبیوں کو مارا جارہا ہے یہ کون سی بلوچ روایات ہیں، تاریخ میں کیا لکھا جائیگا کہ بلوچستان میں نہتے حجام، دھوبیوں، اساتذہ، ڈاکٹروں کا قتل عام کیا گیا۔ جنگ کے بھی کوئی اصول ہوتے ہیں وہ فوجی جو چھٹی پر جارہا تھا وہ نہتا تصور ہوتا ہے ہمارے آباؤ اجداد نے تاریخ رقم کی ہے بلوچ تاریخ دلیری، مہمان نوازی سے بھری پڑی ہے یہ کون سی تاریخ ہے کہ نہتے لوگوں پر حملہ کیا جائے خواتین اور بچوں کو یرغمال بنایا جائے، بلوچستان میں جو بھی تشدد کرے گا ریاست کو توڑنے کی بات کرے گا، بندوق اٹھائے گا ریاست مکمل طور پر ان کا قلع قمع کرے گی، جو عام بلوچ ہے اس کو گلے لگانے کیلئے ریاست ایک بار نہیں سو بار تیار ہے، عام بلوچ کو گلے لگایا جائیگا، وہ جو معصوم لوگوں کو قتل کررہا ہے ان کے ساتھ یہی سلوک روا رکھا جائے گا، بی ایل اے یا دہشتگرد تنظیموں میں ایک انچ بھی قبضہ کرنے کی طاقت نہیں ہے، معصوم لوگوں کا قتل و غارت کرکے سافٹ ٹارگٹ کو نشانہ بنا رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ ریاست مذاکرات کیلئے تیار ہے تاہم وہ لوگ مذاکرات کیلئے تیار نہیں ہیں، ایک وہ لوگ ہیں جو بندوق اٹھا کر نہتے اور معصوم لوگوں کا خون بہا رہے ہیں اور دوسرے وہ لوگ ہیں مختلف فورمز پر ان کی وکالت کرتے ہیں، انہوں نے کہا کہ یہ ایوان بلوچستان کا جرگہ ہے یہاں ٹھوس تجاویز دی جائیں ان کو آگے لیکر بڑھیں گے یہاں بیٹھے لوگ سالوں سے منتخب ہوکر آرہے ہیں زیادہ تر وہ لوگ ہیں جو دوسری تیسری مرتبہ منتخب ہوکر آئے ہیں اس ایوان نے لیڈ کیوں نہیں لی ہے، کیوں ہم نام نہیں لیتے کہ مفتی شاہ میر کو کس نے قتل کیا ہے، انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس شواہد موجود ہیں کہ آرٹیفشل انٹیلی جنس کے ذریعے نوجوانوں کو ورغلایا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ابھی تک یہ ایوان ابہام کا شکار ہے اس ابہام سے نکلنا پڑیگا ان کیمرہ اجلاس میں بریفنگ دی کہ یہ لوگ ہیں جو بات کرنے کیلئے تیار نہیں اگر کوئی لیڈ لینا چاہیے تو بسم اللہ کرے اگر آپ چاہتے ہیں کہ جرگہ ہو وزیراعظم تشریف لارہے ہیں میں ان سے درخواست کروں گا کہ بلوچستان کے مسئلہ پر اسلام آباد میں آل پارٹیز کانفرنس بلائیں کوئٹہ میں بلائیں بیٹھ جاتے ہیں تاہم کوئی روڈ میپ تو دیں ہر ایک کا اپنا نظریہ ہے وہ اس نظریہ کے مطابق بات کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا مسئلہ معاشی یا سیاسی نہیں اسے جواز بنایا گیا ہے یہاں سڑک نہیں، بجلی نہیں آئی بی یونیورسٹی میں 80 فیصد نوجوان اسکالرشپ پر پڑھ رہے ہیں حکومت کیڈٹ کالج میں پڑھنے والے ایک بچے پر 13 لاکھ روپے خرچ کررہی ہے تعلیم پر جتنی رقم بلوچستان حکومت خرچ کررہی ہے کوئی صوبہ اتنا پیسہ خرچ نہیں کررہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب کے پی کے میں دہشت گردی شروع ہوئی تو باقی پاکستان نے کہا کہ یہ کے پی کے کی جنگ ہے اس کے بعد یہ جنگ کہاں تک پہنچ گئی، کچھ لوگ یہاں میرے خلاف تقریر کرکے شہرت حاصل کرنا چاہتے ہیں اگر میرے خلاف تقریر کرکے کسی کو شہرت حاصل ہوتی ہے تو ٹھیک ہے لیکن یہ جنگ ہر گھر تک آگئی اس جنگ کے سدباب کیلئے موثر اقدامات اٹھانے ہوں گے حکومت اور اپوزیشن کو سوچنا پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس میں ابہام کس بات کا ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم آپ کا ملک توڑنا چاہتے ہیں یا میری بات چیت اور تقریر سے وہ اپنا قدم واپس لیں گے ہم نے حکومت کی رٹ قائم کرنی ہے، شاہراہوں کو محفوظ کرنا ہے، دو سو کا جتھہ آکر حملہ آور ہوتا ہے اس کا حل آپریشن کے سوا کیا ہے، اگلے دن تمام اخبارات میں سیاسی جماعتوں کے بیانات آتے ہیں کہ بلوچستان آپریشن کا متحمل نہیں ہوسکتا اگر بلوچستان آپریشن کا متحمل نہیں ہوسکتا تو اس کا متبادل کیا ہے وہ بتایا جائے ان جتھوں کیساتھ کیا کریں جو افغانستان اور دیگر ہمسایہ ممالک میں بیٹھ کر معصوم لوگوں کے قتل و غارت کی منصوبہ بندی کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے لوگوں کو یہ باور کرانا چاہتا ہوں ہم اپنی کوشش کریں گے بلوچستان میں امن کا سورج بحال ہوگا۔ ہم کیوں کسی اور کی محتاجی کریں انہوں نے کہا کہ ریاست کے خلاف منظم سازش کی جارہی ہے، ہم وار زون میں ہیں جو تشدد نہیں کرتا وہ ہمارے سر آنکھوں سو مرتبہ ان کو گلے لگائیں گے لیکن بندوق کا جواب بندوق سے دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ سیکورٹی فورسز، ایس ایس جی کے بہادر جوانوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے جنہوں نے سینوں پر گولیاں کھا کر مزید 68 یرغمالیوں کو بازیاب کرایا، ایک ایسے موقع پر جب ٹرین کے ڈبے میں لوگوں کو یرغمال بنا کر بیٹھایا گیا ایسے میں مسافروں کو بچا کر دہشتگردوں کو مارا گیا 50 دہشتگرد ہلاک ہوئے ہیں سیکورٹی فورسز کا خون رائیگاں نہیں جائیگا ان کے خون کے ایک ایک قطرہ کا حساب لیا جائیگا۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان اسمبلی میں خطاب کر رہے ہیں

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر ایل ای 4
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com,
Quetta Ph:081-2822909
قیمت 30 روپے ★ صفحات
جلد نمبر 32 | بروز جمعرات 13 مارچ 2025ء بمطابق 12 رمضان المبارک 1446ھ | شمارہ نمبر 72

…ں کا پوری قوت سے خاتمہ کرینگے، ہمت ہے تو چھاؤنی میں آکر مقابلہ کریں میر سرفراز بگٹی

…والوں کا ریاست قلع قمع کرے گی، دہشت گرد ایک انچ زمین پر بھی قبضہ نہیں کرسکتے، اس طرح کے حملے ناقابل برداشت ہیں، پاکستان کو کمزور کرنے کا خواب کبھی شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا، دشمن کے ناپاک عزائم کو کسی بھی صورت کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا

…ملک دشمنوں کا قلع قمع کیا جائے گا، اب وقت آگیا ہے کہ ہر قسم کے کنفیوژن سے نکل کر دہشت گردی کے خلاف بھرپور جنگ لڑی جائے، بلوچستان کے امن کو خراب کرنے کی کسی بھی کوشش کو ناکام بنایا جائے گا اور دشمن عناصر کو ہر محاذ پر شکست دی جائے گی، اجلاس و اسمبلی میں خطاب

…اے) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز …اس سے خطاب کے دوران کہا ہے کہ مجھے افسوس سے کہنا پڑھ رہا ہے کہ دودا خان کا بیٹا میر ظفر زہری بشیر زیب کو بشیر صاحب کہہ رہا ہے بندوق اٹھانے والے کا ریاست قلع قمع کرے گا ہر صورت میں عام بلوچ کو ریاست گلے لگائے گی دہشتگرد ایک انچ زمین بھی قبضہ نہیں کرسکتی دہشتگرد ہمیشہ چھپ کر حملے کرنے والے فوجیوں کو نشانہ بناتے ہیں وہ چھپی جانے والے فوجی تصور نہیں ہوتا اگر ہمت ہے تو چھاؤنی میں آکر مقابلہ کریں۔ علاوہ ازیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت …امن وامان سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس بدھ کو یہاں چیف سیکرٹریٹ میں بقیہ نمبر 36 صفحہ 5 پر

منعقد ہوا جس میں حالیہ دہشت گردانہ حملوں، خصوصاً جعفر ایکسپریس پر ہونے والے حملے کے حوالے سے تفصیلی غور و خوض کیا گیا اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ زاہد سلیم نے بریفنگ دی جس میں جعفر ایکسپریس واقعے کی تفصیلات ابتدائی تحقیقات اور سیکورٹی اقدامات پر روشنی ڈالی گئی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے حملے کو ناقابل برداشت قرار دیتے ہوئے سخت کارروائی کا حکم دیا انہوں نے کہا کہ دہشت گرد ایک انچ زمین پر بھی قابض نہیں رہ سکتے ایسی دہشت گردانہ کارروائیوں کا مقصد پرتشدد ماحول کا تاثر قائم کرنا ہے لیکن ریاست دشمنوں کے ناپاک عزائم کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دے گی انہوں نے کہا کہ ملک دشمن عناصر کا پاکستان کو کمزور کرنے کا خواب کبھی شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا حکومت پوری طاقت سے ان کا قلع قمع کرے گی انہوں نے کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ ہر قسم کی کنفیوژن سے نکل کر دہشت گردی کے خلاف بھرپور جنگ لڑی جائے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے امن کو خراب کرنے کی کسی بھی کوشش کو ناکام بنایا جائے گا اور دشمن عناصر کو ہر محاذ پر شکست دی جائے گی وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر واضح ہدایات جاری کیں کہ عوام کے تحفظ کے لیے سیکورٹی اداروں کو ہر ممکن وسائل فراہم کیے جائیں گے اور دہشت گردوں کے سہولت کاروں کے خلاف بھی سخت کارروائی کی جائے گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا انہوں نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ واقعے میں ملوث عناصر کو جلد از جلد کیفر کردار تک پہنچایا جائے تاکہ عوام میں تحفظ کا احساس پیدا ہو اور دہشت گردوں کو سخت پیغام دیا جا سکے۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، آئی جی پولیس معظم جاہ انصاری، آئی جی ریلوے پولیس رائے طاہر، ڈی آئی جی کوئٹہ پولیس اعتزاز احمد گورایا سمیت دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی اور مختلف امور پر اپنی تجاویز پیش کیں۔ اجلاس میں بلوچستان میں امن وامان کی مجموعی صورتحال، انسداد دہشت گردی کے اقدامات اور مستقبل میں مزید سخت سیکورٹی اقدامات پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

وزیر اعلیٰ کا کلیئرنس آپریشن کی تکمیل پر فورسز کو خراج تحسین

حکومت متاثرین کے اہل خانہ کے ساتھ کھڑی ہے، قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جعفر ایکسپریس حملے کے بعد سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر بہادر جوانوں کو خراج تحسین پیش کیا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس (سابق ٹوئٹر) پر اپنے ایک بیان میں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاک فوج اور دیگر سیکیورٹی اداروں نے جرات، مہارت اور غیر معمولی حکمت عملی کا مظاہرہ کرتے ہوئے تمام مسافروں کو بحفاظت بازیاب کرایا اور 33 دہشت بقیہ نمبر 57 صفحہ 5 پر

متعارف کرائیگا جس کے تحت غیر ملکی مجرمان کو صرف ایک سال کی قید کی سزا کا فیصلہ کالعدم قرار دیدیا جائیگا۔ برطانوی ذرائع ابلاغ کے مطابق پارٹی پر امید ہے کہ مذکورہ ترمیم جس کے لیے لیبر ایم پیز کی حمایت درکار ہوگی حکومت کے لیے غیر ملکی مجرموں کو ملک بدر کرنے میں بھی آسانی پیدا کردیگی جو کہ یورپی عدالت برائے انسانی حقوق کی طرف سے دی گئی استثنیٰ کو ختم کرکے غیر ملکی مجرموں کو ملک بدر کرنا آسان بنائیگی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | جمعرات 13 مارچ 2025ء بمطابق 12 رمضان 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 72

شہداء کا خون رائیگاں نہیں جائیگا بلوچستان میں امن کا سورج طلوع ہو گا میر سرفراز بگٹی

تشدد کو تشدد سے ختم اور عام بلوچستانی کو گلے لگائیں گے 200 مسلح لوگوں کے جتھے کیخلاف آپریشن نہ کریں تو کیا کریں ہمسایہ ملک میں بیٹھ کر بلوچستان میں دہشت گردی کی جارہی ہے

میرے اپنے 380 لوگ شہید کیے گئے پاکستان کی خاطر ان کا خون معاف کرنے کو تیار ہوں لیکن یہ جنگ محرومی یا حقوق کی نہیں ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان کا اسمبلی میں اظہار خیال

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ تشدد کو تشدد سے ختم اور عام بلوچستانی کو گلے سے لگائیں گے، بندوق کا جواب قبائلی، اسلامی اور آئینی طور پر بندوق سے دیں گے۔ دہشتگردوں نے جو مقام تشدد سے لیا ہے وہ تشدد سے ہی واپس لیا جائیگا، 200 لوگوں کے مسلح جتھے کے خلاف آپریشن نہ کریں تو کیا کریں، ہمسایہ ملک میں بیٹھ کر بلوچستان میں دہشتگردی کی جارہی ہے، سیکورٹی فورسز نے اپنے سینوں پر گولیاں کھا کر 68 جوانوں کو ریسکیو، 50 دہشتگردوں کو جہنم واصل کر دیا ہے، ولان واقعہ میں بڑی تعداد میں شہادتیں ہوئی ہیں شہداء کا خون رائیگاں نہیں جائیگا، بلوچستان میں امن کا سورج ضرور طلوع ہوگا۔ یہ بات انہوں نے بدھ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیکورٹی فورسز کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے انتہائی حساس آپریشن کو کامیابی سے مکمل کر کے 68 جوانوں کو ریسکیو کیا ہے آپریشن میں 50 دہشتگرد جہنم واصل ہوئے ہیں سیکورٹی فورسز کا ایک جوان زخمی ہوا ہے انہوں نے کہا کہ ایوان میں آج بھی دہشتگردی کے معاملے پر کنفیوژن موجود ہے ایوان کو پہلے بھی کئی بار بتا چکے ہیں کہ حکومت اور ریاست بات چیت اور مذاکرات کے لئے تیار ہیں میرے اپنے 380 لوگ شہید کیے گئے پاکستان کی خاطر اس خون کو معاف کرنے کو بھی تیار ہوں لیکن یہ جنگ محرومی یا حقوق کی نہیں ہے علیحدگی پسند پاکستان کو کیک کی طرح کاٹ کر آزادی کا مطالبہ کر رہے ہیں پورے ملک نے اس معاملے پر ابہام پیدا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 18ویں ترمیم اور پارلیمنٹ نے بلوچستان کو حقوق دیے ہیں مسئلہ یہ ہے کہ تشدد کا شکار ہونے والے مسافروں اور لوگوں کے لئے بات کرنے والا کوئی نہیں ہے بشیر زیب، براہمداغ بگٹی، حربیار مری، اللہ نذر بلوچ کا نام کیوں نہیں لیا جاتا جو قتل و غارت کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 500 لوگ قتل کریں اور معافی بھی ہم مانگیں لیکن وہ ہماری معافی تسلیم کرنے کو بھی تیار نہیں ریاست نے بار بار ماں کا کردار ادا کیا کیا نواب خیر بخش مری کے ساتھ ڈائیلاگ کر کے ان کو واپس یہاں نہیں لایا گیا کیا انہوں نے پہلے دن ایئرپورٹ پر پاکستان کا جھنڈا نہیں جلایا کیا انہوں نے سریاب میں ایک سرکل لگا کر آزاد بلوچستان کی بات نہیں کی کیا یہ سب تاریخ کا حصہ نہیں ہے کہ بالاچ مری کو لندن سے واپس لا کر ان کو الیکشن جتوایا گیا۔ انہوں نے کہا افسوس ہوتا ہے کہ دودا خان کا بیٹا بشیر زیب کو بشیر زیب صاحب کہہ رہا ہے بندوق کے زور پر کوئی اپنا نظریہ مسلط کرنا چاہے تو کیا ہم اسے نظریہ مسلط کرنے دیں گے تاریخ میں لکھا جائیگا بلوچوں نے نائی، دھوبی، مارے، جنگ اور قومیت کے اصول ہیں بلوچ تاریخ مہمان نوازی اور بہادری سے بھری پڑی ہے جو لوگ چھٹی پر جانے والے معصوم نہتے سپاہیوں کو نشانہ بناتے ہیں وہ آئیں اور چھاؤنی پر حملہ کر کے دکھائیں۔ انہوں نے کہا کہ جو ملک توڑنے کی بات کریگا بندوق اٹھائے گا ریاست اسکا قلع قمع کریگی ہم نے نوجوانوں کیلئے ہارورڈ اور آکسفورڈ کے دروازے کھولے ہیں دہشت گرد ایک انچ بھی چار سے پانچ گھنٹے قبضہ نہیں کر سکتے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست تیار ہے مگر جو لوگ ریاست کے خلاف لڑ رہے ہیں وہ بات چیت کیلئے تیار نہیں ایک طرف وہ ہیں جو نہتے لوگوں کا خون بہا رہے ہیں اور دوسری طرف وہ لوگ ہیں جو اس آزادی کو بڑھاوا دیتے ہیں کوئی ملک سوائے پاکستان کے اس طرح کی اجازت نہیں دیتا کہ کوئی کھلے عام اس طرح کی باتیں کرے۔ انہوں نے کہا کہ تھانے اور نوکری کا سردار کہہ رہا ہے کہ آپ جنگ ہار گئے ہیں ریاست صبر سے کام لے رہی ہے ریاست نے ابھی جنگ شروع ہی نہیں کی اگر جنگ شروع کی تو پتہ لگ جائے گا کون ہارا اور کون جیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئین ریاست کے ساتھ غیر مشروط وفاداری کا تقاضا کرتا ہے 100 جرگے بلائیں اگر مسئلہ حل ہوتا ہے تو حکومت سب کچھ کرنے کو تیار ہے ایوان اس پورے صوبے کا نمائندہ ہے ہم یہیں سے تجاویز لیکر پالیسی مرتب کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس اسمبلی کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ فارم 47 سے آئی ہے ہم یہ نہیں کہتا کہ مینجمنٹ نہیں ہوئی ہوگی مگر یہاں زیادہ تر وہی لوگ ہیں جو ایک سے زائد بار منتخب ہوئے اور نسلوں سے منتخب ہوتے آرہے ہیں ایوان کو محض بدنام کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ رحمن گل اور بشیر زیب لوگوں کو مارتے ہیں ہم انکا نام کیوں نہیں لیتے نوجوانوں کو ورغلانے کیلئے سیل بنائے گئے ہیں جو لڑ رہے ہیں وہ ملک کو کیک کی طرح کاٹ کر پاکستان کو توڑنا چاہتے ہیں ہم ریاست کے ساتھ ہیں چاہے ہماری زندگی اور سیاست چلی جائے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم آرہے ہیں ان سے بھی کہوں گا کہ چاہے کوئٹہ ہو یا اسلام آباد اگر مسئلہ حل ہوتا ہے تو جرگہ بلائیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ جنگ ہر گھر میں آگئی ہے ہمیں اس سے نمٹنے کے لئے مربوط اقدامات لینے ہونگے۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگردوں نے جو جگہ تشدد سے لی ہے وہ تشدد سے ہی واپس لی جائیگی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو بعض لوگوں نے ویلفیئر صوبہ سمجھ رکھا ہے جو چاہتے ہیں سب کچھ سرکار ان کے لئے کرے۔ انہوں نے کہا کہ 200 لوگوں کے جتھے کے خلاف آپریشن نہ ہو تو کیا کریں آپریشن کی بات کریں تو تمام سیاسی جماعتیں مخالفت کرتی ہیں مخالفت کرنے والے حل بتائیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمسایہ ملک میں بیٹھ کر بلوچستان میں دہشتگردی کی جارہی ہے بلوچستان میں امن کا سورج طلوع ہوگا۔

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان
کوئٹہ اور بلوچستان بھر سے
روزنامہ باخبر 13 مارچ 2025ء

افسوس ہے دودا خان کے بیٹے نے اسمبلی میں بشیر زیب کو صاحب کہا، وزیراعلیٰ

عام بلوچ کو گلے لگائیں گے دہشت گرد ایک انچ زمین پر قبضہ نہیں کرسکتے

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اسمبلی اجلاس سے خطاب کے دوران کہا ہے کہ مجھے افسوس سے کہنا پڑ رہا ہے کہ دودا خان کا بیٹا میر ظفر زہری بشیر زیب کو بشیر صاحب کہہ رہا ہے بندوق اٹھانے والے کا ریاست قلع قمع کرے گا ہر صورت میں عام بلوچ کو ریاست گلے لگائے گی دہشتگردی ایک انچ زمین بھی قبضہ نہیں کرسکتی دہشتگرد ہمیشہ چھٹی کرنے والے فوجیوں کو نشانہ بناتے ہیں وہ چھٹی جانے والے فوجی تصور نہیں ہوتا اگر ہمت ہے تو چھاونی میں آکر مقابلہ کریں۔

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کا کلیئرنس آپریشن کی کامیاب تکمیل پر سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین

پاک فوج نے جرات و مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے تمام مسافروں کو بازیاب، دہشتگردوں کو جہنم واصل کیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جعفر ایکسپریس حملے کے بعد سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر بہادر جوانوں کو خراج تحسین پیش کیا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس (سابق ٹوئٹر) پر اپنے ایک بیان میں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاک فوج اور دیگر سیکیورٹی اداروں نے جرات، مہارت اور غیر معمولی حکمت عملی کا مظاہرہ کرتے ہوئے تمام مسافروں کو بحفاظت بازیاب کرایا اور 33 دہشت گردوں کو ان کے انجام تک پہنچایا۔ دشمن نے معصوم جانوں کو ڈھال بنانے کی کوشش کی، مگر ہمارے دلیر سپاہیوں نے ایک بھی خودکش بمبار کو حملہ کرنے کا موقع نہ دیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان حکومت اور عوام، سیکیورٹی فورسز کے بہادر سپوتوں کی قربانیوں کو سلام پیش کرتے ہیں، جنہوں نے اپنی جانوں کی پرواہ کیے بغیر ملک دشمن عناصر کے خلاف کامیاب کارروائی کی ان کی جرات اور عزم ہماری سلامتی اور استحکام کی ضمانت ہے دوران کارروائی جام شہادت نوش کرنے والے جوانوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور ان کا مشن ہمیشہ زندہ رہے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت شہداء کے اہل خانہ کے ساتھ کھڑی ہے اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے اپنی بھرپور کوششیں جاری رکھے گی۔ ہم دشمن کے ہر ناپاک ارادے کو ناکام بنانے کے لیے متحد ہیں اور رہیں گے۔

جعفر ایکسپریس حملہ، بھارتی میڈیا کی جھوٹی خبریں اور پروپیگنڈا بے نقاب

بھارتی سوشل میڈیا ایکٹویسٹ اور کالعدم تنظیم بی ایل اے کے حامی سوشل میڈیا اکاؤنٹس غلط معلومات پھیلانے میں پیش پیش رہے

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان میں جعفر ایکسپریس پر ہونے والے دہشت گرد حملے کے بعد بھارتی میڈیا اور مخصوص سوشل میڈیا اکاؤنٹس بے بنیاد پروپیگنڈا پھیلانے میں مصروف ہو گئے۔ بغیر کسی تصدیق کے من گھڑت خبروں اور جعلی ویڈیوز کا سہارا لے کر پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق، بھارتی سوشل میڈیا ایکٹویسٹ اور کالعدم تنظیم بی ایل اے کے حامی سوشل میڈیا اکاؤنٹس اس حملے کی غلط معلومات کو پھیلانے میں پیش پیش ہیں۔ بھارتی میڈیا نے حسب روایت جعلی اور پرانی ویڈیوز کے ذریعے پاکستان کے خلاف پراپیگنڈا مہم تیز کر دی۔ دفاعی ماہرین کے مطابق، بھارتی میڈیا نے جعفر ایکسپریس حملے کی خبر کالعدم بی ایل اے کے سوشل میڈیا اکاؤنٹ سے براہ راست لی اور اسے بغیر کسی تصدیق کے عالمی سطح پر پھیلایا۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی امن وامان سے متعلق اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

وزیراعلیٰ کا کیڈٹ و ریذیڈنشل کالجز کے مالی امور کو منظم کرنے کیلئے فنانشل مینجمنٹ سسٹم بنانے کا حکم

وزیراعلیٰ کے پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون اور سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن صالح بلوچ پر مشتمل کمیٹی جامع تجاویز مرتب کرے گی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے کے کیڈٹ اور ریذیڈنشل کالجز کے مالی امور کا جائزہ لینے کیلئے اعلیٰ سطحی اجلاس بدھ کے روز یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، سیکرٹری کالجز صالح بلوچ سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی، اجلاس میں صوبے کی مختلف کیڈٹ و ریذیڈنشل کالجز کے مالی امور کا جائزہ لیتے ہوئے ایک ہی نوعیت کے مختلف اداروں میں طالب علموں پر اٹھنے والے فی کس اخراجات کا موازنہ پیش کیا گیا، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کیڈٹ و ریذیڈنشل کالجز کے مالی امور کو منظم کرنے کے لئے جامع فنانشل مینجمنٹ سسٹم قائم کرنے کا حکم دیا اس ضمن میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے ایک کمیٹی قائم کرنے کی ہدایت کی جس میں پرنسپل سیکرٹری ٹو چیف منسٹر بابر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون اور سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن صالح بلوچ شامل ہوں گے یہ کمیٹی کیڈٹ و ریذیڈنشل کالجز کے مالی امور کی بہتری کیلئے اپنی جامع تجاویز پیش کرے گی جس کی روشنی میں مزید اہم فیصلے کئے جائیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 11

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔24	جمعرات 13 مارچ 2025ء بمطابق 12 رمضان المبارک 1446ھ قیمت 20 روپے	شمارہ نمبر۔72

بولان آپریشن میں 50 دہشتگرد مارے گئے، بندوق کا جواب بندوق، تشدد کو تشدد سے ختم کیا جائیگا

وزیراعلیٰ بلوچستان

حکومت اور ریاست بات چیت اور مذاکرات کے لئے تیار ہیں میرے اپنے 380 لوگ شہید کیے گئے پاکستان کی خاطر اس خون کو معاف کرنے کو بھی تیار ہوں لیکن یہ جنگ محرومی یا حقوق کی نہیں ہے

دہشت گردانہ کارروائیوں کا مقصد پرتشدد ماحول کا تاثر قائم کرنا ہے لیکن ریاست دشمنوں کے ناپاک عزائم کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دے گی حکومت پوری طاقت سے ان کا قلع قمع کرے گی، اجلاس میں گفتگو

200 لوگوں کے مسلح جتھے کے خلاف آپریشن نہ کریں تو کیا کریں، ہمسایہ ملک میں بیٹھ کر بلوچستان میں دہشتگردی کی جارہی ہے، سیکورٹی فورسز نے اپنے سینوں پر گولیاں کھا کر 68 جوانوں کو ریسکیو کیا، اسمبلی سے خطاب

کوئٹہ (ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ تشدد کو تشدد سے ختم اور عام بلوچستانی کو گلے سے لگائیں گے، بندوق کا جواب قبائلی، اسلامی اور آئینی طور پر بندوق سے دیں گے، دہشتگردوں نے جو مقام تشدد سے لیا ہے وہ تشدد سے ہی واپس لیا جائیگا، 200 لوگوں کے مسلح جتھے کے خلاف آپریشن نہ کریں تو کیا کریں، ہمسایہ ملک میں بیٹھ کر بلوچستان میں دہشتگردی کی جارہی ہے، سیکورٹی فورسز نے اپنے سینوں پر گولیاں کھا کر 68 جوانوں کو ریسکیو، 50 دہشتگردوں کو جہنم واصل کردیا ہے، (بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 2 پر)

بولان واقعہ میں بڑی تعداد میں شہادتیں ہوئی ہیں شہداء کا خون رائیگاں نہیں جائیگا، بلوچستان میں امن کا سورج ضرور طلوع ہوگا۔ یہ بات انہوں نے بدھ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیکورٹی فورسز کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے انتہائی حساس آپریشن کو کامیابی سے مکمل کرکے 68 جوانوں کو ریسکیو کیا ہے آپریشن میں 50 دہشتگرد جہنم واصل ہوئے ہیں سیکورٹی فورسز کا ایک جوان زخمی ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایوان میں آج بھی دہشتگردی کے معاملے پر کنفیوژن موجود ہے ایوان کو پہلے بھی کئی بار بتا چکے ہیں کہ حکومت اور ریاست بات چیت اور مذاکرات کے لئے تیار ہیں میرے اپنے 380 لوگ شہید کیے گئے پاکستان کی خاطر اس خون کو معاف کرنے کو بھی تیار ہوں لیکن یہ جنگ محرومی یا حقوق کی نہیں ہے علیحدگی پسند پاکستان کو کیک کی طرح کاٹ کر آزادی کا مطالبہ کررہے ہیں پورے ملک نے اس معاملے پر ابہام پیدا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 18 ویں ترمیم اور پارلیمنٹ نے بلوچستان کو حقوق دیئے ہیں مسئلہ یہ ہے کہ تشدد کا شکار ہونے والے مسافروں اور لوگوں کے لئے بات کرنے والا کوئی نہیں ہے بشیر زیب، براہمداغ بگٹی، حربیار مری، اللہ نذر بلوچ کا نام کیوں نہیں لیا جاتا جو قتل وغارت کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 500 لوگ قتل کریں اور معافی بھی ہم مانگیں لیکن وہ ہماری معافی تسلیم کرنے کو بھی تیار نہیں ریاست نے بار بار ماں کا کردار ادا کیا نواب خیر بخش مری کے ساتھ ڈائیلاگ کرکے ان کو واپس یہاں نہیں لایا گیا کیا

انہوں نے پہلے دن ایئرپورٹ پر پاکستان کا جھنڈا نہیں جلایا کیا انہوں نے سریاب میں ایک سرکل لگا کر آزاد بلوچستان کی بات نہیں کی کیا یہ سب تاریخ کا حصہ نہیں ہے کہ بالاچ مری کو لندن سے واپس لاکر ان کو الیکشن جتوایا گیا۔ انہوں نے کہا افسوس ہوتا ہے کہ دودا خان کا بیٹا بشیر زیب کو بشیر زیب صاحب کہہ رہا ہے بندوق کے زور پر کوئی اپنا نظریہ مسلط کرنا چاہے تو کیا ہم اسے نظریہ مسلط کرنے دیں گے تاریخ میں لکھا جائیگا بلوچوں نے ننگ، دھوبی، مارے، جنگ اور قومیت کے اصول ہیں بلوچ تاریخ مہمان نوازی اور بہادری سے بھری پڑی ہے جو لوگ چھٹی پر جانے والے معصوم نہتے سپاہیوں کو نشانہ بناتے ہیں وہ آئیں اور چھاؤنی پر حملہ کرکے دکھائیں۔ انہوں نے کہا کہ جو ملک توڑنے کی بات کریگا بندوق اٹھائے گا ریاست اسکا قلع قمع کریگی ہم نے تو جوانوں کیلئے ہارورڈ اور آکسفورڈ کے دروازے کھولے ہیں دہشتگرد ایک انچ بھی چار سے پانچ گھنٹے قبضہ نہیں کرسکتے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست تیار ہے مگر جو لوگ ریاست کے خلاف لڑ رہے ہیں وہ بات چیت کیلئے تیار نہیں ایک طرف وہ ہیں جو نہتے لوگوں کا خون بہا رہے ہیں اور دوسری طرف وہ لوگ ہیں جو اس آزادی کو بڑھاوا دیتے ہیں کوئی ملک سوائے پاکستان کے اس طرح کی اجازت نہیں دیتا کہ کوئی کھلے عام اس طرح کی باتیں کرے۔ انہوں نے کہا کہ تھانے اور لوٹنے کا سردار کہہ رہا ہے کہ آپ جنگ ہار گئے ہیں ریاست صبر سے کام لے رہی ہے ریاست نے ابتک جنگ شروع ہی نہیں کی اگر جنگ شروع کی تو پتہ لگ

ریاست کے خلاف لڑ رہے ہیں وہ بات چیت کیلئے تیار نہیں ایک طرف وہ ہیں جو نہتے لوگوں کا خون بہا رہے ہیں اور دوسری طرف وہ لوگ ہیں جو اس آزادی کو بڑھاوا دیتے ہیں کوئی ملک سوائے پاکستان کے اس طرح کی اجازت نہیں دیتا کہ کوئی کھلے عام اس طرح کی باتیں کرے۔ انہوں نے کہا کہ تھانے اور لوٹنے کا سردار کہہ رہا ہے کہ آپ جنگ ہار گئے ہیں ریاست صبر سے کام لے رہی ہے ریاست نے ابتک جنگ شروع ہی نہیں کی اگر جنگ شروع کی تو پتہ لگ
جائے گا کون ہارا اور کون جیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئین ریاست کے ساتھ غیر مشروط وفاداری کا تقاضا کرتا ہے 100 جرگے بلالیں اگر مسئلہ حل ہوتا ہے تو حکومت سب کچھ کرنے کو تیار ہے ایوان اس پورے صوبے کا نمائندہ ہے ہم یہیں سے تجاویز لیکر پالیسی مرتب کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس اسمبلی کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ فارم 47 سے آئی ہے

وزیراعلیٰ نے بلوچستان میں جامع فنانشل مینجمنٹ سسٹم قائم کرنے کی ہدایت کردی

قائم کمیٹی کیڈٹ و ریزیڈینشل کالجز کے مالی امور کی بہتری کیلئے جامع تجاویز پیش کرے گی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے کے کیڈٹ اور ریزیڈینشل کالجز کے مالی امور کا جائزہ لینے کیلئے اعلیٰ سطحی اجلاس بدھ کے روز یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، سیکرٹری کالجز صالح بلوچ سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی، اجلاس میں صوبے کی مختلف کیڈٹ و ریزیڈینشل کالجز کے مالی امور کا جائزہ لیتے ہوئے ایک ہی نوعیت کے مختلف اداروں میں طالب علموں پر اٹھنے والے فی کس اخراجات کا موازنہ پیش کیا گیا، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کیڈٹ و ریزیڈینشل کالجز کے مالی امور کو منظم کرنے کے لئے جامع فنانشل مینجمنٹ سسٹم قائم کرنے کا حکم دیا اس ضمن میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے ایک کمیٹی قائم کرنے کی ہدایت کی جس میں پرنسپل سیکرٹری ٹو چیف منسٹر بابر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون اور سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن صالح بلوچ شامل ہوں گے یہ کمیٹی کیڈٹ و ریزیڈینشل کالجز کے مالی امور کی بہتری کیلئے اپنی جامع تجاویز پیش کرے گی جس کی روشنی میں مزید اہم فیصلے کئے جائیں گے (بقیہ نمبر 22 صفحہ نمبر 2 پر)

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ

Bullet No. ۱

Page No. 12

بروز جمعرات 13 مارچ 2025ء

سرفراز بگٹی کا کلیرنس آپریشن کی کامیابی سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین

پاک فوج اور سیکورٹی فورسز نے مسافروں کو بازیاب کرایا 33 دہشت گردوں کو انجام تک پہنچایا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جعفر ایکسپریس حملے کے بعد سیکورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر بہادر جوانوں کو خراج تحسین پیش کیا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس (سابق ٹوئٹر) پر اپنے ایک بیان میں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاک فوج اور دیگر (بقیہ نمبر 24 صفحہ نمبر 2 پر)

سیکورٹی اداروں نے جرات، مہارت اور غیر معمولی حکمت عملی کا مظاہرہ کرتے ہوئے تمام مسافروں کو بحفاظت بازیاب کرایا اور 33 دہشت گردوں کو ان کے انجام تک پہنچایا۔ دشمن نے معصوم جانوں کو ڈھال بنانے کی کوشش کی، مگر ہمارے دلیر سپاہیوں نے ایک بھی خودکش بمبار کو حملہ کرنے کا موقع نہ دیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان حکومت اور عوام، سیکورٹی فورسز کے بہادر سپوتوں کی قربانیوں کو سلام پیش کرتے ہیں، جنہوں نے اپنی جانوں کی پرواہ کیے بغیر ملک دشمن عناصر کے خلاف کامیاب کارروائی کی ان کی جرات اور عزم ہماری سلامتی اور استحکام کی ضمانت ہے دوران کارروائی جام شہادت نوش کرنے والے جوانوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور ان کا مشن ہمیشہ زندہ رہے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت شہداء کے اہل خانہ کے ساتھ کھڑی ہے اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے اپنی بھرپور کوششیں جاری رکھے گی۔ ہم دشمن کے ہر ناپاک ارادے کو ناکام بنانے کے لیے متحد ہیں اور رہیں گے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی مشیر ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی اور رکن صوبائی اسمبلی محترمہ سلمہ کاکڑ ملاقات کررہی ہیں

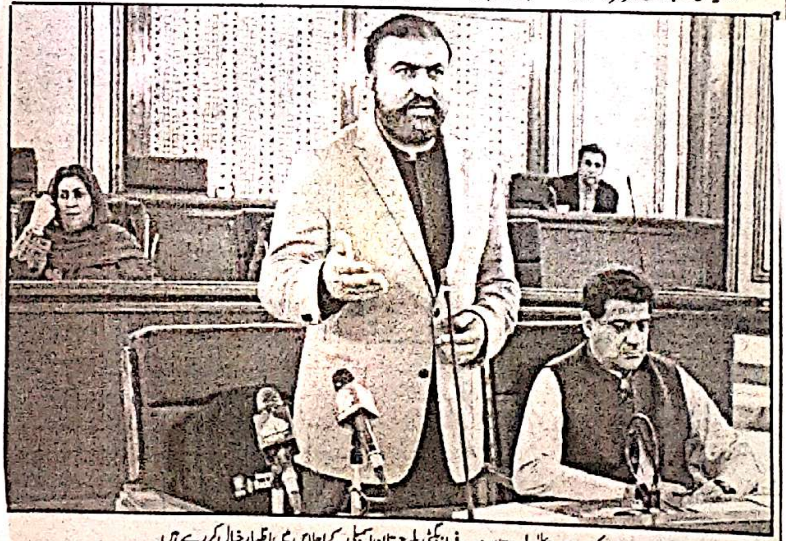

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کررہے ہیں

CamScanner

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

شمارہ 27 | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ڈی سی بی-10 | قیمت 10 روپے | FaX:2839867 Ph :2839851 | جلد 28

جمعرات 13 مارچ 2025ء | 12 رمضان المبارک | 1446ھ

مذاکرات کیلئے تیار ہوں، بندوق کا جواب بندوق، ریاست صبر سے کام لے رہی ہے جنگ شروع کی تو پتہ لگ جائیگا

سرفراز بگٹی

ریاست دشمنوں کے ناپاک عزائم کو کبھی کامیاب نہیں ہوں گی، عوام کے تحفظ کیلئے سیکورٹی اداروں کو ہر ممکن وسائل فراہم کیے جائیں گے، علیحدگی پسند پاکستان کو کیک کی طرح کاٹنا چاہتے ہیں، اسمبلی میں اظہار خیال، اجلاس سے خطاب

200 لوگوں کے مسلح جتھے کے خلاف آپریشن نہ کریں تو کیا کریں، 50 دہشتگردوں کو جہنم واصل کر دیا، تھانے اور ٹرین کا سردار کہہ رہا ہے کہ آپ جنگ ہار گئے ہیں، وزیراعظم آ رہے ہیں ان سے بھی کہوں گا کہ چاہے کوئٹہ ہو یا اسلام آباد اگر مسئلہ حل ہوتا ہے تو جرگہ بلالیں

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ تشدد کو تشدد سے ختم اور عام بلوچستانی کو گلے سے لگائیں گے، بندوق کا جواب قبائلی، اسلامی اور آئینی طور پر بندوق سے دیں گے، دہشتگردوں نے جو مقام تشدد سے لیا ہے وہ تشدد سے ہی واپس لیا جائیگا، 200 لوگوں کے مسلح جتھے کے خلاف آپریشن نہ کریں تو کیا کریں، ہمسایہ ملک میں بیٹھ کر بلوچستان میں دہشتگردی کی جا رہی ہے، سیکورٹی فورسز نے اپنے سینوں پر گولیاں کھا کر 68 جوانوں کو ریسکیو، 50 دہشتگردوں کو جہنم واصل کر دیا ہے، بولان واقعہ میں بڑی تعداد میں شہادتیں ہوئی ہیں شہداء کا خون رائیگاں نہیں جائیگا، بلوچستان میں امن کا سورج ضرور طلوع ہوگا۔ یہ بات انہوں نے بدھ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیکورٹی فورسز کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے انتہائی حساس آپریشن کو کامیابی سے مکمل کر کے 68 جوانوں کو ریسکیو کیا ہے آپریشن میں 50 دہشتگرد جہنم واصل ہوئے ہیں سیکورٹی فورسز کا ایک جوان زخمی ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایوان میں آج بھی دہشتگردی کے معاملے پر کنفیوژن موجود ہے ایوان کو پہلے بھی کئی بار بتا چکے ہیں کہ حکومت اور ریاست بات چیت اور مذاکرات کے لئے تیار ہیں میرے اپنے 380 لوگ شہید کیے گئے پاکستان کی خاطر اس خون کو معاف کرنے کو بھی تیار ہوں لیکن یہ جنگ محرومی یا حقوق کی نہیں ہے علیحدگی پسند پاکستان کو کیک کی طرح کاٹ کر آزادی کا مطالبہ کر رہے ہیں پورے ملک نے اس معاملے پر ابہام پیدا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 18 ویں ترمیم اور پارلیمنٹ نے بلوچستان کو حقوق دیے ہیں مسئلہ ہے کہ تشدد کا شکار ہونے والے مسافروں اور لوگوں کے لئے بات کرنے والا کوئی نہیں ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت امن وامان سے متعلق اعلیٰ سطحی کا اجلاس بدھ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں حالیہ دہشت گردانہ حملوں خصوصاً جعفر ایکسپریس پر ہونے والے حملے کے حوالے سے تفصیلی غور و خوض کیا گیا اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ زاہد سلیم نے بریفنگ دی جس میں جعفر ایکسپریس واقعے کی تفصیلات ابتدائی تحقیقات اور سیکورٹی اقدامات پر روشنی ڈالی گئی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے حملے کو ناقابل برداشت قرار دیتے ہوئے سخت کارروائی کا حکم دیا انہوں نے کہا کہ دہشت گرد ایک انچ زمین پر بھی قابض نہیں رہ سکتے ایسی دہشت گردانہ کارروائیوں کا مقصد پرتشدد ماحول کا تاثر قائم کرنا ہے لیکن ریاست دشمنوں کے ناپاک عزائم کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دے گی انہوں نے کہا کہ ملک دشمن عناصر کا پاکستان کو کمزور کرنے کا خواب کبھی شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا حکومت پوری طاقت سے ان کا قلع قمع کرے گی انہوں نے کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ ہر قسم کی کنفیوژن سے نکل کر دہشت گردی کے خلاف بھرپور جنگ لڑی جائے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے امن کو خراب کرنے کی کسی بھی کوشش کو ناکام بنایا جائے گا اور دشمن عناصر کو ہر محاذ پر شکست دی جائے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر واضح ہدایات جاری کیں کہ عوام کے تحفظ کے لیے سیکورٹی اداروں کو ہر ممکن وسائل فراہم کیے جائیں گے

وزیراعلیٰ کی زیرصدارت کیڈٹ اور ریزیڈینشل کالجز سے متعلق اجلاس

صوبائی وزراء، چیف سیکرٹری، پرنسپل سیکرٹری، سیکرٹری خزانہ، سیکرٹری کالجز سمیت متعلقہ حکام کی شرکت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت صوبے کے کیڈٹ اور ریزیڈینشل کالجز کے مالی امور کا جائزہ لینے کیلئے اعلیٰ سطحی اجلاس بدھ کے روز یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد اجلاس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، سیکرٹری کالجز صالح بلوچ سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں صوبے کی مختلف کیڈٹ و ریزیڈینشل کالجز کے مالی امور کا جائزہ لیتے ہوئے ایک ہی نوعیت کے مختلف اداروں میں طالب علموں پر اٹھنے والے فی کس اخراجات کا موازنہ پیش کیا گیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کیڈٹ و ریزیڈینشل کالجز کے مالی امور کو منظم کرنے کے لئے جامع فنانشل مینجمنٹ سسٹم قائم کرنے کا حکم دیا اس ضمن میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے ایک کمیٹی قائم کرنے کی ہدایت کی جس میں پرنسپل سیکرٹری ٹو چیف منسٹر بابر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون اور سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن صالح بلوچ شامل ہوں گے یہ کمیٹی کیڈٹ و ریزیڈینشل کالجز کے مالی امور کی بہتری کیلئے اپنی جامع تجاویز پیش کرے گی جس کی روشنی میں مزید اہم فیصلے کیے جائیں گے۔

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم

بیاد: حسیب الرحمٰن

چیف ایڈیٹر: برکت علی

جلد 76 | جمعرات 13 مارچ 2025ء، 12 رمضان المبارک 1446ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 193

بلوچستان میں امن وامان پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان کے امن کو خراب کرنے کی کسی بھی کوشش کو ناکام بنایا جائے گا اور دشمن عناصر کو ہر محاذ پر شکست دی جائے گی، ملک دشمن عناصر کا پاکستان کو کمزور کرنے کا خواب کبھی شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا حکومت پوری طاقت سے ان کا قلع قمع کرے گی

دہشت گرد ایک انچ زمین پر بھی قابض نہیں رہ سکتے، اب وقت آگیا ہے کہ ہر قسم کی کنفیوژن سے نکل کر دہشت گردی کے خلاف بھرپور جنگ لڑی جائے، وزیراعلیٰ بلوچستان کا جعفر ایکسپریس پر ہونیوالے حملے کو ناقابل برداشت قرار دیتے ہوئے سخت کارروائی کا حکم

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں امن وامان پر اظہار خیال کر رہے ہیں۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت امن وامان سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس بدھ کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں حالیہ دہشت گردانہ حملوں، خصوصاً جعفر ایکسپریس پر ہونے والے حملے کے حوالے سے تفصیلی غور وخوض کیا (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

گیا اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ زاہد سلیم نے بریفنگ دی جس میں جعفر ایکسپریس واقعے کی تفصیلات ابتدائی تحقیقات اور سیکورٹی اقدامات پر روشنی ڈالی گئی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے حملے کو ناقابل برداشت قرار دیتے ہوئے سخت کارروائی کا حکم دیا انہوں نے کہا کہ دہشت گرد ایک انچ زمین پر بھی قابض نہیں رہ سکتے ایسی دہشت گردانہ کارروائیوں کا مقصد پرتشدد ماحول کا تاثر قائم کرنا ہے لیکن ریاست دشمنوں کے ناپاک عزائم کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دے گی انہوں نے کہا کہ ملک دشمن عناصر کا پاکستان کو کمزور کرنے کا خواب کبھی شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا حکومت پوری طاقت سے ان کا قلع قمع کرے گی انہوں نے کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ ہر قسم کی کنفیوژن سے نکل کر دہشت گردی کے خلاف بھرپور جنگ لڑی جائے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے امن کو خراب کرنے کی کسی بھی کوشش کو ناکام بنایا جائے گا اور دشمن عناصر کو ہر محاذ پر شکست دی جائے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر واضح ہدایات جاری کیں کہ عوام کے تحفظ کے لیے سیکورٹی اداروں کو ہر ممکن وسائل فراہم کیے جائیں گے اور دہشت گردوں کے سہولت کاروں کے خلاف بھی سخت کارروائی کی جائے گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا انہوں نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ واقعے میں ملوث عناصر کو جلد از جلد کیفر کردار تک پہنچایا جائے تاکہ عوام میں تحفظ کا احساس پیدا ہو اور دہشت گردوں کو سخت پیغام دیا جا سکے۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، آئی جی پولیس معظم جاہ انصاری، آئی جی ریلوے پولیس رائے طاہر، ڈی آئی جی کوئٹہ پولیس اعتزاز احمد گورایا سمیت دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی اور مختلف امور پر اپنی تجاویز پیش کیں۔ اجلاس میں

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | ABC Certified | بلوچستان کا کثیر الاشاعت اخبار

روزنامہ میزان کوئٹہ

جمعرات 13 مارچ 2025ء، 12 رمضان المبارک 1446ھ

بجلی چوری کی تدارک کیلئے قانون سازی مکمل کر لی گئی ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچستان میں زرعی ٹیوب ویلوں کو شمسی توانائی پر منتقل کرنے کے منصوبے میں تاخیر کے باعث زمینداروں میں بے چینی پائی جاتی ہے

غیر معمولی تاخیر سے رواں سیزن میں زمینداروں کو مالی نقصان کا بھی سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، حکومت ان کے مالی نقصان کو کم سے کم کرنے کیلئے ہر ممکن اقدامات کرے گی، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں زرعی ٹیوب ویلوں کو شمسی توانائی پر منتقل کرنے کے منصوبے کے حوالے سے اہم اجلاس بدھ کو اسلام آباد میں ڈپٹی وزیراعظم محمد اسحاق ڈار کی زیر صدارت منعقد ہوا اجلاس میں وفاقی وزیر توانائی سردار اویس خان لغاری، وفاقی سیکرٹری توانائی سمیت اعلیٰ وفاقی

(بقیہ 10 صفحہ 2 پر)

حکام نے شرکت کی جبکہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، صوبائی حکام اور زمیندار ایکشن کمیٹی کے نمائندے ویڈیو لنک کے ذریعے شریک ہوئے اجلاس میں زرعی ٹیوب ویلوں کی شمسی توانائی پر منتقلی کے منصوبے کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا اور اس عمل کو تیز کرنے پر زور دیا گیا ڈپٹی وزیراعظم اسحاق ڈار نے وفاقی وزارت توانائی کو ہدایت کی کہ اس منصوبے پر کام کی رفتار بڑھائی جائے تاکہ زمینداروں کو درپیش مشکلات کا جلد از جلد ازالہ کیا جا سکے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ اس منصوبے میں تاخیر کے باعث زمینداروں میں بے چینی پائی جاتی ہے جبکہ غیر معمولی تاخیر سے رواں سیزن میں زمینداروں کو مالی نقصان کا بھی سامنا کرنا پڑ سکتا ہے انہوں نے تجویز دی کہ وفاقی وزارت توانائی، کیسکو اور صوبائی حکومت کے درمیان مربوط رابطہ کاری کے ذریعے اس منصوبے پر عمل درآمد کی رفتار تیز کی جائے. وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے زمینداروں کو مکمل تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ حکومت ان کے مالی نقصان کو کم سے کم کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کرے گی انہوں نے کہا کہ بجلی چوری کے تدارک کے لیے قانون سازی مکمل کر لی گئی ہے اجلاس میں ڈپٹی وزیراعظم اسحاق ڈار اور وفاقی وزیر توانائی سردار اویس خان لغاری نے بلوچستان میں دہشت گردی کے حالیہ واقعے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے یقین دلایا کہ وفاقی حکومت اس ضمن میں صوبائی حکومت سے ہر ممکن تعاون کرے اس موقع پر ڈپٹی وزیراعظم اور وزیراعلیٰ بلوچستان نے جعفر ایکسپریس پر دہشت گردی کے واقعے کے بعد سیکیورٹی فورسز کے فوری ردعمل اور کارروائی کو سراہا دونوں رہنماؤں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت اور سیکیورٹی ادارے مکمل یکجہتی اور قوت کے ساتھ دہشت گردی کے خلاف نبرد آزما رہیں گے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبے کے کینٹونمنٹ کالجز اور گورنمنٹ ریذیڈنشل کالجز سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی امن و امان سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 | Page No. 17

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 | جمعرات 13 مارچ 2025ء 12 رمضان 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 72

ریاست کیخلاف بندوق اٹھانے والوں کا قلع قمع کرینگے

وزیراعلیٰ بلوچستان

عام بلوچ کو گلے سے لگایا جائے گا، مگر قتل وغارت کرنے والوں کا کیا کیا جائے گا، ان لوگوں میں بلوچستان میں ایک انچ پر بھی قبضہ کرنے کی طاقت نہیں ہے' سرفراز بگٹی

بلوچستان اسمبلی کا صوبے میں دہشتگردی کے واقعات میں خواتین کے استعمال کی مذمت کی قرارداد منظور، امن وامان کی بحالی کے لئے تمام اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت کرکے مشترکہ لائحہ عمل بنانے کی تجویز پیش

کوئٹہ (اے این این، این این آئی، آن لائن) بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس سپیکر عبدالخالق اچکزئی کے زیرصدارت ڈیڑھ گھنٹہ تاخیر سے شروع ہوا اجلاس میں گزشتہ روز جعفرا یکسپریس پر حملے کے نتیجے میں شہید ہونے والے شہداء کیلئے فاتحہ خوانی اور خصوصی دعا کی گئی رکن صوبائی اسمبلی کی جانب سے واقعہ کے خلاف مذمتی قرارداد اور مائنز کے حوالے سے تین مسودہ پیش کی گئی حکومت اور اپوزیشن نے یک زبان ہوکر دہشتگردی کے خلاف موثر کارروائی کرنے کی حمایت کردی 'اسمبلی فلور پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تاریخ میں لکھا جائے گا بلوچوں نے نہتوں کا قتل عام کیا سرفراز بگٹی نے سوال کیا کہ بلوچستان میں کون قتل وغارت کررہا ہے، ہم ان کا نام لینے سے کیوں گھبراتے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ تشدد، بندوق کے زور پر وہ اپنا نظریہ مسلط کرنا چاہتے ہیں، تاریخ میں لکھا جائے گا کہ بلوچوں نے نہتوں کا قتل عام کیا۔ سرفراز بگٹی نے مزید کہا کہ جنگ کے بھی کوئی اصول ہوتے ہیں، بلوچ تاریخ دلیری اور مہمان نوازی سے بھری پڑی ہے، یہ کون سی تاریخ ہے کہ آپ نہتے لوگوں پر حملہ کرتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ جنگ کے اور قومیت کے کوئی اصول ہوتے ہیں، کیا یہ ہماری روایات کا حصہ ہیں، ٹرین پر حملہ کرتے ہیں، یرغمال بناتے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے یہ بھی کہا کہ جو ریاست کو توڑنے کی بات کرے گا، بندوق اٹھائے گا ریاست اس کا قلع قمع کرے گی، چن چن کر بلوچوں، نائیوں اور دھوبیوں کو مارا جارہا ہے انہوں نے کہا کہ عام بلوچ کو گلے سے لگایا جائے گا، مگر قتل وغارت کرنے والوں کا کیا کیا جائے گا، ان لوگوں میں بلوچستان میں ایک انچ پر بھی قبضہ کرنے کی طاقت نہیں ہے۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ معصوم نہتے مسافروں کو نشانہ بنایا جاتا ہے، کب تک ملک توڑنے کی بات برداشت کریں گے، ان کیمرہ بریفنگ میں کئی بار بتا چکا ہوں وہ لوگ ڈائیلاگ کیلئے تیار نہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ریاست، حکومت اب بھی صبر سے کام لے رہی ہے، ابھی تک ریاست نے لڑنا شروع نہیں کیا، حکومت سب کچھ کرنے کو تیار ہے، حالات کے حوالے سے کنفیوژن دور کرنا پڑے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ ایک تو معصوموں کا خون بہا رہے ہیں اور دوسرے ٹی وی پر باتیں کررہے ہیں، ہم نے پورے پاکستان کو دہشت گردی کے معاملے پر کنفیوز کیا ہے، وہ آپ کو مار رہے ہیں، آپ جرگہ کرنے کی بات کررہے ہیں' رکن بلوچستان اسمبلی وصوبائی وزیر سردار عبد الرحمان کھیتران کا اسمبلی میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ روز مجھے ایک فون کال آئی جان سے مارنے کی دھمکیاں اور گالم گلوچ دی آج بھی اپنے موقف پر قائم ہوں کہ جو معصوم شہریوں کو مارتے ہیں وہ دہشت گرد ہیں کسی سے نہیں ڈرتا کی کالعدم بی ایل اے ہو یا کوئی دوسری دہشت گرد تنظیم مجھے ایک نامعلوم کال آئے دھمکیاں دی گئیں نمبر ٹریس کرلیا ہے نثار نامی کوئی شخص تھا آج بھی بی ایل اے کو دہشت گرد کہتا ہوں نہتے مسافروں اور غریب عوام کو قتل کرنا یہ بلوچ کی روایت نہیں ہیں رکن اسمبلی فرح عظیم شاہ نے کہا کہ ابھی بات فاتحہ اور مذمت کرنے سے بہت آگے نکل چکی ہے اس واقعہ کو انڈیا کے چینل بریک کرتے ہیں ہاں مواصلات کا کوئی نظام ہی نہیں بلوچستان میں دہشت گردی میں استعمال ہونے والا اسلحہ افغانستان سے آتا ہے ہم نے اپنے افغان بھائیوں کی کئی دہائیوں تک مہمان نوازی کی بلوچستان میں آج جو حالات ہیں اس کی ذمہ دار ہم سب ہیں صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد دمڑ نے کہا کہ جعفرا یکسپریس پر حملہ قابل مذمت ہے

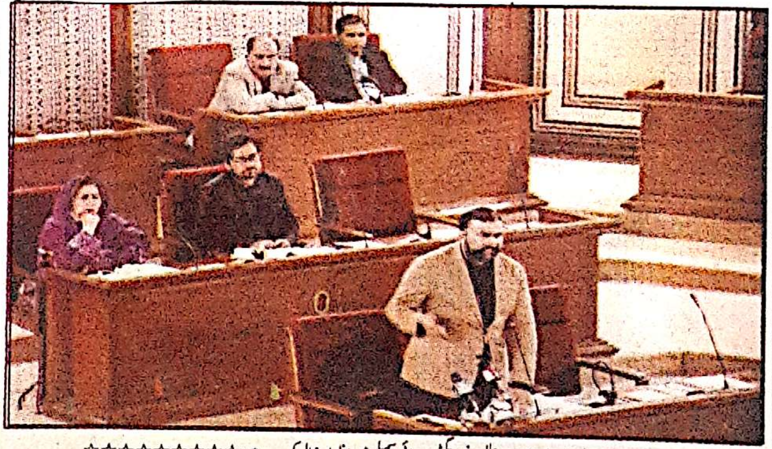

☆☆☆☆☆☆☆☆ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی میں اظہار خیال کررہے ہیں ☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times
92 NEWS MEDIA GROUP
Founded by Syed Faseih Iqbal in 1976
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1036 QUETTA Thursday March 13, 2025 /Ramazan 12, 1446 Rs:

Bugti lauds soldiers for eliminating terrorists involved in Jaffar Express attack

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Sarfraz Bugti praised the bravery and skill of security forces for their successful operation following the Jaffar Express attack.

He said that the forces demonstrated exceptional courage, strategy, and skill to rescue all passengers safely and neutralize 33 terrorists. He said that the enemy tried to use innocent lives as a shield, but our brave soldiers did not give a single suicide bomber a chance to attack. The Chief Minister said that the Balochistan government and the people salute the sacrifices of the brave sons of the security forces, who took successful action against the enemy elements without caring for their lives.

Bugti stated that their courage and determination were the guarantee of our security and stability. Paying tribute to the soldiers who sacrificed their lives during the operation, he said that their sacrifices would not go in vain and their mission would always live on. He said that the Balochistan government stood with the families of the martyrs and will continue its full efforts to eliminate terrorism. "We are and will remain united to thwart every evil intention of the enemy," he added.

Meanwhile, while addressing the Balochistan Assembly session, CM strongly condemned the attack on the Jaffar Express and the hostage-taking of passengers by terrorists, saying that "targeting unarmed people is not part of Baloch traditions". "Why are we afraid to name those [elements] who are carrying out killings in Balochistan," said Bugti. He questioned: "Should we apologise to them for the killings of 500 people?" The chief minister added that terrorists wanted to impose their ideology through violence and arms. Even war has some principles, he said, adding that the history of the Baloch people was filled with examples of bravery and hospitality. He said hairdressers and laundrymen were being picked up and killed by the terrorists. Bugti added that such elements were not ready to hold dialogue, a point that he raised multiple times during in-camera briefings. He also said that the terrorists cannot seize an inch of land in Balochistan.

He also clarified that the state will own the common Baloch, however, those elements involved in the killings of innocent people will not be tolerated. Meanwhile, the Balochistan Assembly passed a resolution, presented by Adviser to Chief Minister on Sports and Youth Affairs Meena Majeed Baloch, to condemn the terrorist attacks. Separately, chairing a high level meeting on law and order, Bugti reaffirmed government's resolve to take stern action against terrorists behind the Jaffar Express attack. The meeting discussed the recent terrorist attacks, particularly the attack on the Jaffar Express. Additional Chief Secretary of Home Zahid Saleem briefed the meeting, providing details of the Jaffar Express attack, the initial investigations, and security measures being implemented in response.

In his address, Bugti emphasized: "The enemies of Pakistan will never succeed in weakening our country. The government will use all its strength to eliminate them." "It is time to leave behind any confusion and launch a full-scale operation against terrorism" Bugti assured. He further instructed that security agencies would be provided with all necessary resources to ensure the safety of the public, and directed a stern crackdown on terrorists' facilitators.

CamScanner

CM for overhauling financial management system for Cadet Colleges

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Sarfraz Bugti directed the establishment of a comprehensive financial management system to manage the financial affairs of cadet and residential colleges.

He issued the directives while chairing a meeting here on Wednesday to review the financial affairs of Cadet and Residential College of the province. The meeting reviewed the financial affairs of various cadet and residential colleges of the province and compared the per capita expenditure incurred by students in different institutions of the same type. The CM directed the establishment of a comprehensive financial management system to manage the financial affairs of cadet and residential colleges. In this regard, the CM directed to form a committee comprising Principal Secretary to Chief Minister Babar Khan, Secretary Finance Imran Zarkoon and Secretary Higher Education Saleh Baloch. This committee will present its comprehensive suggestions for improving the financial affairs of cadet and residential colleges, in the light of which further important decisions will be taken.

Govt to enforce complete ban on plastic bags in Quetta

Staff Report

QUETTA: Advisor to Chief Minister for Environment, Naseem-ur-Rehman Mullakhail said that all possible measures would be taken to enforce complete ban on the use and sale of plastic bags and geared up the ongoing campaign to clean Quetta city of plastic waste.

Provincial Advisor for Environment Naseem-ur-Rehman Mullakhail while addressing the meeting of the Advisory Committee said that the environmental protection is not the responsibility of any single institution but of every citizen could play their role to curb the use of plastics bags.

He said that the department is determined to make the Quetta city a plastic bags free city and has allowed plastic bags manufacturing to reduce plastic pollution through, limited use, recycling and safe disposal. He said that in view of the protection of human health and environment, the use of polythene bags has been banned under the Government of Balochistan Act 2023 and negligence in this regard will not be tolerated.

Mullakhail emphasized the collective responsibility of all citizens to help eliminate polythene bags. He stated that the widespread use of plastic bags contributes significantly to environmental pollution. The meeting also made recommendations regarding alternatives to polythene bags. On this occasion, Director General of the Balochistan Environmental Protection Agency Muhammad Ibrahim Baloch provided a detailed briefing regarding the ban on polythene bags. The meeting was attended by VC Balochistan University Zahoor Bazai, Deputy Secretary Local Government Khurram Khalid, SP City Quetta Akhtar Nawaz, Additional Secretary Industries Dr Saqib Zeb Kansi, President Markaz Anjuman Tajran Rahim Kakar, Environmentalist Kaleemullah Khilji, Mumtaz Ahmed Lango, Chief of Section P&D and other relevant important personalities and officers.

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti presiding over a high-level meeting on law and order on Wednesday.

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily FOUNDED BY SIDDIQ BALUCH
Bull... No. 20
Balochistan Express
Quetta

War in Balochistan has reached every home: CM

By Our Reporter

QUETTA: Chief Minister of Balochistan Sarfraz Bugti has said that the war in Balochistan has reached every home, and coordinated actions are necessary to address it. Stressing that the response to violence will be through tribal, Islamic, and constitutional means and that the positions taken by terrorists through violence will be reclaimed with force.

He made these remarks during a session of the Balochistan Assembly on Wednesday. The Chief Minister congratulated the security forces for successfully completing a highly sensitive operation, rescuing 68 young soldiers and eliminating 50 terrorists, with one security force soldier injured.

He expressed concern over the confusion regarding terrorism in the house, reiterating that the government and state are ready for dialogue and negotiations. He mentioned that despite 380 of his own people being martyred for Pakistan, he is prepared to forgive this bloodshed but stressed that this is not a war of deprivation or rights. Separatists are demanding independence.

He asked, "What should we do if we don't conduct an operation against armed groups? Terrorism is being funded by neighboring countries." He further noted that many martyrs were lost in the Bolan incident, and their blood will not be in vain. "The sun of peace will rise in Balochistan."

The Chief Minister pointed out that the 18th Amendment and Parliament had granted Balochistan rights, but no one is speaking for the victims of violence, including passengers and ordinary citizens. He questioned why names like Bashir Zeb, Brahmdagh Bugti, Harbyar Mari, and Allah Nazar Baloch are not mentioned, even though they are responsible for killing and destruction. He remarked, "If 500 people are killed, should the state apologize and forgive them?" He recalled that the state had repeatedly played the role of a mother and tried to bring Nawab Khair Bakhsh Mari back by negotiating with him. He highlighted that history records how Balach Marri was brought back from London and helped win elections.

He expressed disappointment that some individuals are using violence to impose their ideology. He challenged those who target innocent, unarmed soldiers to come forward and attack a military base.

He further emphasized that anyone who advocates for the disintegration of the country and picks up arms will face the state's resistance. He stated that the government has opened doors for youth at prestigious universities like Harvard and Oxford, and that terrorists cannot hold any territory for even four to five hours.

The Chief Minister asserted that the state is ready, but those fighting against it are not willing to talk. He criticized those who declared that Pakistan has lost the war and emphasized that the state has shown restraint and has not yet started a war. He warned that once a war begins, it will be clear who wins and who loses.

He reaffirmed that the constitution demands unconditional loyalty to the state and that the government is willing to do whatever it takes to resolve issues, including holding jirgas (tribal assemblies). He added that the Assembly is the representative body of the entire province, and policies will be developed based on suggestions from here.

The Chief Minister responded to criticisms about the Assembly's legitimacy, saying that many of its members have been repeatedly elected and have long-standing ties with the people. He criticized attempts to malign the institution.

The Chief Minister said the Prime Minister is coming to Balochistan, and he will urge him to call for a jirga to resolve the issue.

CamScanner

CM for accelerating implementation of agri-tubewells solarization project

By Our Reporter

QUETTA: Chief Minister of Balochistan Sarfaraz Bugti has expressed concerns over the delays in the project of converting agricultural tube wells to solar energy have caused unease among farmers, and excessive delays could lead to financial losses for farmers in the current season. He suggested that through coordinated communication between the federal Ministry of Energy, QESCO, and the provincial government, the implementation speed of the project could be increased.

A meeting regarding the project to convert agricultural tube wells to solar energy in Balochistan was held on Wednesday in Islamabad under the chairmanship of Deputy Prime Minister Muhammad Ishaq Dar.

The meeting was attended by Federal Minister for Energy Sardar Owais Khan Leghari, Federal Secretary for Energy, and senior federal officials. The Chief Minister of Balochistan, Mir Sarfaraz Bugti, provincial officials, and representatives of the Zameendar Action Committee participated via video link. The meeting reviewed the progress of the project to convert agricultural tube wells to solar energy and emphasized accelerating the process.

Deputy Prime Minister Ishaq Dar directed the Ministry of Energy to speed up work on this project to address the difficulties faced by farmers as soon as possible.

Chief Minister Bugti assured full cooperation to the farmers and said that the government would take all possible measures to minimize their financial losses. He also mentioned that legislation to prevent electricity theft has been completed.

During the meeting, Deputy Prime Minister Ishaq Dar and Federal Minister for Energy Sardar Owais Khan Leghari expressed deep sorrow and regret over the recent terrorist incident in Balochistan and assured that the federal government would provide every possible assistance to the provincial government in this regard.

On this occasion, both the Deputy Prime Minister and the Chief Minister of Balochistan praised the immediate response and action taken by security forces after the terrorist attack on the Jaffar Express. Both leaders expressed their commitment that the government and security agencies would continue to fight terrorism with full unity and strength.

CM for improving financial affairs of Cadet & Residential colleges

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Wednesday chaired a meeting to review the financial affairs of Cadet and Residential College of the province.

The meeting was attended by Provincial Education Minister Raheela Hameed Khan Durrani, Provincial Finance Minister Mir Shoaib Noshirwani, Chief Secretary Balochistan Shakeel Qadir Khan, Principal Secretary Babar Khan, Secretary Finance Imran Zarkoon, Secretary Colleges Saleh Baloch and other relevant officials.

The meeting reviewed the financial affairs of various cadet and residential colleges of the province and compared the per capita expenditure incurred by students in different institutions of the same type.

The chief minister directed the establishment of a comprehensive financial management system to manage the financial affairs of cadet and residential colleges. In this regard, the CM directed to form a committee comprising Principal Secretary to Chief Minister Babar Khan, Secretary Finance Imran Zarkoon and Secretary Higher Education Saleh Baloch.

This committee will present its comprehensive suggestions for improving the financial affairs of cadet and residential colleges, in the light of which further important decisions will be taken.-APP

CM Bugti reaffirms govt's resolve against terrorists

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Wednesday reaffirmed government's resolve to take stern action against terrorists behind the Jaffar Express attack.

A high-level meeting on law and order, chaired by Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti, was held at the Chief Minister's Secretariat here on Wednesday. The meeting discussed the recent terrorist attacks, particularly the attack on the Jaffar Express.

Additional Chief Secretary of Home Zahid Saleem briefed the meeting, providing details of the Jaffar Express attack, the initial investigations, and security measures being implemented in response.

In his address, Chief Minister Bugti strongly condemned the attack, calling it intolerable, and issued orders for strict action against the perpetrators. He emphasized that terrorists will not be allowed to hold even an inch of ground, noting that such attacks are aimed at creating a sense of violence, but that the state will never allow the enemies of the nation to succeed in their malicious goals.

"The enemies of Pakistan will never succeed in weakening **Continued on page 7**

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 13 MAR 2025 Page No. 22

مجھے فون پر دھمکی دی گئی، وزیر اعلیٰ، پولیس حکام کو آگاہ کردیا، کھیتران

مذکورہ شخص کا نمبر ٹریس کرلیا گیا، اسمبلی کے گزشتہ اجلاس میں اپنی تقریر پر آج بھی قائم ہوں، صوبائی وزیر

کوئٹہ(اسٹاف رپورٹر)صوبائی وزیر سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے کہا ہے کہ بلوچستان اسمبلی کے گزشتہ اجلاس میں خطاب کے بعد انہیں ٹیلی فون پر دھمکی دی گئی ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان اور پولیس حکام کو صورتحال سے آگاہ کردیا ہے، یہ بات انہوں نے بدھ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں پوائنٹ آف آرڈر پر کہی۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی کے گزشتہ اجلاس میں اپنی تقریر پر آج بھی قائم ہوں،سیکورٹی فورسز کے جوانوں،معصوم لوگوں کا لہو کس کے ہاتھ تلاش کریں۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ شب ایک شخص تار بلوچ نے فون کرکے نازیبا زبان استعمال کرتے ہوئے سنگین نوعیت کی دھمکی دی ہے،مذکورہ شخص کی شناخت اور نمبر ٹریس کرلیا گیا ہے، یونیورسٹی کے آس پاس سے اس نے فون کیا تھا۔انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان اور پولیس حکام کو صورتحال سے آگاہ کیا ہے مجھے کسی کا خوف ہوتا تو یہاں تقریر نہیں کرتا۔

ٹرین پر حملہ غیر انسانی اور ناقابل معافی جرم ہے،نور محمد دمڑ

مسافروں کو یرغمال بنانے والے دہشت گرد کسی رعایت کے مستحق نہیں

ہرنائی (نامہ نگار)صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے جعفر ایکسپریس پر حملے اور مسافروں کو یرغمال بنانے کو ناقابل معافی جرم قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ بزدل دہشت گردوں نے ایک مرتبہ پھر بے گناہ مسافروں کو نشانہ بنایا جو کسی صورت قبول نہیں واقعی بلوچستان کے پرامن عوام کے خلاف گھناؤنی سازش ہے انہوں نے کہا کہ مسافروں کو یرغمال بنانا غیر انسانی اور وحشیانہ فعل ہے جس کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے واقعہ میں ملوث دہشت گرد کسی رعایت کے مستحق نہیں سیکورٹی ادارے دہشت گردوں اور ان کے سرپرستی کرنے والوں کے خلاف ٹھوس کارروائیاں کررہی ہیں۔

علی مدد جتک نے اسمبلی کی رکنیت کا حلف اٹھالیا

کوئٹہ(اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے حلقہ پی بی 45 کوئٹہ سے منتخب رکن حاجی علی مدد جتک نے اسمبلی کی رکنیت کا حلف اٹھالیا۔بدھ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی نے پاکستان پیپلز پارٹی کے حلقہ پی بی 45 سے دوبارہ منتخب رکن حاجی علی مدد جتک سے اسمبلی کی رکنیت کا حلف لیا۔اسپیکر نے پورے ایوان کی جانب سے حاجی علی مدد جتک کو مبارکباد دی۔

MASHRIQ QUETTA

جعفر ایکسپریس پر حملہ، انڈین میڈیا، بی ایل اے اور پی ٹی آئی ایک زبان بول رہے تھے، عطاء تارڑ

بلوچستان میں آپریشن منطقی انجام کو پہنچا اور پاکستانی شہریوں کو یرغمال بنانے والے 33 دہشت گردوں کو ہلاک کردیا

آپریشن کے دوران بہادری اور دلیری کے ساتھ پاک فوج کے جوانوں نے دہشت گردوں کے ساتھ مقابلہ کیا

جب تک دہشت گردی کا خاتمہ نہیں ہوجاتا، ہم چین سے نہیں بیٹھیں گے، وفاقی وزیر اطلاعات کی میڈیا سے بات چیت

اسلام آباد(زاہد احمد خان)وفاقی وزیر اطلاعات عطاء اللہ تارڑ نے کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے بلوچستان میں آپریشن منطقی انجام کو پہنچا، 33 دہشت گردوں کو ہلاک کردیا گیا،انڈین میڈیا، بی ایل اے اور پی ٹی آئی اس واقعہ پر ایک زبان بول رہے تھے۔جعفر ایکسپریس کے سانحے کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے وفاقی وزیر اطلاعات عطاء اللہ تارڑ نے کہا......... بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

کہ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے بلوچستان میں آپریشن منطقی انجام کو پہنچا اور پاکستانی شہریوں کو یرغمال بنانے والے 33 دہشت گردوں کو ہلاک کردیا انہوں نے کہا کہ آپریشن شروع ہونے سے پہلے 21 جانوں کا نقصان ہوا، پاک فوج کے 4 جوان شہید ہوئے،آپریشن کے دوران بہادری اور دلیری کے ساتھ پاک فوج کے جوانوں نے دہشت گردوں کے ساتھ وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ ٹرین میں 440 افراد سوار تھے، پاک فوج، ایف سی، ایس ایس جی اور ایئر فورس نے مہارت سے اس آپریشن کو مکمل کیا،اور یرغمال مسافروں کو بازیاب کرا کے محفوظ مقام پر منتقل کیا گیا،اللہ کا شکر ہے ہم بڑے نقصان سے بچ عطا تارڑ نے کہا کہ بھارتی میڈیا کی طرف سے بہت افسوسناک پروپیگنڈا کیا گیا، اور کچھ سیاسی عناصر نے اس افسوسناک واقعے کو اپنی سیاست چمکانے کے لیے استعمال کیا، اس سانحہ پر جو سیاست کھیلی گئی

بے گناہ مسافروں کو قتل کرنا اور یرغمال بنانا سفاکانہ عمل ہے،سلیم احمد کھوسہ

یہ غیر انسانی فعل انسانیت کے تمام اصولوں کے منافی ہے، پوری قوم صدمے میں ہے

کوئٹہ(اے پی پی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے بلوچستان اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر وصوبائی وزیر مواصلات میر سلیم احمد کھوسہ نے مشکاف بولان میں مسافر ٹرین پر دہشت گرد حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ مسافر ٹرین پر دہشت گردوں کے بزدلانہ حملے میں بے گناہ مسافروں کو یرغمال بنانا اور قتل کرنا انتہائی سفاکانہ اور غیر انسانی فعل ہے جو انسانیت کے تمام اصولوں کے منافی ہے۔اس المناک واقعے پر پوری قوم صدمے سے دوچار......... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

ہے دہشت گردوں نے مقدس ماہ میں بے گناہ لوگوں کو قتل کرکے انسانیت کی تمام حدوں کو پار کر دیا ہے دہشت گردوں نے معصوم بے گناہ لوگوں کو یرغمال بنا کر انہیں شہید کرکے اپنی بربریت کا ثبوت دیا جس کی ہم سخت الفاظوں میں مزمت کرتے ہیں ان بزدلوں عناصروں کا نہ کسی دین سے تعلق ہے نہ انسانیت سے ہے انہوں نے کہا کہ پوری قوم اپنی بہادر فورسز کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی ہے جعفر ایکسپریس پر حملہ قومی سلامتی پر حملہ ہے متاثرہ خاندان کے دکھ میں پوری قوم برابر کی شریک ہے

CamScanner

دہشتگردی سے نمٹنے کیلئے پاکستان کی حمایت جاری رکھیں گے، چین، امریکا، یورپی یونین، سیکریٹری جنرل اقوام متحدہ کا اظہار مذمت، سیکورٹی تعاون مضبوط بنانے کا عزم

بولان آپریشن مکمل، یرغمالی رہا

تمام 33 دہشتگرد ہلاک، 21 شہری، 4 ایف سی جوان شہید، آپریشن میں کسی مسافر کو نقصان نہیں پہنچا، ڈی جی ISPR

آپریشن میں آرمی، ائیرفورس، ایف سی اور ایس ایس جی کی مشترکہ کارروائی، سب سے پہلے خودکش حملہ آوروں کو مارا گیا، لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف

آپریشن منطقی انجام کو پہنچ گیا، ٹرین میں 440 مسافر سوار تھے، بڑے سانحے سے بچ گئے، فورسز نے دہشت گردوں کا بہادری سے مقابلہ کیا، وفاقی وزیر اطلاعات عطاء تارڑ کی پریس کانفرنس

کراچی (نیوز ڈیسک) پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے ڈائریکٹر جنرل لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف نے کہا ہے کہ جعفر ایکسپریس کے یرغمالی مسافر بازیاب ہوگئے، تمام 33 دہشت گرد ہلاک کردیئے گئے، کلیئرنس آپریشن کے دوران کسی مسافر کو نقصان نہیں پہنچا، آپریشن سے قبل دہشتگردوں کی بربریت میں 21 مسافر شہید ہوگئے جبکہ ایف سی کے 4 جوان شہید ہوئے، آپریشن میں آرمی، ائیرفورس، فرنٹیئر کور (ایف سی) اور ایس ایس جی کے جوانوں نے حصہ لیا، مشترکہ کارروائی میں سب سے پہلے خودکش حملہ آوروں کو ہلاک کیا گیا اور یرغمالیوں کو مرحلہ وار رہا کروایا گیا، دہشتگرد خواتین اور بچوں کو انسانی ڈھال کے طور پر استعمال کررہے تھے، مسافروں کی ٹولیوں کے درمیان خودکش بمباروں کو بٹھایا گیا تھا جنہیں ماہر نشانہ بازوں نے ٹھکانے لگایا، واقعے کے بعد بھارتی میڈیا پر گمراہ کن رپورٹنگ شروع ہوئی، پرانی تصاویر، ویڈیوز اور اے آئی ویڈیوز بھارتی میڈیا پر نشر کی گئیں، یہ دہشتگردوں اور ان کے آقاؤں کا گٹھ جوڑ ظاہر کرتے ہیں، ایسے موقع پر کچھ مخصوص سیاسی عناصر ملک میں بھی بڑھ چڑھ کر سوشل میڈیا کو ایکسپلائٹ کرلیتے ہیں، یہ عناصر اقتدار کی ہوس میں قومی مفاد کو بھی بھینٹ چڑھا رہے ہیں، وفاقی وزیر اطلاعات عطا تارڑ کا کہنا ہے کہ بلوچستان میں جاری آپریشن منطقی انجام کو پہنچ گیا، جعفر ٹرین میں 440 مسافر سوار تھے، ہم بڑے سانحے سے بچ گئے۔ اسلام آباد میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے وزیر اطلاعات عطا تارڑ نے کہا کہ آپریشن سے پہلے 4 ایف سی جوان شہید ہوئے، دہشتگردوں کو پوری مہارت کے ساتھ جہنم واصل کیا گیا، سیکورٹی فورسز نے دہشت گردوں کا بہادری سے مقابلہ کیا۔ دوسری جانب چین، امریکا، یورپی یونین، سیکرٹری جنرل اقوام متحدہ نے حملے کی مذمت کی اور سیکورٹی تعاون مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اظہار کیا۔ تفصیلات کے مطابق لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف کا کہنا تھا کہ بولان میں 11 مارچ کو دہشتگردوں نے ریلوے ٹریک کو نشانہ بنایا اور دہشتگردوں نے ریلوے ٹریک کو نشانہ بنا کر جعفر ایکسپریس کو روکا اور ریلوے حکام نے بتایا ٹرین میں 440 افراد موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ یہ علاقہ دشوار گزار ہے، دہشتگردوں نے یرغمالیوں کو انسانی ڈھال کے طور پر استعمال کیا جس میں بچے اور عورتیں بھی شامل تھیں، بازیابی کا آپریشن فوری شروع کردیا گیا۔ بدھ کی شام تک کلیئرنس آپریشن میں تمام مغوی کو بازیاب کروایا گیا، سب سے پہلے فورسز کے نشانہ بازوں نے خودکش بمباروں کو ہلاک کیا پھر مرحلہ وار بوگی سے بوگی کلیئرنس کی اور وہاں موجود تمام 33 دہشتگردوں کو جہنم واصل کردیا گیا۔ ان کے مطابق کلیئرنس آپریشن کے دوران کسی مسافر کو نقصان نہیں پہنچا لیکن آپریشن سے قبل دہشتگردوں کی بربریت میں 21 مسافر شہید ہوگئے جبکہ ایف سی کے 4 جوان شہید ہوئے جن میں سے تین ایف سی کے جوانوں کو قریبی پکٹ پر دہشتگردوں نے کلیئرنس آپریشن سے پہلے شہید کیا تھا اور ایک جوان گزشتہ روز آپریشن کے دوران شہید ہوا۔ انہوں نے کہا کہ علاقے اور ٹرین کی کلیئرنس ایس او پیز کے مطابق بم ڈسپوزل اسکواڈ کررہا ہے اور جو مغوی مسافر آپریشن کے دوران دائیں بائیں کے علاقوں کو بھاگے ان کو بھی اکٹھا کیا جارہا ہے۔ ترجمان پاک فوج کا کہنا تھا کہ کسی کو اجازت نہیں دی جاسکتی کہ وہ شہریوں کو سڑکوں پر یا ٹرینوں پر نشانہ بنائیں، جعفر ایکسپریس کے واقعے نے گیم کے رولز تبدیل کردیے، ان دہشتگردوں کا دین اسلام، پاکستان اور بلوچستان سے کوئی تعلق نہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ جیسے ہی واقعہ ہوا چند منٹوں میں بھارتی میڈیا پر گمراہ کن رپورٹنگ شروع ہوئی، پرانی تصاویر، ویڈیوز اور اے آئی ویڈیوز بھارتی میڈیا پر نشر کی گئیں، یہ دہشتگردوں اور ان کے آقاؤں کا گٹھ جوڑ ظاہر کرتے ہیں، ایسے موقع پر کچھ مخصوص سیاسی عناصر ملک میں بھی بڑھ چڑھ کر سوشل میڈیا کو ایکسپلائٹ کرلیتے ہیں۔ ڈی جی آئی ایس پی آر کے مطابق بجائے اس کے کہ وہ ریاست اور عوام کے شانہ بشانہ کھڑے ہوں دہشتگردی کے لیے بے بنیاد جواز پیدا کرتے نظر آتے ہیں، افسوس ہوتا ہے کہ کچھ عناصر اقتدار کی ہوس میں قومی مفاد کو بھی بھینٹ چڑھا رہے ہیں، عوام کو بخوبی اب اس انتشاری سیاست کے پیچھے ہاتھ بھی سمجھ آرہے ہیں۔ خیال رہے کہ گزشتہ روز بولان میں دہشت گردوں نے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس پر حملہ کیا تھا اور مسافروں کو یرغمال بنا لیا تھا جن میں عورتیں اور بچے بھی شامل تھے۔ بعدازاں فورسز نے کلیئرنس آپریشن میں 190 مسافروں کو بازیاب کروایا تھا۔

صوبائی وزراء اور کمشنر کوئٹہ ڈویژن کی بازیاب مسافروں کی مزاج پرسی

مشکل گھڑی میں اہلخانہ کیساتھ ہر ممکن مدد کی جائے گی، بخت محمد کاکڑ اور ظہور بلیدی کی گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، صوبائی وزیر منصوبہ بندی میر ظہور احمد بلیدی، کمشنر کوئٹہ ڈویژن محمد حمزہ شفقات، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ سعد بن اسد اور ایم ایس سول ہسپتال ڈاکٹر عبدالہادی کاکڑ نے جعفر ایکسپریس پر حملے میں بازیاب مسافروں کی مزاج پرسی کی۔ اس موقع پر صوبائی وزیر صحت نے مسافروں کو یقین دہانی کرائی کہ حکومت بلوچستان مشکل گھڑی میں تمام اہل خانہ کے ساتھ ہے اور ان کی ہر ممکن مدد کی جائے گی۔ بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ علاقے میں سیکورٹی فورسز کا سرچ آپریشن جاری ہے۔ اس وقت حکومت اور سیکورٹی ادارے مسافروں کو باحفاظت بازیاب کرانے کی بھرپور کوشش کررہے ہیں، اس موقع پر ان کے ہمراہ شعبہ حادثات کے ڈاکٹرز و معاونین بھی تھے۔

بلوچستان اسمبلی: اجلاس میں ٹرین واقعے کے شہداء کیلئے فاتحہ خوانی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں بولان ٹرین واقعے میں شہید ہونے والوں کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی گئی۔ بدھ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران کی استدعا پر اسپیکر کیپٹن عبدالخالق اچکزئی نے ایوان میں بولان ٹرین واقعے میں شہید ہونے والوں کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کرائی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 13 MAR 2025 Page No. 24

ٹرین پر حملہ دھماکے سے ہوا پھر فائرنگ شروع ہوگئی، عینی شاہدین

چار پانچ حملہ آور دیکھے جن کے پاس گاڑیاں بھی تھیں، فائرنگ ایک گھنٹے تک جاری رہی، مشتاق محمد

مسلح افراد نے شناختی کارڈ چیک کئے، خواتین، بچوں اور بزرگوں کو چھوڑ دیا، اسحاق اور بشیر کی کوئٹہ اسٹیشن پر گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جعفر ایکسپریس واقعہ کے عینی شاہدین نے بتایا ہے کہ منگل کو تقریباً ڈیڑھ بجے پہلے ایک دھماکا سنائی دیا اور اس کے بعد فائرنگ شروع ہوئی، میں نے چار پانچ حملہ آور دیکھے، جبکہ ان کے پاس گاڑیاں بھی تھیں، یہ کہنا ہے محمد ذوالفقار کا جو جعفر ایکسپریس پر حملے کے بعد کوئٹہ ریلوے اسٹیشن پہنچے تھے، جعفر ایکسپریس کی بوگی نمبر تین میں موجود مشتاق محمد کا کہنا تھا کہ حملے کا آغاز ایک بہت بڑے دھماکے سے ہوا، اسی ٹرین کی بوگی نمبر سات میں موجود اسحاق نور اپنی اہلیہ اور دو بچوں کے ہمراہ کوئٹہ سے راولپنڈی جا رہے تھے، وہ بتاتے ہیں کہ دھماکہ اتنا شدید تھا کہ ٹرین کی کھڑکیاں اور دروازے ہل کر رہ گئے اور میرا ایک بچہ جو میرے قریب ہی بیٹھا ہوا تھا نیچے گر گیا، مشتاق محمد کے مطابق اس کے بعد فائرنگ شروع ہوگئی۔ فائرنگ ایک گھنٹے تک جاری رہی۔ اس فائرنگ کے دوران ایسا منظر تھا جو کبھی بھلایا نہیں جا سکتا، اسحاق کے مطابق فائرنگ کا سلسلہ شاید پچاس منٹ تک رہا ہو گا، اس دوران ہم لوگ سانس بھی نہیں لے رہے تھے کہ پتا نہیں کیا ہو جائے گا، مشتاق محمد بتاتے ہیں کہ پھر آہستہ آہستہ فائرنگ رکی اور اس کے بعد مسلح افراد بوگیوں میں داخل ہوئے، انہوں نے بتایا کہ فائرنگ رکنے پر چند مسلح لوگ بوگی میں داخل ہوئے اور کچھ لوگوں کے شناختی کارڈ دیکھنا شروع کئے اور ان ہی میں سے کچھ لوگوں کو علیحدہ کرتے گئے۔ انہوں نے لوگوں سے کہا کہ وہ سویلین، خواتین، بوڑھوں اور بلوچوں کو کچھ نہیں کہیں گے، اسحاق نور نے بتایا کہ شام کے وقت حملہ آوروں نے مسافروں سے کہا کہ ہم خواتین، بچوں اور بزرگ مسافروں کو رہا کر رہے ہیں۔

جعفر ایکسپریس کے ڈرائیور امجد یاسین کے شہید ہونے کی اطلاع غلط نکلی، بھائی کو فون کرکے اپنے زندہ ہونے کی خوشخبری سنائی

چھانگا مانگا (نامہ نگار) کوئٹہ بولان کے قریب دہشت گردوں کے جعفر ایکسپریس پر حملہ میں ٹرین ڈرائیور امجد یاسین کے بارے میں ابھی تک ریلوے انتظامیہ اور سیکورٹی اداروں کی طرف سے کسی بھی قسم کی مصدقہ اطلاع سے فیملی ممبران کو آگاہ نہیں کیا گیا کہ امجد یاسین زخمی ہے شہید ہو گیا ہے۔ تاہم جعفر ایکسپریس کے ڈرائیور امجد یاسین کے شہید ہونے کی اطلاع غلط نکلی، بھائی کو فون کرکے اپنے زندہ ہونے کی خوشخبری سنائی۔ امجد یسین نے بدھ کے روز رات پونے 9 بجے اپنے بھائی عامر یاسین کو فون کر کے اپنی خیریت کی اطلاع دی امجد یاسین کے بھائی عامر یاسین نے جنگ کو بتایا کہ خوشی کا مقام ہے کہ میرا بھائی امجد زندہ ہے امجد یسین کے زندہ ہونے کی خبر پورے علاقہ میں پھیل گئی اور انکے گھر پر مبارکباد دینے والوں کا تانتا بندھ گیا۔

ریلوے اسٹیشن کوئٹہ میں ایمرجنسی سیل قائم کردیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) محکمہ ریلوے نے ریلوے اسٹیشن کوئٹہ کے انکوائری آفس میں ایمرجنسی سیل بھی قائم کردیا ترجمان کے مطابق مزید معلومات کے لیے 0819201210۔ 0819201211 اور 117 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے ترجمان کے مطابق کوئٹہ کا ٹرین آپریشن عارضی طور پر معطل جسے سیکورٹی کلیئرنس کے بعد بحال کیا جائے گا کوئٹہ ہیلپ ڈیسک راولپنڈی ہیلپ ڈیسک اور پشاور کنٹرول سے رابطہ میں ہے۔

INTEKHAB QUETTA

ٹرین پر حملہ، اقوام متحدہ سمیت عالمی برادری کا بلوچستان کی صورتحال پر اظہار افسوس

شہریوں کیخلاف حملے ناقابل قبول، مسافروں کو یرغمال بنانے کی خبر پر افسوس ہوا، ترجمان یو این سیکرٹری جنرل، شہریوں کو نشانہ بنانا خوفناک ہے، ترجمان ایرانی سفارتخانہ

پاکستانی عوام کو تشدد اور خوف سے آزاد زندگی گزارنے کا حق حاصل ہے، امریکن قونصلیٹ کا اعلامیہ، پاکستان کی بھرپور حمایت جاری رکھیں گے، ترجمان چینی وزارت خارجہ

نیو یارک/ اسلام آباد/ بیجنگ/ کراچی (انتخاب نیوز + مانیٹرنگ ڈیسک + ایجنسیز) اقوام متحدہ اور ایران کی جانب سے پاکستان میں مسافر ٹرین پر دہشت گردانہ حملے کی مذمت کی گئی ہے۔ ترجمان سیکرٹری جنرل اقوام متحدہ اسٹیفن ڈوجارک نے کہا ہے کہ شہریوں کے خلاف حملے ناقابل قبول ہیں، حادثے سے متعلق صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہیں، معصوم مسافروں کو یرغمال بنانے کی خبر پر افسوس ہوا، مسافروں کی رہائی جلد ممکن بنائے جائے۔ دوسری جانب ایران نے بھی پاکستان میں مسافر ٹرین پر حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ تہران مسافروں کے خلاف دہشت گرد کارروائی کی سختی سے مذمت کرتا ہے، شہریوں کو نشانہ بنانا خوفناک ہے، ایرانی حکومت معصوم شہریوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ ایرانی سفارتخانے کے ترجمان کا کہنا تھا کہ بلوچستان میں بچوں، خواتین اور بزرگوں سمیت معصوم شہریوں کو یرغمال بنایا گیا، شہریوں بقیہ نمبر 47 صفحہ 5 پر

کے خلاف پر تشدد اقدامات اور اہم مواصلاتی نظام کو متاثر کرنا انسانیت کے خلاف بزدلانہ جرم ہے۔ امریکی قونصلیٹ نے جعفر ایکسپریس ٹرین پر حملے اور مسافروں کو یرغمال بنانے کی شدید مذمت کی ہے۔ امریکی قونصلیٹ سے جاری اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ ہم جعفر ایکسپریس ٹرین پر حملے اور بلوچستان کے ضلع کچھی میں مسافروں کو یرغمال بنانے کی شدید مذمت کرتے ہیں۔ اس حملے کی ذمہ داری بلوچ لبریشن آرمی (بی ایل اے) نے قبول کی ہے، جسے امریکہ نے ایک عالمی دہشت گرد گروپ قرار دیا ہے۔ ہم متاثرین، ان کے اہل خانہ اور اس خوفناک واقعے سے متاثر ہونے والے تمام افراد سے گہری ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ پاکستانی عوام کو تشدد اور خوف سے آزاد زندگی گزارنے کا حق حاصل ہے۔ امریکہ پاکستان کا مضبوط شراکت دار رہے گا تاکہ وہ اپنے تمام شہریوں کی حفاظت اور سلامتی کو یقینی بنا سکے۔ ہم اس مشکل وقت میں پاکستان کے ساتھ کھڑے ہیں۔ چین کی وزارت خارجہ کی ترجمان ماننگ نے صوبہ بلوچستان میں ٹرین مسافروں کو یرغمال بنانے کے واقعے کی شدید مذمت کی۔ بدھ کو انہوں نے پریس کانفرنس میں کہا کہ چین ہر قسم کی دہشت گردی کی سختی سے مخالفت کرتا ہے اور انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں کو آگے بڑھانے، سماجی اتحاد و استحکام برقرار رکھنے اور عوام کی سلامتی کے تحفظ میں پاکستان کی بھرپور حمایت جاری رکھے گا۔ انہوں نے کہا کہ چین پاکستان کے ساتھ انسداد دہشت گردی اور سکیورٹی تعاون کو مزید مضبوط بنانے اور علاقائی امن و امان کے مشترکہ تحفظ کیلئے تیار ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 13 MAR 2025 Page No. 25

دہشتگردوں کا مقابلہ کرنا ہوگا، امن و امان کیلئے اے پی سی بلائی جائے

بلوچستان اسمبلی میں قرارداد متفقہ طور پر منظور

بولان میں معصوم لوگوں کو یرغمال بنانا قابل مذمت، خواتین کو ڈھال بنایا گیا، سیاسی جماعتیں قبائلی عمائدین سر جوڑ کر بیٹھیں

دہشتگرد گروپوں کیخلاف کارروائی کی جائے، صوبے کو اس طرح نہیں چھوڑا جاسکتا، حالات مذمت سے آگے چلے گئے، حکومتی، اپوزیشن ارکان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی میں حکومتی اور اپوزیشن ارکان نے کہا ہے کہ بولان میں معصوم لوگوں کو یرغمال بنایا قابل مذمت عمل ہے، معصوم لوگوں کو شہید کیا گیا، بلوچ کی تاریخ میں پہلا واقع ہے کہ خواتین کو ڈھال بنایا گیا، بلوچستان کے لوگوں کو دہشت گردوں کے خلاف اٹھ کھڑا ہونا پڑے گا، بلوچ معاشرے میں خواتین کی اہمیت، کردار اور احترام ہماری تہذیب و ثقافت کا ایک اہم اور خوبصورت پہلو ہے، سماج دشمن عناصر دہشت گرد تنظیمیں بلوچ خواتین اور معصوم طالبات کو مذموم مقاصد کیلئے استعمال کرکے دشمن کے ایجنڈے کی تکمیل پر کارفرما ہیں، ہم نے دہشتگردوں کا مقابلہ کرنا ہوگا، سیاسی جماعتیں قبائلی عمائدین صوبے کے موجودہ حالات پر سر جوڑ کر بیٹھیں، صوبے میں امن وامان کیلئے آل پارٹیز کانفرنس بلائی جائے، سیاسی جماعتوں اور عوام کو حکومت اور افواج پاکستان کے ساتھ کھڑے ہو کر سازشوں کو ناکام بنانا ہوگا۔ یہ بات ارکان اسمبلی نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس بدھ کو ڈیڑھ گھنٹے کی تاخیر سے اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں شروع ہوا۔ اجلاس میں صوبائی مشیر برائے محکمہ کھیل و امور نوجوانان مینا مجید نے قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچ معاشرے میں خواتین کی اہمیت، کردار اور احترام ہماری تہذیب و ثقافت کا ایک اہم اور خوبصورت پہلو ہے، انہی اقدار کو لے کر حکومت بلوچستان خواتین کو ہر شعبے میں آگے بڑھنے کیلئے انہیں ہر قسم کے مواقع فراہم کر رہی ہے جس کی وجہ سے تعلیم، سیاست اور سماجی شعبوں میں خواتین کے لئے اٹھائے گئے اقدامات سے خواتین میں آگے آنے اور ترقی کے عمل میں شامل ہونے کا اعتماد بڑھ رہا ہے مگر افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ سماج دشمن عناصر دہشت گرد تنظیمیں بلوچ خواتین اور معصوم طلبہ کو اپنے مذموم مقاصد کیلئے استعمال کرکے دشمن کے ایجنڈے کی تکمیل پر کارفرما ہیں، آج بلوچ قوم یہ حقیقت بخوبی جانتی ہے کہ ہماری حکومت خواتین کو ترقی و خوشحالی کے عمل کا حصہ بنا رہی ہے اس کے ساتھ اعلیٰ تعلیم کے حصول کیلئے اسکالرشپ فراہم کر رہی ہے جبکہ دوسری جانب سماج دشمن عناصر دہشت گرد گروہ انہیں خودکش بمبار بنا کر انسانیت دشمن اقدامات میں استعمال کر رہے ہیں اور اس طرح بلوچ خواتین کی نسل کشی، استحصال اور ان کی سماجی اقدار کو آئے روز دہشت گرد تنظیمیں پامال کر رہی ہیں اس قسم کی کارروائیاں ملک دشمن عناصر را اور یہودی ایجنٹوں سے پیسے بٹورنے کی خاطر ہماری معصوم بچیوں کو گمراہ کرکے خودکش بمبار بنانے کی مذموم کوششیں کر رہے ہیں جو نہ صرف انسانیت کے خلاف ہے بلکہ اسلام کے بنیادی تعلیمات کے بھی خلاف ہے اور اسلام نے خودکشی کو قطعی طور پر حرام قرار دیا ہے۔ بلوچستان اسمبلی کا یہ ایوان صوبہ میں ملک دشمن عناصر اور دہشت گرد گروپوں کی جانب سے حالیہ کی جانے والی دہشت گردی کے واقعات کی پرزور الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ ان دہشت گرد گروپوں کے خلاف فوری طور پر کارروائی عمل میں لانے کو یقینی بنائے تاکہ بلوچ خواتین کی نسل کشی، استحصال اور ان کی سماجی اقدار کو آئے روز دہشت گرد تنظیموں کی جانب سے پامال کرنے کو روکا جاسکے۔ اپنی قرارداد کی موزونیت پر اظہار خیال کرتے ہوئے مینا مجید نے کہا کہ بلوچستان میں جتنی جنگیں لڑی گئی ہیں وہ خواتین کے احترام میں لڑی گئی ہیں مگر آج خواتین کو دہشت گردی کے واقعات میں استعمال کیا جارہا ہے، تعلیم یافتہ بچیوں کو خودکش بمبار بنایا جارہا ہے جس کے خطرناک نتائج برآمد ہوں گے۔ مسلم لیگ ن کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم کھوسہ نے کہا کہ بلوچستان میں آگ لگی ہے یہ ہمارا گھر ہے ہمیں صوبے کی بہتری کیلئے حل نکالنا ہوگا، حکومت، اپوزیشن اور قبائلی رہنماؤں کا جرگہ بلایا جائے، ہماری شاہراہیں محفوظ نہیں ہیں، لوگ سفر نہیں کر رہے، انہوں نے کہا کہ بات چیت سے حل نکالے یا بندوق سے اب عملی قدم اٹھانا پڑیگا، صوبے کو مزید اس طرح نہیں چھوڑا جاسکتا۔ بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری نے دہشت گردی کے واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ معصوم لوگوں کی شہادت اور انہیں یرغمال بنانا قابل مذمت عمل ہے، یہ ملک ہم سب کا ہے اور آئین کے تحت دیئے گئے حلف کے پابند ہیں مل بیٹھ کر امن وامان کے مسئلے کا حل تلاش کیا جائے، وزیر اعلیٰ اراکین اسمبلی سے رائے لیں اور سب کو مل کر آگے بڑھنا چاہئے۔ صوبائی وزیر نور محمد دمڑ نے کہا کہ بولان میں پیش آنیوالے واقعے سے بلوچستان کا ہر گھر افسردہ ہے، دہشتگرد ہمارے گھروں تک پہنچ گئے ہیں جو کہ صوبے کے عوام کیلئے بہت بڑا چیلنج ہے، مٹھی بھر عناصر بلوچستان کو اپنی جاگیر سمجھ رہے ہیں یہ صوبہ یہاں آباد تمام اقوام کا ہے، اگر ہم نے دہشت گردی کو نہیں روکا تو یہ آگ سب کے گھروں تک پہنچ جائیگی۔ جماعت اسلامی کے رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے ٹرین حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کا معاملہ اتنا سادہ نہیں یہاں سالہا غیر ملکی قوتیں اور پیسہ ملوث ہے، سیکورٹی فورسز یا کسی تنظیم کو یہ اختیار نہیں کہ وہ کسی کو قتل کرے، انہوں نے کہا کہ ہم سے صوبے میں امن کیلئے کبھی نہیں پوچھا گیا اور نہ ہی فیصلہ سازی میں شامل کیا جاتا ہے تمام حالات کے باوجود سنجیدگی نہیں ہے، بلوچوں کی پنجابیوں کے ساتھ لڑائی نہیں ہے ہماری لڑائی اس ذہنیت کے ساتھ ہے جو استحصال اور جبر کر رہا ہے، انہوں نے کہا کہ سیاسی اتحاد و اتفاق کیلئے صوبے کی سیاسی قیادت، قبائلی سربراہان اور ہر طبقہ فکر کو یکجا ہونا ہوگا، بلوچستان کے لوگ یہ ایوان اور کابینہ بلوچستان کا فیصلہ کریگی۔ جمعیت علما اسلام کے رکن زابد ریکی نے کہا کہ بلوچستان کے حالات دن بدن خراب ہو رہے ہیں جمعیت کے کارکنوں کو چن چن کر قتل کیا جارہا ہے قومی شاہراہوں پر سفر کرنا خطرہ بن گیا ہے، اب بھی وقت ہے سیاسی جماعتیں قبائلی عمائدین صوبے کے موجودہ حالات پر سر جوڑ کر بیٹھیں۔

بلوچستان اسمبلی، مائنز اینڈ منرلز کا مسودہ قانون منظور

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی نے بلوچستان مائنز اینڈ منرلز کا مسودہ قانون منظور کرلیا۔ بدھ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں صوبائی وزیر مائنز اینڈ منرلز میر شعیب نوشیروانی نے بلوچستان مائنز اینڈ منرلز کا مسودہ قانون مصدرہ 2025 مسودہ قانون نمبر 13 ایوان میں پیش کیا جس کی ایوان نے مجلس قائمہ کی سفارشات کے بموجب منظوری دیدی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 13 MAR 2025 Page No. 26

زرعی ٹیوب ویلوں کی شمسی توانائی پر منتقلی تیز کی جائے، اسحاق ڈار

زمینداروں میں بے چینی پائی جاتی ہے، وزیراعلیٰ بگٹی

ڈپٹی وزیراعظم کی وفاقی وزارت توانائی کو ہدایت، بلوچستان میں دہشتگردی کی مذمت، کیڈٹ اور ریزیڈینشل کالجز سے متعلق اجلاس

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں زرعی ٹیوب ویلوں کو شمسی توانائی پر منتقل کرنے کے منصوبے کے حوالے سے اہم اجلاس اسلام آباد میں ڈپٹی وزیراعظم محمد اسحاق ڈار کی زیر صدارت ہوا۔ اجلاس میں وفاقی وزیر توانائی سردار اویس خان لغاری نے وفاقی سیکرٹری توانائی سمیت اعلیٰ وفاقی حکام نے شرکت کی جبکہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، صوبائی حکام اور زمیندار ایکشن کمیٹی کے نمائندے ویڈیو لنک کے ذریعے شریک ہوئے۔ اجلاس میں زرعی ٹیوب ویلوں کی شمسی توانائی پر منتقلی کے منصوبے کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا اور اس عمل کو تیز کرنے پر زور دیا گیا، ڈپٹی وزیراعظم اسحاق ڈار نے وفاقی وزارت توانائی کو ہدایت کی کہ اس منصوبے پر کام کی رفتار بڑھائی جائے تاکہ زمینداروں کو درپیش مشکلات کا جلد ازالہ کیا جا سکے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ اس منصوبے میں تاخیر کے باعث زمینداروں میں بے چینی پائی جاتی ہے جبکہ غیر معمولی تاخیر سے رواں سیزن میں زمینداروں کو مالی نقصان کا بھی سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، انہوں نے تجویز دی کہ وفاقی وزارت توانائی، کیسکو [illegible] حکومت کے درمیان مربوط رابطہ کاری [illegible] اس منصوبے پر عمل درآمد کی رفتار تیز کی جا سکے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے زمینداروں کو مکمل تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ حکومت ان کے مالی نقصان کو کم سے کم کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کرے گی انہوں نے کہا کہ بجلی چوری کے تدارک کے لیے قانون سازی مکمل کر لی گئی ہے، اجلاس میں ڈپٹی وزیراعظم اسحاق ڈار اور وفاقی وزیر توانائی سردار اویس خان لغاری نے بلوچستان میں دہشت گردی کے حالیہ واقعے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے یقین دلایا کہ وفاقی حکومت اس ضمن میں صوبائی حکومت سے ہر ممکن تعاون کریگی۔ اس موقع پر ڈپٹی وزیراعظم اور وزیر اعلیٰ بلوچستان نے جعفر ایکسپریس پر دہشت گردی کے واقعے کے بعد سیکورٹی فورسز کے فوری ردعمل اور کارروائی کو سراہا، دونوں رہنماؤں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت اور سیکورٹی ادارے مکمل یکجہتی اور قوت کے ساتھ دہشت گردی کے خلاف نبرد آزما رہیں گے۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے کے کیڈٹ اور ریزیڈینشل کالجز کے مالی امور کا جائزہ لینے کیلئے اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں ہوا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، سیکرٹری کالجز صالح بلوچ سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اس ضمن میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ایک کمیٹی قائم کرنے کی ہدایت کی جس میں پرنسپل سیکرٹری ٹو چیف منسٹر بابر خان، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون اور سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن صالح بلوچ شامل ہوں گے یہ کمیٹی کیڈٹ و ریزیڈینشل کالجز کے مالی امور کی بہتری کیلئے اپنی جامع تجاویز پیش کرے گی جس کی روشنی میں مزید اہم فیصلے کئے جائیں گے۔

بلوچستان میں عید سے قبل ملازمین کو تنخواہیں جاری کرنے کا نوٹیفکیشن جاری

کوئٹہ (اے پی پی) حکومت بلوچستان نے عید سے قبل صوبائی ملازمین کو تنخواہیں جاری کرنے کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا محکمہ خزانہ حکومت بلوچستان کے نوٹیفکیشن کے مطابق حکومت بلوچستان نے مارچ کی تنخواہیں اور پنشنز کو عید الفطر سے قبل 24 مارچ کو ادا کی جائے گی۔

عوام کی جان و مال کا تحفظ ہماری ذمہ داری ہے' کمانڈنٹ بی سی

افسران اور نوجوان ایمانداری اور مستعدی سے فرائض انجام دیں' آغا محمد یوسف

کوئٹہ (خ ن) ایڈیشنل آئی جی پی و کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری آغا محمد یوسف کے زیر صدارت بلوچستان کی موجودہ مخدوش صورتحال کے پیش نظر اہم اجلاس منعقد کی گئی جس میں ڈپٹی کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری فلائٹ لیفٹیننٹ ریٹائرڈ کمانڈر عطاء اللہ شاہ، ایس ایس پی ہیڈ کوارٹرز، زونل کمانڈرز، اسسٹنٹ ڈائریکٹر BC اسد اللہ اور زونل گوادر، زون سی، زون لورالائی اور زون خضدار کے زونل کمانڈرز نے بذریعہ Zoom ویڈیو لنک شرکت کی۔ ایڈیشنل آئی جی پی/کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری آغا محمد یوسف نے میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کانسٹیبلری کے تمام جوان اپنی ڈیوٹی نہایت ایمانداری اور چاک و چوبند ہو کر سرانجام دیں اور کسی بھی ناخوشگوار واقعہ کے لیے ہمہ وقت تیار رہیں شہادت ہمارا نصب العین ہے عوام کی حفاظت کرنا ہماری اولین ترجیح ہے اور اپنی جان کو ہتھیلی پر رکھ کر فرائض کی ادائیگی کریں اور محکمہ کے مورال کو بلند رکھیں مال گورنمنٹ اور لائنز کی حفاظت اور حاضری کو مکمل طور پر یقینی بنائیں۔ آغا محمد یوسف نے احکامات دیئے کہ تمام زونل کمانڈرز وقتاً فوقتاً کوں، گاردات کیمپنز اور جہاں جہاں بلوچستان کانسٹیبلری کی نفری موجود ہے خود جا کر چیک کریں اور جوانوں کو تمام ضروری سہولیات فراہم کرتے ہوئے ڈیوٹی اور صوبہ بھر کے مخدوش حالات کے بارے مکمل بریف کریں اور کمانڈرز 24 گھنٹے اپنے زیر کمان ملازمان کے ساتھ رابطے میں رہیں۔

اہلکار کسی بھی ناخوشگوار واقعہ کے لیے ہمہ وقت تیار رہیں، کمانڈنٹ بی سی

شہادت ہمارا نصب العین، جان ہتھیلی پر رکھ کر فرائض کی ادائیگی کریں، آغا یوسف

کوئٹہ (پ ر) ایڈیشنل آئی جی پی کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری آغا محمد یوسف نے کہا ہے کہ بلوچستان کی موجودہ مخدوش صورتحال کے پیش نظر تمام جوان اپنی ڈیوٹی پر نہایت ایمانداری اور چاق و چوبند، کسی بھی ناخوشگوار واقعہ کے لئے ہمہ وقت تیار رہتے ہیں۔ رات کو ہر زونل کمانڈر جیو گشت کرے گا جو تمام ڈیوٹیوں کو خود چیک کر کے رپورٹ دے گا ان خیالات ایڈیشنل آئی جی پی کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری آغا محمد یوسف نے منعقدہ اجلاس کی صدارت کے دوران خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری فلائٹ لیفٹیننٹ ریٹائرڈ کمانڈر عطاء اللہ شاہ، ایس ایس پی ہیڈ کوارٹرز، زونل کمانڈر، اسسٹنٹ ڈائریکٹر BC اسد اللہ اور زونل گوادر، زون سی، زون لورالائی اور زون خضدار کے زونل کمانڈرز نے بذریعہ Zoom ویڈیو لنک شرکت کی۔ ایڈیشنل آئی جی پی/کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری آغا محمد یوسف نے کہا کہ بلوچستان کانسٹیبلری کے تمام جوان اپنی ڈیوٹی نہایت ایمانداری اور چاک و چوبند ہو کر سرانجام دیں اور کسی بھی ناخوشگوار واقعہ کے لیے ہمہ وقت تیار رہیں شہادت ہمارا نصب العین ہے عوام کی حفاظت کرنا ہماری اولین ترجیح ہے اور اپنی جان کو ہتھیلی پر رکھ کر فرائض کی ادائیگی کریں اور محکمہ کے مورال کو بلند رکھیں مال گورنمنٹ اور لائنز کی حفاظت اور حاضری کو مکمل طور پر یقینی بنائیں۔ ڈیوٹی پر موجود اہلکاروں کو ہمہ وقت ہر صورت حال سے نمٹنے کی صلاحیت اور تیار رہنا چاہیے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 13 MAR 2025 Page No. 27

پاکستان کا اصل نام پنجاب، بلوچستان اور خیبر پختونخوا کالونیاں ہیں، اختر مینگل

حکومت اپنا کنٹرول اور جنگ ہار چکی

پارلیمانی سیاست غیر موثر ہو گئی، بلوچ ذاتی اختلاف کو قومی مفاد پر قربان نہیں کر سکتا یہی اتحاد میں رکاوٹ ہے، گفتگو

خضدار (نامہ نگار) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل نے کہا ہے کہ بلوچستان کا مسئلہ بات چیت سے آگے نکل چکا ہے میری رائے میں پارلیمانی سیاست غیر موثر ہو گئی ہے تاہم پارٹی یہ فیصلہ کرے گی کہ ہم پارلیمانی سیاست کو جاری رکھیں گے یا نہیں، بلوچستان میں حکومتی رٹ ختم ہو چکی اب جس کی رٹ قائم ہے یہ سب کو معلوم ہے پاکستان کا دوسرا نام پنجاب ہے کے پی اور بلوچستان پنجاب کی کالونیاں ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنی رہائش گاہ پر صحافیوں کے اعزاز میں دیئے گئے افطار ڈنر کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر سردار اسد اللہ مینگل، میر گورگین مینگل، ایم پی اے میر جہانزیب مینگل ودیگر بھی موجود تھے اختر مینگل نے مختلف سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ میں نہیں سمجھتا کہ اب بلوچستان کا مسئلہ کسی بات چیت کے ذریعے حل ہو سکتا ہے اگر بات کی بھی جائے تو کس سے بات کی جائے؟ یا کون بات کرنے کو تیار ہے؟ مرکز ایک نہیں مختلف ہے لیڈر شپ بھی مختلف ہے نقطہ نظر بھی مختلف ہے ہر ایک کے فالورز الگ ہیں پارلیمانی سیاست کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ میں ذاتی طور پر پارلیمانی سیاست کو اب غیر موثر سمجھتا ہوں کیونکہ پارلیمنٹ میں بولنے کی اجازت نہیں مظلوم اقوام کے منتخب نمائندوں کی آواز وہاں دبائی جاتی ہے میرے بولنے پر پابندی لگائی گئی تھی جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ آگے چل کر بی این پی پارلیمانی سیاست کرے گی یا نہیں اس کا فیصلہ مجموعی طور پر پارٹی کے اداروں نے کرنا ہے جو پارٹی ادارے فیصلہ کریں گے وہی ہماری پالیسی ہوگی اختر مینگل نے کہا کہ بلوچستان میں اب کس کی رٹ قائم ہے یہ دنیا جانتی ہے میں سمجھتا ہوں کہ کم از کم حکومت کی رٹ بلوچستان میں قائم نہیں نوجوان لشکروں کی شکل میں آتے ہیں اور چلے جاتے ہیں زہری، اورناچ، منگچر، بولان اس کی مثالیں ہیں آج بلوچستان میں ملک کے خلاف جو نفرت پائی جاتی ہے اس کے پیچھے مظالم کی ایک طویل داستان ہے بلوچستان میں ایسا کوئی گاؤں نہیں گھر نہیں جہاں کے لوگ ان مظالم کا شکار نہیں ہوئے ہوں دودھ پیتے بچوں کے والد اٹھائے گئے اب وہ بچے جوان ہو گئے ہیں مگر ان کے والد اپنے گھروں واپس نہیں آئے ایسی صورتحال میں نوجوانوں سے خیر کی توقع رکھنا خام خیال ہے انہوں نے بلوچ قوتیں متحد کیوں نہیں ہوتی کے سوال پر کہا کہ ہم اپنی ذاتی اختلافات کو سیاست میں لاتے ہیں بلوچ کی یہ بد قسمتی ہے کہ بلوچ ذاتی اختلافات کو قومی مفادات کے لئے قربان نہیں کرتا اور یہی چیز متحد ہونے میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ ماضی کے تلخ تجربات ہمیں متحد ہونے نہیں دیتے تجربات اور مشاہدات سے یہ بات ثابت ہے کہ پاکستان کا اصل نام پنجاب ہے اور بلوچستان خیبر پختونخواہ اس کی کالونیاں ہیں کالونیوں کے ساتھ پنجاب نے جو کرنا ہے وہ کر رہا ہے اب دیکھیں سی پیک بلوچستان کے نام سے جڑا منصوبہ ہے مگر اس کے ثمرات بلوچستان کے لوگوں کے بجائے پنجاب کے لوگوں کو مل رہے ہیں یہی وہ بنیادی مسائل ہے جو موجودہ صورتحال کے باعث بن گئے ہیں سندھ کے عوام بھی مظلوم ہے سندھ کے لوگوں کا معاشی انحصار زراعت پر ہے مگر اب سندھ کو بنجر بنانے کے لئے دریائے سندھ سے پنجاب چولستان کے لئے نہریں نکال رہی ہے چولستان میں طاقتور قوتوں کو اراضیات الاٹ کی گئی ہے انہیں آباد کرنے کے لئے یہ سب کچھ ہو رہا ہے مگر افسوس سندھ کی لیڈر شپ اس مسئلے پر خاموش ہے صدر زرداری کے پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس کے حوالے سے اختر مینگل نے کہا کہ جب بجٹ قریب آتا ہے تو زرداری بجٹ میں اپنا یا سندھ کا حصہ بڑھانے کے لئے ایسی چال چلتا ہے یہ خطاب بھی وہ بجٹ میں حصہ بڑھانے کے لئے ہے حقیقت یہ ہے کہ آج بھی ملک میں جمہوریت کے نام پر بدترین مارشل لاء لگا ہوا ہے پارلیمنٹ میں بولنے پر پابندی تھی اب پیکا ایکٹ کے ذریعے صحافیوں کو بھی پابند لگا دی گئی جنرل مشرف کے مارشل لاء میں جو کام نہیں کئے گئے موجودہ حکومت میں وہ کام ہو رہے پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) دونوں آمریت کی پیداوار اور آمرانہ سوچ رکھتی ہیں ان سے توقع رکھنا فضول ہے بھٹو کو بعض لوگ جمہوری لیڈر سمجھتے ہے مگر میں سمجھتا ہوں کہ ذوالفقار علی بھٹو بھی آمریت کی پیداوار تھا اس لیے جنرل کی کابینہ میں وزیر رہا عوامی لیگ کی اکثریت کو تسلیم کرنے کی بجائے ادھر ہم ادھر تم کا نعرہ لگا کر ملک کو تقسیم کرنے کا باعث نہ بنتا۔

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے قائد سردار اختر جان مینگل نے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کا کوئی ایسا علاقہ باقی نہیں جہاں حکومت یہ دعویٰ کر سکے کہ اس کا کنٹرول ہے وہ یہ جنگ ہار چکے ہیں یہ کہانی ختم ہو چکی ہے ہم نے خبردار کیا تھا، ہم سے پہلے والوں نے بھی خبردار کیا تھا مگر ان باتوں کو سنجیدہ لینے کی بجائے لوگوں کا نہ صرف مذاق اڑایا گیا بلکہ لوٹ مار اور قتل عام کا بازار گرم کیا گیا ہر حکومت نے بلوچ نسل کشی میں اپنا حصہ برابر کا ڈالا اور یہ وہ واحد مسئلہ تھا جس پر تمام ادارے اور تمام حکومتیں ایک پیج پر رہی ہیں اور اپنی غلطیاں تسلیم کرنے کی بجائے ہمیشہ کی طرح الزام کسی اور پر لگانا تو ان کا وطیرہ رہا ہے آج میں اس موقع کو استعمال کرتے ہوئے ان سب کو مخاطب کرنا چاہتا ہوں کہ وفاقی حکومت، سیاسی پارٹیاں، عدلیہ اور اسٹیبلشمنٹ جنہوں نے اپنی ظلم و زیادتیوں سے بلوچستان کو اس نہج پر پہنچایا مگر اس بار نہ یہ ہمارے اختیار میں ہے اور نہ ہی آپ کے۔

CamScanner

مسافر ٹرین پر ہونیوالی دہشتگردی ناقابل معافی جرم ہے، مولانا واسع

دہشت گردوں کا سفاکانہ حملہ ثبوت ہے کہ ملک دشمن عناصر بلوچستان میں امن و امان کی فضا کو خراب کرنے کے درپے ہیں

پاکستان کے دشمنوں کے آلہ کاروں کا مقصد صوبے میں خوف و ہراس پھیلانا، ترقی کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی کرنا ہے، سینیٹر

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر اور سینیٹر مولانا عبدالواسع نے بولان میں جعفر ایکسپریس پر ہونے والے دہشت گرد حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے کھلی بربریت اور ناقابل معافی جرم قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بے گناہ شہریوں کو یرغمال بنانا، مسافروں کی جانوں سے کھیلنا اور بلوچستان میں بدامنی پھیلانے کی سازشیں کسی بھی صورت قابل قبول نہیں۔ دہشت گردوں .... بقیہ 74 صفحہ نمبر 7 پر

کا یہ سفاکانہ حملہ اس بات کا ثبوت ہے کہ ملک دشمن عناصر بلوچستان میں امن و امان کی فضا کو خراب کرنے کے درپے ہیں۔ مولانا عبدالواسع نے کہا کہ بلوچستان کے عوام پر حملے کرنے والے دہشت گرد دراصل پاکستان کے دشمنوں کے آلہ کار ہیں اور ان کا مقصد صوبے میں خوف و ہراس پھیلانا، ترقی کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی کرنا اور عام عوام کو مشکلات میں مبتلا کرنا ہے۔

سانحہ جعفر ایکسپریس نے قوم کو رنج میں مبتلا اور صدمے سے دوچار کیا، جمعیت نظریاتی

مسلسل بم دھماکوں اور ٹارگٹ کلنگ نے قوم کو پرامن زندگی سے محروم اور حکومتی نااہلی کو آشکارا کر دیا، مولانا عبدالقادر لونی

حکمرانوں کی نااہلی سے ملک بدامنی کی آگ میں جل رہا ہے عوام آئے روز جنازے اٹھانے سے تھک چکے ہیں، مفتی شفیع الدین

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام نظریاتی پاکستان کے قائمقام امیر مولانا عبدالقادر لونی مرکزی جمعیت علما اسلام نظریاتی پاکستان کے قائمقام امیر مولانا عبدالقادر لونی مرکزی جنرل سیکرٹری مفتی شفیع الدین صوبائی امیر خیبر پختونخوا قاضی گل الرحمن تکیال صوبائی امیر پنجاب مولانا ثنااللہ صوبائی امیر سندھ مولانا عزیز احمد شاہ امروٹی مرکزی سرپرست اعلی مولانا ڈاکٹر شمس الهدی ڈپٹی جنرل .... بقیہ 76 صفحہ نمبر 7 پر

سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی مرکزی سیکرٹری مولانا قاری مہر اللہ سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی مرکزی سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ مفتی قدالرحمن ودیگر نے جعفر ایکسپریس پر حملے کی شدید الفاظ سے مذمت شہادتوں پر گہرے دکھ اور رنج کا اظہار کرتے ہوئے اور اہل خانہ کیلئے صبر کی دعا اور زخمیوں کی صحت یابی اور باقی مسافروں کی بخیرت بازیابی کے لیے دعا کی گئی

بلوچستان میں آگ لگی ہے، مسئلہ پارلیمنٹ میں زیر بحث لایا جائے، عمر ایوب

بلاول بھٹو نے وفاق سے 9ارب روپے لیکر سندھ کے لوگوں کے حقوق کا سودا کردیا، پی ٹی آئی کی دریائے سندھ پر نہریں بنانے والے منصوبے کے خلاف قرارداد تیار ہے

چھوٹے صوبوں کی مرضی کے بغیر نہروں کا یہ منصوبہ نہیں ہونا چاہیے، پارلیمنٹ کے باہر میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد (آئی این پی) اپوزیشن لیڈر عمر ایوب خان نے الزام عائد کیا ہے کہ بلاول بھٹو نے وفاق سے 9ارب روپے لے کر سندھ کے لوگوں کے حقوق کا سودا کردیا۔ پارلیمنٹ کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے عمر ایوب نے کہا کہ آج آصف علی زرداری کی تقریر کے جواب میں تقریر کی۔ انہوں نے کہا کہ کل شام بلوچستان میں افسوس ناک واقعہ پیش آیا بلوچستان میں آگ لگی ہوئی ہے، ہم نے مطالبہ کیا کہ ایوان میں معمول کی کارروائی کے بجائے بلوچستان کا مسئلہ زیر بحث لایا جائے۔ عمر ایوب نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی، پوری پی ٹی آئی اور کارکنان کی طرف سے اس سانحے کی مذمت کرتا ہوں، ہم اپنے جوانوں بقیہ نمبر 4 صفحہ 5 پر

کے ساتھ کھڑے ہیں، دہشت گردوں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی کی دریائے سندھ پر نہریں بنانے والے منصوبے کے خلاف قرارداد تیار ہے، چھوٹے صوبوں کی مرضی کے بغیر نہروں کا یہ منصوبہ نہیں ہونا چاہیے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 13 MAR 2025

Page No. 29

جعفر ایکسپریس واقعہ کسی المیہ سے کم نہیں، بے گناہ افراد کے قتل کی مذمت کرتے ہیں، ڈاکٹر مالک بلوچ

لاپتہ افراد کا مسئلہ بہت بڑا مسئلہ ہے، فورسز کی تعداد بڑھانے سے مسئلہ کبھی بھی حل نہیں ہوگا، مذاکرات کے ذریعے بلوچستان کا مسئلہ حل کیا جائے، سابق وزیراعلیٰ

اسلام آباد اور بلوچستان کے اشرافیہ کا مائنڈ سیٹ ابھی تک تبدیل نہیں ہوا ہے، اشرافیہ بلوچستان کے مسئلے کا حل صرف بندوق سمجھتے ہیں، یہ ان کی بھول ہے

اسلام آباد (آن لائن) سربراہ نیشنل پارٹی اور سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ جعفر ایکسپریس کا واقعہ کسی المیہ سے کم نہیں، جعفر ایکسپریس کا سانحہ انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت ہے۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ تمام بے (بقیہ نمبر 12 صفحہ نمبر 2 پر)

گناہ افراد کے قتل کی پرزور مذمت کرتے ہیں، لاپتہ افراد کا مسئلہ بہت بڑا مسئلہ ہے، فورسز کی تعداد بڑھانے سے مسئلہ کبھی بھی حل نہیں ہوگا، مذاکرات کے ذریعے بلوچستان کا مسئلہ حل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام آباد اور بلوچستان کے اشرافیہ کا مائنڈ سیٹ ابھی تک تبدیل نہیں ہوا ہے، اشرافیہ بلوچستان کے مسئلے کا حل صرف بندوق سمجھتے ہیں، یہ ان کی بھول ہے، دو ڈھائی دہائیوں سے حالات خراب ہو رہے ہیں، کوئی بھی سنجیدگی سے نہیں سوچ رہا بلوچستان کے مسئلے کو کس طرح حل کریں۔ سابق وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہ لوگ گولی کے بغیر اس مسئلے کو حل کرنے کا نہیں سوچ رہے، لاپتہ افراد کو بازیاب کرایا جائے، بے روزگار بلوچ نوجوانوں کو میرٹ پر روزگار دیا جائے، اسٹیبلشمنٹ اور بلوچ علیحدگی پسند مذاکرات کی میز پر آئیں، خون خرابے سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ صوبے کو انفرااسٹرکچر بہتر بنائیں اور بلوچستان کے اسمبلی میں عوام کے منتخب نمائندوں کو آنے دیں، ایسا نہیں ہوگا تو عوام کا احساس محرومی مزید بڑھے گا، عوام کو ووٹ کا صحیح حق دیں، ایوان میں اصل نمائندے آنے دیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے حالات روز بروز خراب ہو رہے ہیں، کوئی بھی توجہ نہیں دے رہا، بلوچستان کے تمام اندرونی راستے مہینوں سے بند ہیں، بلوچستان کےعوام کا کوئی پرسان حال نہیں ہے۔ سربراہ نیشنل پارٹی کا مزید کہنا تھا کہ بلوچ علیحدگی پسند پورے صوبے میں پھیل گئے ہیں، بلوچستان کا مسئلہ صرف مذاکرات سے ہی حل ہوگا، میں بڑی سیاسی جماعتوں سے مایوس ہوں، انہوں نے بلوچستان کے مسئلے پر مکمل سمجھوتہ کیا ہوا ہے۔

میرے بیٹے کو فوری طور پر بازیاب کرا کر منظر عام پر لایا جائے، والدہ بالاچ بلوچ

تعلیمی اداروں اور گھروں کی چادر و چار دیواری پامال کر کے نوجوانوں کو لاپتہ کیا جاتا ہے

کوئٹہ (آن لائن) لاپتہ ہونے والے میر بالاچ بلوچ کی والدہ نے کہا ہے کہ میرے بیٹے کو فوری طور پر بازیاب کرا کر منظر عام پر نہ لایا گیا تو اس کی بازیابی کیلئے ریڈزون میں دھرنا دوں گی جس سے حالات کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ حکام پر عائد ہوگی۔ یہ بات انہوں (بقیہ نمبر 46 صفحہ نمبر 7 پر)

نے بدھ کو عدالت روڈ پر لاپتہ افراد کے کیمپ میں پریس کانفرنس کے دوران کہی اس موقع پر بلوچ فارسنگ پرنسز کے وائس چیئرمین ماما قدیر بلوچ، حوران بلوچ سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ میر بالاچ بلوچ کی والدہ نے کہا کہ بلوچستان میں طویل عرصے سے جبری گمشدگیوں کا سلسلہ تواتر کے ساتھ جاری ہے۔ تعلیمی اداروں اور گھروں کی چادر و دیواری پامال کر کے نوجوانوں کو لاپتہ کیا جاتا ہے۔ اسی طرح میرے بیٹے میر بالاچ بلوچ کو 9 اگست 2024ء کو غوث آباد غفور ٹاؤن میں گھر کے سامنے سے سیکورٹی اہلکار جو سادہ کپڑوں میں ملبوس تھے اٹھا کر لے گئے جو کہ تاحال لاپتہ ہے۔

MASHRIQ QUETTA

تخت جھالاوان انجیرہ نے ہمیشہ بھائی چارے کو فروغ دیا ہے، ترجمان

جے یو آئی کے رکن اسمبلی کی جانب سے نازیبا الفاظ کا استعمال قابل مذمت ہے

کوئٹہ (آن لائن) ترجمان جھالاوان ہاؤس نے بلوچستان اسمبلی اجلاس میں جمعیت علماء اسلام کے رکن کی جانب سے تخت جھالاوان انجیرہ سے متعلق نازیبا الفاظ کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے جھالاوان ہاؤس سے جاری ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ تخت جھالاوان انجیرہ نے ہمیشہ سے ہی بلوچستان کی روایات اور بھائی چارگی کو فروغ دیا ہے لیکن بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں جمعیت علماء اسلام کے رکن اسمبلی میر ظفر اللہ زہری کی جانب .... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

سے تخت جھالاوان سے متعلق نازیبا الفاظ نہ صرف افسوسناک ہے بلکہ قابل مذمت ہے انھوں نے کہا کہ اجلاس میں نقطہ اعتراض کے پر اظہار خیال کے دوران اسپیکر بلوچستان اسمبلی کو انھیں روک کر نازیبا الفاظ کی مذمت کرنا چاہیے تھا جس کا انھیں اختیار حاصل ہے اور صدیوں سے مقدس ایوان میں یہی چلا آرہا ہے لیکن ایسا نہیں کیا گیا جو افسوسناک ہے انھوں نے کہا کہ جھالاوان کے سپوتوں نے ہمیشہ سے مادر وطن کیلئے قربانیاں دی ہیں اور تخت جھالاوان نے ہی بے سہارا خواتین و بچوں کا احترام کیا اور تخت جھالاوان نے وزارت اعلیٰ کی کرسی ٹھکرا کر ڈاکٹر اللہ نذر کے بچوں کو سیکورٹی فورسز کی قید سے نکالا لیکن موصوف رکن اسمبلی ظفر زہری نے تخت جھالاوان انجیرہ پر ایک ایسے موقع پر الزام عائد کیا جس وقت پورے بلوچستان کی نظریں تخت جھالاوان پر ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 13 MAR 2025 Page No. 30

موٹر سائیکل چھیننے والے گروہ کا سرغنہ ساتھیوں سمیت گرفتار

خروٹ آباد میں کارروائی، ملزمان کا 30 سے زائد وارداتوں کا انکشاف، فائرنگ سے ایک اہلکار بھی زخمی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) خروٹ آباد پولیس نے فائرنگ کے تبادلے میں موٹر سائیکل چھیننے والے گروہ کے سرغنہ سمیت تین کارندوں کو زخمی حالت میں گرفتار کر کے دو چھینی گئی موٹر سائیکلیں اور اسلحہ قبضے میں لے لیا، فائرنگ سے ایک جوان زخمی ہوا، گرفتار ملزمان نے 30 سے زائد وارداتوں کا انکشاف کیا ہے، پولیس کے مطابق ایس ایچ او خروٹ آباد عبدالحئی گرانی بلوچ کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ موٹر سائیکل چھیننے والے گروہ کا سرغنہ عصمت اللہ اپنے دو دیگر ساتھیوں کے ہمراہ خروٹ آباد کے علاقے ازبک بازار نالے کے قریب ایک گھر میں موجود ہے جس پر دیگر عملے کے ہمراہ گزشتہ شب گھر پر چھاپہ مارا تو ملزمان نے پولیس پر فائرنگ شروع کر دی جس سے ایک پولیس اہلکار کانسٹیبل محمد عامر زخمی ہو گیا جبکہ پولیس کی فائرنگ سے سرغنہ عصمت اللہ، اس کے ساتھی ادریس خان اور حفظ اللہ بھی زخمی ہو گئے جنہیں گرفتار کر کے ایک ہفتے کے دوران چھینی گئی دو موٹر سائیکلیں اور تین ٹی ٹی قبضے میں لے لیں، پولیس نے بتایا کہ گرفتار ملزمان نے ابتدائی تفتیش میں شہر کے مختلف علاقوں سے 30 سے زائد موٹر سائیکل چھیننے کی وارداتوں کا اعتراف کیا ہے، مزید تفتیش کی جا رہی ہے۔

زہری میں فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق دو زخمی

خضدار (این این آئی) زہری میں گزشتہ شب نامعلوم افراد نے ایک درزی کی دکان پر فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق جبکہ دو افراد زخمی ہو گئے فائرنگ کے بعد مسلح افراد فرار ہو گئے۔

بیلہ سے ٹیکسی ڈرائیور کی لاش برآمد

بیلہ (نامہ نگار) بیلہ شہر کے مضافاتی علاقے کاٹھوڑ میں لنک روڈ سے ٹیکسی ڈرائیور محمد صالح المعروف تاتا ولد محمد حسن سکنہ گوٹھ مریدانی بیلہ کی لاش برآمد ہوئی ہے ذرائع کے مطابق نامعلوم ملزمان نے ٹیکسی کرایے پر لی اور ڈرائیور کو قتل کر کے گاڑی ساتھ لے گئے۔

ژوب: دن دہاڑے ڈکیتی کی واردات، ڈرائیور زخمی

ژوب (نامہ نگار) دن دہاڑے ڈکیتی کی واردات، چاقو کے وار سے ڈرائیور زخمی ہو گیا، ہسپتال ذرائع کے مطابق شہر کے نواحی بائی پاس کے علاقے میں ڈاکوؤں نے کوئٹہ سے پشاور جانیوالے ٹرالر کو روک کر ڈرائیور رحیم اللہ قوم محمد حسنی ساکن نواب شاہ سندھ کو مزاحمت پر تیز دھار آلے کے وار کر کے شدید زخمی کر دیا اور 10 ہزار روپے اور موبائل فون چھین کر فرار ہو گئے، زخمی کو ڈی ایچ کیو منتقل کر دیا گیا جہاں انکی حالت تسلی بخش بتائی جا رہی ہے۔

ہرنائی: ملزمان کی نشاندہی پر مسروقہ ٹرک ژوب سے برآمد

ہرنائی (نامہ نگار) ایس ایچ او لیویز تھانہ ہرنائی سید کامل شاہ کی سربراہی میں لیویز تھانہ ہرنائی کی اسپیشل ٹیم نے شاہرگ انچارج کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے متعدد افراد کو گرفتار کیا اور ملزمان کی نشاندہی پر ژوب سے مسروقہ ٹرک برآمد کر لیا جبکہ ہرنائی کے رہائشی محمد لائق کے لیھن سے لوڈ ٹرک کی برآمدگی کیلئے کارروائیاں جاری ہیں۔

CamScanner

صوبائی دارالحکومت میں جابجا غیر قانونی پٹرول پمپس، آتشزدگی کے واقعات میں اضافہ

اکثر پمپس انتہائی گنجان آباد علاقوں میں ہیں، متعلقہ حکام کی چشم پوشی، قومی خزانے کو بھی بھاری نقصان کا سامنا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت میں منی پٹرول پمپس کی بھر مار، آتشزدگی کے واقعات میں اضافہ، شہریوں کیلئے جان کا خطرہ بن گئے، متعلقہ حکام خاموش، تفصیلات کے مطابق شہر کے وسطی ونواحی علاقوں میں جگہ جگہ منی پٹرول پمپس قائم ہیں جہاں سرعام ایرانی پٹرول ڈیزل فروخت کیا جاتا ہے جبکہ اکثر منی پٹرول پمپس انتہائی گنجان آبادی والے علاقوں میں قائم ہیں اور معمولی آتشزدگی کی صورت میں بھی بڑا جانی ومالی نقصان ہونے کا خدشہ ہے جبکہ ماضی میں بھی منی پٹرول پمپس میں آتشزدگی کے واقعات کے باعث جانی و مالی نقصانات ہوئے ہیں منی پٹرول پمپس میں آتشزدگی سے نمٹنے کے لیے بھی کوئی سامان موجود نہیں ہوتا اس سلسلے میں میٹروپولیٹن کارپوریشن کے ڈائریکٹر فائر سروسز عبدالحق اچکزئی نے بات چیت کرتے ہوئے بتایا کہ ہماری ٹیم کی پوری کوشش ہوتی ہے کہ جہاں بھی آتشزدگی کی اطلاع ملے بروقت اس پر قابو پالیا جائے اور ہم نے ہمیشہ انتہائی جانفشانی سے اپنا فرض ادا کیا ہے انہوں نے کہا کہ ہوٹلز پمپس گیراج شادی ہالز مالکان کو چاہیے کہ وہ آگ سے فوراً نمٹنے کے لئے آلات اپنے پاس ضرور رکھیں تاکہ کسی بڑے حادثے سے بروقت بچا جاسکے عوامی وسماجی حلقوں نے ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ فی الفور شہر میں منی پٹرول پمپس پر پابندی عائد کی جائے۔

کوئٹہ: انسداد گداگری سیل غیر فعال، پیشہ ور بھکاریوں کی بھرمار

پرہجوم مقامات پر ڈیرے جمالئے، راہگیروں کو تنگ کرنے لگے، اکثر جرائم میں بھی ملوث

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت میں نوسرباز بھکاریوں کی یلغار، پرہجوم مقامات پر ڈیرے، انتظامیہ کارروائی سے گریزاں، انسداد گداگری سیل بدستور غیر فعال، تفصیلات کے مطابق اندرون ملک سے آنے والے گداگروں نے کوئٹہ کو اپنا مستقل مسکن بنالیا ہے اور شہر بھر کے ہوٹلوں تفریح مقامات شاپنگ پلازوں ریلوے اسٹیشن بس اسٹاپس مساجد بازاروں وگلی محلوں میں ڈیرے جمالئے ہیں جن میں بڑی تعداد میں خواتین اور بچوں کی ہے جو ہر آنے جانے والے سے پیسہ طلب کرتے ہیں اور جب تک وہ خیرات نہ دے تو ان کا پیچھا نہیں چھوڑتے اور گلی محلوں میں گشت کرنے والی خواتین اور بچے موقع ملتے ہی گھروں سے چوری بھی کرتے ہیں شہریوں کا کہنا ہے کہ ماہ رمضان میں بھکاریوں کے باعث بازاروں میں گھومنا پھرنا مشکل ہو کر رہ گیا ہے مارکیٹوں میں پیسہ نہ ملنے تک پیچھے پڑ جاتے ہیں۔

اسٹیورٹ روڈ بلوچ کالونی وملحقہ گلیاں گندگی کے ڈھیر میں تبدیل

جابجا کوڑا کرکٹ کے ڈھیر، سٹریٹ لائٹس نہ ہونے کے باعث سرشام تاریکی

کوئٹہ (سٹی ڈیسک) اسٹیورٹ روڈ بلوچ کالونی وملحقہ گلیاں گندگی کے ڈھیر میں تبدیل ہوگئیں عملہ صفائی طویل عرصے سے غائب اہل علاقہ لالہ محمد یوسف بنگلزئی محسن خان حافظ فیضان خان سفیان ملک محمد عرفان اور دیگر نے بتایا کہ شہر کا وسطی علاقہ عدم توجہی کا شکار ہے گزشتہ کئی ماہ سے صفائی نہ ہونے کے باعث جابجا کوڑا کرکٹ کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں بارہا متعلقہ حکام کو آگاہ بھی کیا گیا لیکن شنوائی نہیں ہوئی۔ بلوچ کالونی میں اسٹریٹ لائٹس نہ ہونے سے سرشام تاریکی چھا جاتی ہے جس سے جرائم میں بھی اضافہ ہوگیا ہے چند ماہ کے دوران کئی مکینوں کو قیمتی اشیاء سے محروم کیا جاچکا ہے جبکہ دو افراد کی ٹارگٹ کلنگ بھی کی گئی۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ علاقے میں صفائی کی صورتحال بہتر بنائی جائے ورنہ شدید احتجاج کیا جائیگا جس کی ذمہ داری متعلقہ حکام پر عائد ہوگی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 13 MAR 2025 Page No. 32

بولان: دہشت گرد حملہ!

کوئٹہ سے 157 اور سبی سے 21 کلومیٹر دور وادی بولان میں ڈھاڈر کے علاقے میں پنیر ریلوے اسٹیشن کے قریب مشکاف ٹنل کے مقام پر منگل کی دوپہر دہشت گردی کا ایک ایسا واقعہ پیش آیا جس کی ماضی میں کوئی مثال نہیں ملتی۔ بی ایل اے کے دہشت گردوں نے کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس کو روکنے کیلئے ریلوے پٹری دھماکے سے اڑا دی۔ ڈرائیور قریبی پہاڑوں سے ہونے والی فائرنگ سے بچنے کیلئے ٹرین کو واپس سرنگ میں لے آیا، جسے دہشت گردوں نے گھیرے میں لے کر ہائی جیک کرلیا اور عورتوں اور بچوں سمیت تقریباً ساڑھے چار سو مسافروں کو یرغمال بنالیا۔ سیکورٹی فورسز نے فوری کارروائی کر کے آخری اطلاعات تک 190 مسافر بازیاب کرا لیے تھے۔ اس دوران دہشت گردوں اور فورسز میں شدید فائرنگ کے تبادلے کے دوران 30 دہشت گرد واصل جہنم ہوئے۔ جبکہ ٹرین ڈرائیور اور سیکورٹی اہلکاروں سمیت 10 افراد نے جام شہادت نوش کیا۔ اس آپریشن میں گن شپ ہیلی کاپٹر بھی حصہ لے رہے ہیں۔ دہشت گردوں نے انسانی جانوں کو ڈھال بناتے ہوئے انھیں تین مقامات پر یرغمال بنا رکھا ہے۔ سیکورٹی فورسز کے مطابق مسافروں کی مکمل بازیابی اور آخری دہشت گرد کی موجودگی تک آپریشن جاری رہے گا۔ اسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کرتے ہوئے فائرنگ کے دوران زخمی ہونے والوں کو سبی اور مچھ پہنچا دیا گیا ہے۔ یرغمالیوں میں سیکورٹی اہلکار بھی شامل بتائے جاتے ہیں۔ دہشت گرد مسافروں کے شناختی کارڈ چیک کرکے ان میں سے کافی بڑی تعداد کو اپنے ساتھ پہاڑوں پر لے گئے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو عید گزارنے کیلئے بلوچستان سے اپنے آبائی علاقوں کو جا رہے تھے۔ محکمہ ریلوے نے بلوچستان سے ملک کے دوسرے حصوں کیلئے ٹرین سروس تین روز کیلئے معطل کردی ہے اور روانہ ہونے کیلئے تیار گاڑیاں روک دی گئیں۔ ٹرین ہائی جیکنگ کے واقعہ کے دوران دہشت گردوں کو افغانستان میں موجود ماسٹر مائنڈ سے مسلسل ہدایات ملتی رہیں جبکہ پاکستان دشمن بھارتی میڈیا فوری طور پر متحرک ہوگیا اور اپنے مذموم مقاصد کے پراپیگنڈے کی خاطر جھوٹی خبریں دینے کے ہتھکنڈوں پر اتر آیا۔ سیکورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے گرد گھیرا تنگ کردیا ہے۔ صدر مملکت، وزیراعظم، وزیر داخلہ اور دوسرے اکابرین نے واقعہ کی شدید مذمت کی ہے اور دہشت گردوں کی مکمل سرکوبی کے عزم کا اظہار کیا۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل نے بھی انسانی جانوں کو ڈھال بنانے کی اس مذموم کوشش کو ناقابل قبول قرار دیا ہے۔ بلوچستان میں کالعدم بی ایل اے اور دوسری دہشت گرد تنظیمیں تخریبی کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ جن میں سیکڑوں بے گناہ مرد، عورتیں اور بچے شہید ہوچکے ہیں، مگر ٹرین ہائی جیکنگ کا یہ پہلا واقعہ ہے اور شواہد سے پتہ چلتا ہے کہ اس کی منصوبہ بندی افغانستان میں موجود کالعدم ٹی ٹی پی، بی ایل اے اور بیرون ملک مقیم سازشی عناصر نے کی۔ سیکورٹی کے سخت انتظامات کے باوجود ایک بڑی ٹرین پر حملے کا واقعہ ظاہر کرتا ہے کہ دہشت گردی پر قابو پانے کیلئے دیگر مزید اور موثر اقدامات کی ضرورت ہے۔ حکومت اور سیکورٹی اداروں کو اپنی حکمت عملی پر نظرثانی کرنی چاہئے اور اسے بارآور اور نتیجہ خیز بنانے کی ہرممکن سعی کرنی چاہئے۔ اس حوالے سے بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں امن وامان یقینی بنانے کیلئے تمام سیاسی پارٹیوں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو مل کر آگے بڑھنا چاہئے تاکہ ملک دشمن قوتوں کے عزائم خاک میں ملائے جاسکیں۔ اس کے ساتھ ہی افہام وتفہیم سے معاملات یکسو کرنے پر بھی توجہ دینی چاہئے اور مذاکرات اور آپریشن ساتھ ساتھ چلنے چاہئیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 8

Dated: 13 MAR 2025

Page No. 33

امن واستحکام کے بغیر ترقی کا خواب ادھورا اور نامکمل ہی رہے گا!!

وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ جب تک ملک میں مکمل طور پر امن قائم نہیں ہوگا ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا۔ یہ بات انہوں نے گزشتہ روز وفاقی کابینہ کے اجلاس میں گفتگو کرتے ہوئے کہی ہے وزیراعظم نے معیشت کی بحالی واستحکام کے لئے جاری حکومتی کوششوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ایک سال کے دوران اٹھائے گئے اقدامات کے نتیجے میں معیشت بہتر ہوچکی ہے مہنگائی میں نمایاں کمی، زرمبادلہ کے ذخائر بڑھے ہیں ترسیلات زر میں بھی اضافہ ہوا ہے جبکہ معاشی اشاریے بھی بہتر ہوئے ہیں ہر سہ ماہی بعد وزارتوں کی کارکردگی کا جائزہ لیا جائے گا اور اس کے نتائج قوم کے سامنے لائیں گے تاہم ترقی کے لئے امن ناگزیر ہے اس بابت وزیراعظم نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ جاری ہے جس میں روزانہ پولیس، افواج کے افسران اور جوان شہید ہورہے ہیں، جب تک مکمل طور پر امن قائم نہیں ہوگا، ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوگا، افواج پاکستان، پولیس، رینجرز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے افسران اور جوانوں کی قربانیاں ہمیشہ یاد رہیں گی دوسری جانب وزیراعظم نے جعفر ایکسپریس پر حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گرد کسی رعایت کے مستحق نہیں کہ دہشتگردوں کے خلاف جاری کارروائی میں سیکورٹی فورسز کے افسران واہلکار بہادری و پیشہ ورانہ مہارت سے ان کا سد باب کررہے ہیں، دشوار راستوں کے باوجود آپریشن میں شامل سیکورٹی فورسز کے افسران واہلکاروں کے حوصلے بلند ہیں۔ سیکورٹی فورسز بروقت کاروائی اور بہادری سے بزدل دہشتگردوں کو پسپائی کی جانب دھکیلا انہوں نے کہا کہ بزدلانہ حملہ کرنے والے حیوان صفت دہشتگرد کسی رعایت کے مستحق نہیں۔ دہشتگرد بلوچستان کی ترقی کے دشمن ہیں وزیراعظم نے کہا کہ دہشت گردوں کا رمضان المبارک کے پرامن اور بابرکت مہینے میں معصوم مسافروں کو نشانہ بنانا اس بات کی واضح عکاسی ہے کہ ان دہشت گردوں کا دین اسلام، پاکستان اور بلوچستان سے کوئی تعلق نہیں، دہشت گردی کی عفریت کے ملک سے مکمل خاتمے تک اس کے خلاف جنگ جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں بدامنی وانتشار پھیلانے والی ہر سازش کو ناکام بنائیں گے، ملک دشمن عناصر کے ناپاک عزائم کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دیں گے، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم اپنی سیکورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے جعفر ایکسپریس پر ہونے والے حملے نے یقیناً پوری قوم کو غمزدہ اور رنجیدہ کردیا ہے اور ایک بار پھر یہ سوال شدت کے ساتھ اٹھ رہا ہے کہ اگر امن نہیں ہوگا تو ترقی خوشحالی اور استحکام کہاں سے آئے گا گزشتہ روز ہونے والے حملے کے بعد سیکورٹی فورسز نے آپریشن کرتے ہوئے بڑی تعداد میں مغویوں کو بازیاب کرالیا ہے تاہم جو اطلاعات اب تک پہنچی ہیں ان کے مطابق بازیاب کروائے گئے بچوں اور خواتین کو انسانی شیلڈ کے طور پر استعمال کیا جارہا تھا اس لئے سیکورٹی فورسز نے محتاط انداز میں کارروائی کی بدھ کے روز بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ریاست، حکومت اب بھی صبر سے کام

لے رہی ہے، حکومت سب کچھ کرنے کو تیار ہے معصوم نہتے مسافروں کو نشانہ بنایا جاتا ہے،
ان کیمرہ بریفنگ میں کئی بار بتا چکا ہوں وہ لوگ ڈائیلاگ تیار نہیں انہوں نے کہا کہ وہ
لوگ معصوم اور نہتے لوگوں کا خون بہا رہے ہیں، کب تک برداشت کریں گے وزیراعلیٰ
بلوچستان کا کہنا تھا کہ حالات کے حوالے سے کنفیوژن دور کرنا پڑے گی، ایک تو معصوموں
کا خون بہا رہے ہیں اور دوسرے ٹی وی پر باتیں کررہے ہیں، ابھی تک ریاست نے لڑنا
شروع نہیں کیا انہوں نے کہا کہ ہم نے پورے پاکستان کو دہشت گردی کے معاملے پر
کنفیوز کیا ہے، وہ آپ کو ماررہے ہیں، آپ جرگہ کرنے کی بات کررہے ہیں جو ریاست کو
توڑنے کی بات کرے گا، بندوق اٹھائے گا ریاست اس کا قلع قمع کرے گی انہوں نے کہا
کہ بلوچستان میں کون قتل وغارت کررہا ہے؟ ہم ان کا نام لینے سے کیوں گھبراتے ہیں؟
عام بلوچ کو تو گلے لگایا جائے گا لیکن دہشت گردوں کو نہیں چھوڑا جائے گا اس سے قبل
گزشتہ روز میر سرفراز بگٹی نے جعفر ایکسپریس پر دہشت گردوں کے حملے کو بزدلانہ کارروائی
قرار دیتے ہوئے کہا کہ ریاست پر حملہ ناقابل برداشت ہے، قاتلوں کو چن چن کر عبرتناک
انجام تک پہنچایا جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان میں دہشت گردوں کے لئے
کوئی جگہ نہیں، ریاست کی رٹ چیلنج کرنے والوں کو نیست ونابود کردیا جائے گا وزیراعلیٰ
نے کہا کہ معصوموں کا خون بہانے والوں کو زمین پر جگہ نہیں ملے گی، ان کا مکمل صفایا کیا
جائے گا پوری قوم اپنی بہادر فورسز کے ساتھ کھڑی ہے اور ہم قومی یکجہتی کے ساتھ دشمنوں کی
جڑیں کاٹ کررکھ دیں گے وزیراعلیٰ نے کہا کہ جعفر ایکسپریس پر حملہ قومی سلامتی پر حملہ ہے،
اس کا بھرپور جواب دیا جائے گا اور ریاستی طاقت کا بھرپور استعمال ہوگا۔ بلوچستان کے
امن کو خراب کرنے والوں کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائے گا اور ان کے خلاف سخت
ترین کارروائی عمل میں لائی جائے گی گزشتہ روز وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت
امن وامان سے متعلق ایک اعلیٰ سطحی اجلاس بھی منعقد ہوا ہے جس میں حالیہ دہشت گردانہ
حملوں، خصوصاً جعفر ایکسپریس پر ہونے والے حملے کے حوالے سے تفصیلی غور وخوض کیا گیا
اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے حملے کو ناقابل برداشت قرار دیا اور کہا کہ
دہشت گرد ایک انچ زمین پر بھی قابض نہیں رہ سکتے ایسی دہشت گردانہ کارروائیوں کا
مقصد پرتشدد ماحول کا تاثر قائم کرنا ہے لیکن ریاست دشمنوں کے ناپاک عزائم کو کبھی
کامیاب نہیں ہونے دے گی انہوں نے کہا کہ ملک دشمن عناصر کا پاکستان کو کمزور کرنے کا
خواب کبھی شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا حکومت پوری طاقت سے ان کا قلع قمع کرے گی اب
وقت آگیا ہے کہ ہر قسم کی کنفیوژن سے نکل کر دہشت گردی کے خلاف بھرپور جنگ لڑی
جائے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے امن کو خراب کرنے کی کسی بھی کوشش کو ناکام بنایا
جائے گا اور دشمن عناصر کو ہر محاذ پر شکست دی جائے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر
واضح ہدایات جاری کیں کہ عوام کے تحفظ کے لئے سیکورٹی اداروں کو ہر ممکن وسائل فراہم
کیے جائیں گے اور دہشت گردوں کے سہولت کاروں کے خلاف بھی سخت کارروائی کی جائے
گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا بظاہر کچھ نہیں کہا
جاسکتا کہ دہشت گردی بدامنی اور لاقانونیت کا خاتمہ کب ہوگا مگر یہ امر طے شدہ ہے کہ جب
تک امن واستحکام نہیں ہوگا ترقی وخوشحالی کے اہداف کبھی بھی حاصل نہیں ہوسکتے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 13 MAR 2025 Page No. 34

دہشت گردوں کے عزائم کو کچل دیا جائے

کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس پر بولان میں دہشت گردوں کے حملے کے بعد سے اب تک سیکیورٹی فورسز کا آپریشن جاری ہے۔ آپریشن میں اب تک 155 یرغمال مسافروں کو بازیاب کرالیا گیا ہے جب کہ 27 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا گیا ہے۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق دہشت گردوں نے خودکش بمباروں کو یرغمالی مسافروں کے پاس بٹھادیا ہے۔ کالعدم بلوچ علیحدگی پسند تنظیم بلوچستان لبریشن آرمی نے جعفر ایکسپریس پر حملے کی ذمے داری قبول کی ہے۔

ٹرین کے معصوم مسافروں کو یرغمال بنا کر ظلم و ستم کا بازار گرم کرنا، انسانیت سے گری ہوئی حرکت ہے، دہشت گرد گروہ سمجھتے ہیں کہ اس طرح وہ ریاست کو سرنگوں کر لیں گے تو یہ ان کی بھول ہے، دنیا کی تاریخ میں کبھی بھی دہشت گرد تنظیمیں کامیاب نہیں ہوئی ہیں بلکہ ان کا خاتمہ عبرتناک انجام کے ساتھ ہوا ہے۔ جعفر ایکسپریس پر حملے کے بعد ایک مرتبہ پھر کالعدم بی ایل اے کا نام زیرِ بحث ہے۔ یہ تنظیم بلوچستان میں ہونے والی متعدد کارروائیوں سمیت صوبے سے باہر کراچی میں پاکستان اسٹاک ایکسچینج، چین کے قونصل خانے اور ایئرپورٹ پر ہونے والے حملوں کی ذمے داری قبول کرچکی ہے۔ بی ایل اے نے عسکری کارروائیوں کے لیے اپنا الگ سے یونٹ بنا رکھا ہے جسے مجید بریگیڈ کہا جاتا ہے۔

ظاہر ہے دہشت گردی کا بین الریاستی نیٹ ورک مقامی سہولت کاروں کے بغیر نہیں چل سکتا۔ سہولت کار کو قانون کی زبان میں (abettor) بھی کہا جاتا ہے۔ جرم میں معاونت کرنے والا۔ ملک دشمن کو چھت فراہم کرنا، ٹرانسپورٹ دینا، مختلف جگہ اُسے متعارف کرانا، اُسے معلومات فراہم کرنا، اُس تک سرکاری راز پہنچانا، مالی لین دین کرنا، اُسے مظلوم بے گناہ ثابت کر کے بچانے کی کوشش کرنا، یہ سب سنگین جرائم بھی سہولت کاری ہیں۔ البتہ یہ غلطی رہی ہے کہ صوبے میں آباد سیٹلرز کے حوالے سے جرأت مندانہ اخلاقی موقف نہیں اپنایا گیا۔ گزشتہ برسوں میں ہزاروں بے گناہ نہتے، غریب پنجابی، سرائیکی اور اردو اسپیکنگ مار دیے گئے، ان کی لاشوں کا لہو لیڈروں کو نظر نہیں آیا۔ یہ جرأت نہیں ہوئی کہ پوری قوت کے ساتھ حق کی بات کہہ سکیں۔ بلوچستان اور یہاں کے عوام کو خوف اور عدم تحفظ کا احساس دامن گیر رہا ہے۔ مردم کشی و بربادی کے ہولناک سانحات کا سامنا کر چکے ہیں۔ سیکڑوں ہزاروں لوگ انتقام کا نشانہ بن گئے۔ بلوچ سیاست میں تشدد اور شدت پسندی کا عنصر شامل ہوا۔ سیاسی جماعتوں نے اس رجحان کو سنجیدہ ہی نہ لیا، بلکہ بعض جماعتوں اور شخصیات کی خاموشی و مبہم طرز عمل سیاست میں ان رویوں کے شامل ہونے پر ان کی رضامندی ظاہر کرتی تھی۔ اس خاموش حمایت کے تحت بلوچ طلبہ، سیاسی کارکن، وکیل، اساتذہ اور دانشور شدت پسندی کے رنگ میں رنگتے رہے۔ ریاست ان کی طرف متوجہ ہوئی اور مضبوط گرفت کرلی۔ مسلح گروہ نہیں چاہتے کہ بلوچ سیاسی جماعتیں پاکستان کی پارلیمانی سیاست کا حصہ بنیں۔ اس بُرائی سے کئی دوسری برائیاں پیدا ہوئیں۔ ایک لمبے عرصے صوبے کے کئی علاقوں میں حکومت کی رٹ برائے نام ہو کر رہ گئی تھی۔ دہشت گرد مذہبی اور لسانی تنظیموں نے بھی اس کا فائدہ اُٹھایا اور اس آڑ میں اپنا نیٹ ورک مضبوط کرتی رہیں۔ ایک ستم یہ ہے کہ جن مذہبی جماعتوں پر پابندی عائد ہوتی ہے، وہ دوسرے نام کے ساتھ پھر سرگرم ہو جاتی ہیں۔

بلوچستان لیبر فیڈریشن کے مطابق کوئلہ کی کانوں پر حملے کے بعد کان کنوں نے بھی کام کرنے سے انکار کردیا تھا۔ اعداد و شمار کے مطابق اب تک 40 ہزار سے زائد کان کن اپنے آبائی علاقوں کو لوٹ چکے ہیں۔ یہ پہلی بار نہیں اس سے قبل 2006 میں نواب اکبر بگٹی کے قتل کے بعد بھی دہشت گردی کی لہر چلی تھی جس کے نتیجے میں کئی افراد لقمہ اجل بن گئے تھے۔ اس دوران بھی پنجابی بولنے والے افراد نے اپنی جائیدادیں کوڑیوں کے بھاؤ بیچ کر دیگر صوبوں کی جانب ہجرت کرلی تھی، تاہم دہشت گردی کے واقعات کے باعث ایک بار پھر بلوچستان سے لوگوں کی ہجرت کا سلسلہ شروع ہوگیا ہے اور اگر صورت حال یہی رہی تو مستقبل قریب میں لوگ بہت بڑے پیمانے پر صوبے سے ہجرت کر جائیں گے۔

دہشت گردی کے خلاف یہ ایک پیچیدہ جنگ ہے، یہ سرحد پر کسی دشمن ملک سے نہیں بلکہ اندر کے دشمن کے خلاف لڑی جارہی ہے۔ دشمن کو پہچاننا بھی مشکل ہے، اس کی وضع قطع، حلیہ و حال، زبان و بیان ہم سے مختلف نہیں۔ مزید مشکل یہ ہے کہ دشمن کو اندر سے سہولت کار بھی میسر ہیں، یہاں اسے مجاہد سمجھنے والے بھی ہیں۔ جب تک ملک میں دہشت گردی کو نظریاتی توانائی فراہم کرنے والے موجود ہیں، ان کی نگہداشت کرنے والی نرسریاں موجود ہیں جو انسانوں میں بارود بھرتی ہیں، یہ جنگ جیتنا بہت مشکل ہے۔ اس لیے ان فکری کمانڈروں، سہولت کاروں اور نرسریوں کا بندوبست بھی جنگی حکمت عملی کا حصہ ہونا چاہیے، جس جوش و خروش سے یہ جنگجو اور کلچر بنایا گیا تھا، اسی جذبے سے اسے ختم کیا جاسکتا ہے۔ دراصل بلوچستان میں افغانستان اور ایران کی طویل سرحدیں ملتی ہیں، جس کی وجہ سے وہاں سے دہشت گرد آسانی سے داخل ہو جاتے ہیں۔ ان دونوں ممالک میں بھارتی خفیہ ایجنسی ’’را‘‘ نے اپنے تربیتی مراکز قائم کیے ہوئے ہیں جہاں سے ملک دشمن عناصر اسلحہ، تربیت اور بھاری رقوم حاصل کر کے پاکستان میں دہشت گردی کرتے ہیں۔ اس وقت بلوچستان ان کی ہٹ لسٹ میں شامل ہے۔ جہاں مقامی سہولت کاروں کی وجہ سے انھیں پناہ گاہیں حاصل ہیں، دوسری جانب جب سے افغانستان میں طالبان کی حکومت قائم ہوئی ہے۔ خیبرپختونخوا اور بلوچستان میں دہشت گردی کی کارروائیوں میں بے پناہ اضافہ ہوا ہے، جس کی بنیادی وجہ افغان حکومت کی ٹی ٹی پی کی بھرپور پشت پناہی اور افغانستان کے اندر سے سہولت کاری ہے جس کے ٹھوس ثبوت پاکستان متعدد بار افغان حکومت کے حوالے کر چکا ہے۔ افغانستان میں ٹی ٹی پی اور دیگر دہشت گرد گروپس کو ٹریننگ، اسلحہ اور محفوظ پناہ گاہیں فراہم کی جارہی ہیں۔ یہ کھلی جارحیت ہے، جسے مزید برداشت نہیں کیا جاسکتا۔ افغانستان میں موجود دہشت گرد گروپس نہ صرف پاکستان بلکہ پورے خطے کے امن کے لیے خطرہ ہیں۔ کابل حکومت نے ان گروہوں کو تحفظ دے کر علاقے کے امن اور تحفظ کو شدید خطرات سے لاحق کردیا ہے۔ پاکستان کے موقف کی مزید تصدیق تازہ ترین امریکی خصوصی انسپکٹر جنرل برائے افغانستان تعمیر نو (SIGAR) نے 30 جنوری 2025 کو جاری ہونے والی اپنی سہ ماہی رپورٹ میں بھی کی ہے۔ اس رپورٹ کے مطابق القاعدہ اور ٹی ٹی پی کو افغان حکومت پورا تحفظ فراہم کررہی ہے۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ طالبان کو اربوں ڈالر کی فنڈنگ کا کوئی قانونی حق نہیں ہے۔ طالبان کے اقدامات واضح دہرے معیار کی عکاسی کرتے ہیں۔ ایک طرف وہ Khorasan-ISIS (K-ISIS) کے خلاف کارروائی کرتے ہیں، جب کہ دوسری طرف وہ القاعدہ اور تحریک طالبان پاکستان (TTP) جیسے دہشت گرد گروپوں کی پشت پناہی کر رہے ہیں، جو افغان سرزمین سے دہشت گردی کے خاتمے کی کوششوں کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ انسداد دہشت گردی کے لیے یہ منتخب طریقہ کار افغانستان میں انتہا پسندی اور تشدد کی بنیادی وجوہات کو حل کرنے کے لیے طالبان کے عزم کی کمی کو ظاہر کرتا ہے۔ افغانستان حکومت کا یہ رویہ دہشت گردی کے پھیلاؤ میں مزید معاون ثابت ہو رہا ہے جہاں عسکریت پسند گروپوں کو ملک کے اندر پناہ گاہیں اور حمایت حاصل ہے، جس سے علاقائی استحکام کو خطرہ ہے۔ انھی وجوہات کی وجہ سے امریکا کی طرف سے افغانستان کے لیے مختص تقریباً 4 بلین امریکی ڈالر کو روکنے کا فیصلہ ایک دانشمندانہ اقدام ہے۔ پاکستان میں موجود افغان باشندے بڑھتی دہشت گردی، جرائم اور امیگریشن کے ناقص نظام کے باعث وسائل پر بوجھ ہیں۔ اس تمام صورتحال میں حکومت پاکستان کو نئی امریکن انتظامیہ کے ساتھ اس معاملے کو اٹھانا چاہیے پاکستان اور امریکن حکومت دہشت گردی کے خلاف مشترکہ جنگ لڑتے رہے ہیں۔ افغانستان کی عبوری طالبان حکومت کو اپنی عالمی ذمے داریوں اور وعدوں کو پورا کرنا چاہیے۔ دہشت گرد تنظیمیں اور گروہ کسی ملک کے ساتھ مخلص نہیں ہوتے۔ ان کا مائنڈ سیٹ جرائم پیشہ مافیاڈانز کی طرح ہوتا ہے۔ افغان حکومت دوحہ معاہدے کی خلاف ورزی کر رہی ہے اور عالمی برادری سے کیے ہوئے اپنے وعدے کی پاسداری کرنے میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے لہٰذا اب وقت آ گیا ہے کہ علاقے کے دوسرے ممالک چین اور روس کو کھل کر پاکستان کا ساتھ دینا چاہیے تاکہ متفقہ حکمت عملی کے تحت افغان حکومت کو اس بات پر قائل کیا جائے کہ وہ اپنی سرزمین دہشت گردی کے خلاف استعمال نہ ہونے دے اور دہشت گردی میں ملوث دہشت گردوں کو پاکستان کے حوالے کرے۔ دونوں ملکوں کا امن ترقی اور استحکام اس بات پر منحصر ہے کہ دہشت گردی کے اس ناسور کو جڑ سے اکھاڑا جائے۔ پاکستان کی یہ قربانیاں خطے اور عالمی امن کی خاطر اس کی ثابت قدمی کی ایک روشن دلیل ہے۔ پاکستان کے خلاف جس طرح دہشت گرد تنظیمیں اور ان کے سہولت کار متحد ہو چکے ہیں۔ یہ اس بات کی متقاضی ہے کہ پاکستان کی تمام سیاسی اور مذہبی جماعتیں کھل کر دہشت گرد قوتوں اور ان کے سہولت کاروں کو واضح طور پر یہ پیغام دیں کہ پاکستانی قوم اس معاملے میں پوری طرح متحد ہے اور پاکستان کو نقصان پہنچانے والی تمام قوتوں کو آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: [illegible]

Bullet No. 6

Dated: 13 MAR 2025 Page No. 35

امن وامان کے قیام کو یقینی بنانے کے لئے ہر حد تک جانے کا عزم

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے جعفر ایکسپریس پر ہونے والے حملے سے متعلق بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت اور ریاست اب بھی صبر سے کام لے رہی ہے ہمیں کنفیوژن دور کرنی چاہئے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں کون قتل و غارت کررہا ہے؟ ہم ان کا نام لینے سے کیوں گھبراتے ہیں؟ عام بلوچ کو تو گلے لگایا جائے گا لیکن دہشت گردوں کو نہیں چھوڑا جائے گا۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچ تاریخ دلیری اور مہمان نوازی سے بھری پڑی ہے، یہ کون سی تاریخ ہے کہ آپ نہتے لوگوں پر حملہ کرتے ہیں، ٹرین پر حملہ کرتے ہیں، یرغمال بناتے ہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بدھ کے روز امن وامان کے حوالے سے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس بھی منعقد ہوا ہے اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، آئی جی پولیس معظم جاہ انصاری، آئی جی ریلوے پولیس رائے طاہر، ڈی آئی جی کوئٹہ پولیس اعتزاز احمد گورایا سمیت دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی اور مختلف امور پر اپنی تجاویز پیش کیں۔ اجلاس میں بلوچستان میں امن وامان کی مجموعی صورتحال، انسداد دہشت گردی کے اقدامات اور مستقبل میں مزید سخت سیکورٹی اقدامات پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس حالیہ دہشت گردانہ حملوں، خصوصاً جعفر ایکسپریس پر ہونے والے حملے کے حوالے سے تفصیلی غور وخوض کیا گیا اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ زاہد سلیم نے بریفنگ دی جس میں جعفر ایکسپریس واقعے کی تفصیلات ابتدائی تحقیقات اور سیکورٹی اقدامات پر روشنی ڈالی گئی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے حملے کو ناقابل برداشت قرار دیتے ہوئے سخت کارروائی کا حکم دیا انہوں نے کہا کہ دہشت گرد ایک انچ زمین پر بھی قابض نہیں رہ سکتے ایسی دہشت گردانہ کارروائیوں کا مقصد پرتشدد ماحول کا تاثر قائم کرنا ہے لیکن ریاست دشمنوں کے ناپاک عزائم کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دے گی انہوں نے کہا کہ ملک دشمن عناصر کا پاکستان کو کمزور کرنے کا خواب کبھی شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا حکومت پوری طاقت سے ان کا قلع قمع کرے گی انہوں نے کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ ہر قسم کی کنفیوژن سے نکل کر دہشت گردی کے خلاف بھرپور جنگ لڑی جائے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے امن کو خراب کرنے کی کسی بھی کوشش کو ناکام بنایا جائے گا اور دشمن عناصر کو ہر محاذ پر شکست دی جائے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر واضح ہدایات جاری کیں کہ عوام کے تحفظ کے لئے سیکورٹی اداروں کو ہر ممکن وسائل فراہم کیے جائیں گے اور دہشت گردوں کے [illegible]

کہ بلوچستان میں امن وامان پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا انہوں نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ واقعے میں ملوث عناصر کو جلد از جلد کیفر کردار تک پہنچایا جائے تاکہ عوام میں تحفظ کا احساس پیدا ہو اور دہشت گردوں کو سخت پیغام دیا جا سکے ادھر ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے جعفر ایکسپریس حملے پر آپریشن کے حوالے سے کہا ہے کہ تمام دہشگردوں کو ہلاک کردیا گیا ہے آپریشن میں آرمی، ایئرفورس، ایف سی اور ایس ایس جی نے حصہ لیا۔ گزشتہ روز نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے ڈی جی آئی ایس پی آر کا کہنا تھا کہ آپریشن شروع ہونے سے پہلے دہشت گردوں نے اکیس شہریوں کو شہید کیا، مرحلہ وار یرغمالیوں کو رہا کرایا گیا انہوں نے کہا کہ کسی کو اس بات کی اجازت ہرگز نہیں دی جاسکتی کہ وہ پاکستان کے معصوم شہریوں کو سڑکوں پر، ٹرینوں میں، بسوں میں یا بازاروں میں اپنے گمراہ کن نظریات اور اپنے بیرونی آقاؤں کی ایما اور ان کی سہولت کاری پر نشانہ بنائیں ان کا کہنا تھا کہ جو لوگ ایسا کرتے ہیں ان کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا جعفر ایکسپریس پر ہونے والے حملے کی صدر مملکت، وزیراعظم، وفاقی وزراء، گورنرز وزرائے اعلیٰ اور سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں سمیت پوری قوم نے مذمت کی ہے وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ دہشت گردوں کا رمضان المبارک کے پر امن اور بابرکت مہینے میں معصوم مسافروں کو نشانہ بنانا اس بات کی واضح عکاسی ہے کہ ان دہشت گردوں کا دین اسلام، پاکستان اور بلوچستان سے کوئی تعلق نہیں دہشت گردی کی عفریت کے ملک سے مکمل خاتمے تک اس کے خلاف جنگ جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں بد امنی وانتشار پھیلانے والی ہر سازش کو ناکام بنائیں گے، ملک دشمن عناصر کے ناپاک عزائم کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دیں گے، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم اپنی سکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اس سے قبل گزشتہ روز وفاقی کابینہ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے بھی وزیراعظم نے دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور امن وامان کے قیام کو یقینی بنانے کے لئے ہر حد تک جانے اور تمام دستیاب وسائل بروئے کار لانے کے عزم کا اعادہ کیا اور کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ جاری ہے جب تک مکمل طور پر امن قائم نہیں ہوگا، ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوگا وزیراعظم نے بالکل بجا کہا ہے اور حقیقت بھی یہی ہے کہ جب تک ملک میں پوری طرح امن قائم نہیں ہوتا دہشت گردی کا مکمل خاتمہ نہیں ہوتا اس وقت تک ترقی واستحکام اور خوشحالی کے اہداف حاصل نہیں ہوسکتے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان اور پاکستانیوں نے لازوال قربانیاں دی ہیں وران شاء اللہ یہ قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔

بلوچستان، بندراستے اور بڑھتی بدامن

تحریر: عبدالصمد ھیار

بلوچستان کی قومی شاہراہیں آئے روز احتجاج کی وجہ سے بند رہتی ہیں، جس کے نتیجے میں مسافر شدید مشکلات کا شکار ہو جاتے ہیں۔ راستوں کی بندش کی وجہ سے گاڑیوں کی طویل قطاریں کئی دنوں تک کھڑی رہتی ہیں، اور مسافروں کو ناقابلِ بیان تکلیفوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ خاص طور پر کوئٹہ۔ کراچی شاہراہ پر سفر کرنے والے افراد، جن میں زیادہ تر مریض ہوتے ہیں، احتجاج اور انتظامیہ کی غفلت کے سبب شدید متاثر ہو رہے ہیں۔ بیمار، خواتین، بچے اور بوڑھے مسافر بھوک، پیاس اور موسم کی شدت کے باعث دہری اذیت جھیلنے پر مجبور ہیں۔ بلوچستان میں ناقص حکومتی کارکردگی اور غیر مؤثر انتظامیہ کی بدولت صوبہ ایک احتجاجی کیمپ میں تبدیل ہو چکا ہے۔ ہر جگہ دھرنے، مظاہرے اور احتجاج نے نظامِ زندگی مفلوج کر دیا ہے۔ راستوں کی بندش کے باعث نہ صرف عام مسافر بلکہ وہ مریض بھی سخت متاثر ہو رہے ہیں جو کراچی جیسے بڑے شہروں میں علاج کے لیے جانا چاہتے ہیں۔ سیکیورٹی کی بگڑتی ہوئی صورتحال نے بلوچستان کی قومی شاہراہوں کو غیر محفوظ بنا دیا ہے۔ یہاں سفر کرنا اب محض ایک خطرہ مول لینے کے مترادف ہے۔ قومی شاہراہیں قتل گاہوں میں تبدیل ہو چکی ہیں، جہاں مسلح افراد مسافروں کو لوٹنے اور اغوا کرنے میں آزاد ہیں۔ حکومت کی رٹ مکمل طور پر کمزور پڑ چکی ہے۔ ان حالات میں صاحبِ استطاعت افراد تو ہوائی جہاز کے ذریعے سفر کرنے کے متبادل ذرائع رکھتے ہیں، مگر غریب عوام کے لیے یہ سہولت محض ایک خواب ہے۔ افسوسناک امر یہ ہے کہ راستوں کی بندش کے باعث ایئر لائن کے کرایے بھی آسمان کو چھونے لگے ہیں، جو عام شہریوں کی پہنچ سے باہر ہو چکے ہیں۔ عوام کی مشکلات سے بے خبر حکومتی وزرا ایوانوں میں چین کی نیند سو رہے ہیں۔ حالیہ دنوں قومی اسمبلی میں جمعیت علمائے اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن نے جب بلوچستان کی ابتر صورتحال پر حکومت اور سیکیورٹی اداروں کی ناکامی کو بے نقاب کیا تو وزیر اعلیٰ بلوچستان اور ان کے وزرا برا مان گئے اور حقیقت کو تسلیم کرنے کے بجائے اسے محض ایک سیاسی بیان قرار دیا۔ لیکن کچھ ہی دنوں بعد کوئٹہ کے بولان کے مقام پر مسلح اہلکاروں نے ایک حکومتی ایم پی اے کو روکا، ان کی تلاشی لی اور ان کے محافظوں کے اسلحے ضبط کر کے انہیں بے بس کر دیا، جس سے حکومتی دعوؤں کی قلعی کھل گئی اور مولانا فضل الرحمٰن کے خدشات درست ثابت ہوئے۔ بلوچستان میں امن و امان کی بگڑتی صورتحال کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ گزشتہ ایک ہفتے کے دوران بلوچستان کے مختلف علاقوں جیسے خضدار، تربت اور دیگر مقامات پر جمعیت علمائے اسلام کے کلیدی رہنماؤں کو نشانہ بنایا گیا۔ سابق وزیر صحت وڈیرہ عبدالخالق مرحوم کے فرزند وڈیرہ غلام سرور موسیانی اور مولانا امان اللہ خضدار میں شہید کر دیے گئے، جبکہ تربت میں جمعیت علمائے اسلام کے سیکرٹری جنرل مفتی شامیر عزیز بزنجو کو تراویح کے دوران مسجد کے اندر شہید کر دیا گیا۔ ان واقعات سے واضح ہو رہا ہے کہ بلوچستان میں مذہبی اور سیاسی شخصیات کو خوفزدہ کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے، اور شاید مولانا فضل الرحمٰن کو بھی یہ پیغام دیا جا رہا ہے کہ وہ بلوچستان کے حالات پر خاموشی اختیار کریں۔ بلوچستان میں قومی شاہراہوں کی بندش اور بدامنی کے خلاف عوام کے احتجاج میں دن بہ دن اضافہ ہو رہا ہے، مگر حکومت اور متعلقہ ادارے اب تک خوابِ غفلت میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ بلوچستان کی قومی شاہراہیں احتجاج کے طور پر بند کر دی گئی ہیں۔ جگہ جگہ دھرنے اور احتجاج نے عام مسافروں کے ساتھ مقامی لوگوں کو بھی سخت پریشان کر رکھا ہے۔ احتجاج ہر شہری کا حق ہے، مگر احتجاج کرنے والوں کو چاہیے کہ وہ اپنے مطالبات منوانے کے لیے ایسے طریقے اپنائیں جو عوامی مشکلات میں اضافے کا باعث نہ بنیں۔ احتجاج کے دوران عوام اور خاص کر بیمار افراد کو تکلیف سے بچانے کے لیے سہولت فراہم کریں۔ حکومت اور احتجاج کرنے والوں کو مسافروں اور شہریوں کی اذیت کا اندازہ نہیں کہ وہ کس قرب و امتحان سے گزر رہے ہوتے ہیں۔ دوسری جانب حکومت کو احتجاج کرنے والے مظاہرین کے جائز مطالبات فوری طور پر حل کر کے امن و امان کی بحالی اور عوام کے سفری مسائل کے حل کے لیے مؤثر اقدامات کرنے چاہئیں، تاکہ عوام کی مشکلات کم ہو سکیں اور قومی شاہراہیں دوبارہ محفوظ اور فعال بن سکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 13 MAR 2025 Page No. 37

بولان ٹرین حملہ: قومی اتفاق رائے درکار

کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس پر کالعدم بلوچستان لبریشن آرمی کا حملہ ملک میں دہشت گردوں کی سرگرمیوں سے متعلق نئی تشویش کا باعث بنا ہے۔ بی ایل اے نے بولان میں 500 مسافروں کو یرغمال بنا کر ٹرین کو آگ لگا دی۔ سکیورٹی فورسز نے بعد ازاں کلیئرنس آپریشن میں 27 دہشت گرد ہلاک کئے اور ان کے قبضے سے 155 مسافروں کو بازیاب کروالیا۔ رپورٹس کے مطابق دہشت گردوں نے ریلوے لائن کو پہلے دھماکا خیز مواد سے تباہ کر کے ٹرین کو روکا پھر فائرنگ کی گئی جس میں ڈرائیور سمیت کئی مسافر جاں بحق ہوئے۔

ریلوے حکام کا کہنا ہے کہ ٹرین جہاں پر موجود ہے وہاں موبائل نیٹ ورک کام نہیں کرتا اس لیے رابطے میں مشکلات کا سامنا ہے۔ پاکستان ریلویز کا کہنا ہے کہ جعفر ایکسپریس پر شدت پسندوں کے حملے کے بعد کوئٹہ کا ٹرین آپریشن عارضی طور پر معطل ہے جسے سکیورٹی کلیئرنس کے بعد ہی بحال کیا جائے گا۔ ادارے کی جانب سے جاری ہونے والے بیان میں کہا گیا ہے کہ جعفر ایکسپریس پر حملے کے بعد پاکستان ریلویز نے راولپنڈی ریلوے سٹیشن پر معلومات کے لیے ہیلپ ڈیسک بھی قائم کر دیا ہے اور کسی بھی مسافر سے متعلق تمام معلومات اس ڈیسک سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔ صدر مملکت آصف علی زرداری نے جعفر ایکسپریس پر حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ نہتے مسافروں پر حملے غیر انسانی اور مذموم عمل ہے، بلوچ قوم ایسے عناصر اور حملوں کو مسترد کرتی ہے۔ وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے جعفر ایکسپریس پر بزدلانہ حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردوں کے خلاف جاری کارروائی میں سکیورٹی فورسز کے افسران و اہلکار بہادری و پیشہ ورانہ مہارت سے سدباب کر رہے ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ دشوار گزار راستوں کے باوجود آپریشن میں شامل سکیورٹی فورسز کے حوصلے بلند ہیں۔

بلوچستان میں بی ایل اے کی طرف سے قابل مذمت کارروائی کی ذمہ داری قبول کرنا اس امر کا ثبوت ہے کہ یہ تنظیم اور اس کی سرپرستی وحمایت کرنے والے دہشت گردی کے حامی ہیں جنہیں اقوام متحدہ کے ضابطوں کے تحت انصاف کے کٹہرے میں لایا جانا ضروری ہے۔ دوسری طرف یہ امر بھی قابل توجہ ہے کہ گزشتہ کچھ عرصے سے بلوچستان میں دہشت گردی کی کارروائیاں کیوں تیز ہو رہی ہیں۔ اس کی وجوہات متعدد ہیں۔ پہلی اور سب سے اہم وجہ پاکستان کا معاشی بحالی و علاقائی رابطوں کے لئے بلوچستان پر بڑھتا انحصار ہے۔ دوسری وجہ بھارت سمیت بعض ممالک کا خطے میں بکھرے مسلح گروہوں کو یکجا کر کے پاکستان میں داخلی انتشار پھیلانے کا منصوبہ ہے۔ تیسری وجہ بلوچستان جیسے اہم علاقے میں انٹیلی جنس کے طریقہ کار میں موجود خامیوں کا دور نہ ہونا ہے۔ سنہ 2013 میں چین پاکستان اقتصادی راہداری کا قیام عمل میں آیا اور بلوچستان بالخصوص گوادر بندرگاہ کو اس کا حصہ بنایا گیا۔ اس کے بعد مسلح گروہوں نے پاکستان کی مدد کرنے والے دوست ملک چین کے مفادات کو اپنا ہدف بنانا شروع کر دیا۔ مجید بریگیڈ کے خودکش بمباروں نے سنہ 2018 میں کراچی میں چینی قونصلیٹ کو نشانہ بنایا اور اسی سال دسمبر میں قندھار میں اسلم اچھو ایک حملے میں ہلاک ہو گیا۔ سن 2019 میں گوادر میں واقع پرل کانٹینینٹل ہوٹل پر حملہ کیا گیا اور 2020 میں کراچی میں واقع پاکستان سٹاک ایکسچینج پر خودکش حملہ کیا گیا۔ 2022 میں کراچی یونیورسٹی میں شاری بلوچ نامی خاتون نے چینی کنفیوشس سینٹر کے اساتذہ پر خودکش حملہ کیا۔ سن 2023 میں تربت کے علاقے میں سمیعہ قلندرانی نامی خاتون نے ایف سی کی ایک گاڑی کو نشانہ بنایا۔ سمیعہ اسلم اچھو کے بیٹے ریحان کی منگیتر تھی۔ اگلے ہی برس ماہل بلوچ نامی خاتون نے بیلہ میں ایف سی کے کیمپ پر خودکش حملہ کیا تھا۔ ابھی دو ہفتے قبل بی ایل اے نے ایسا ہی خودکش حملہ کیا۔ بلوچستان میں تعمیراتی منصوبوں پر کام کے لئے جانے والے پنجابی مزدور آئے روز دہشت گردوں کا نشانہ بنتے ہیں۔ یہ صورتحال اطمینان بخش نہیں۔ سکیورٹی امور کے ماہرین کا کہنا ہے کہ بلوچستان میں بدامنی کے شکار علاقوں میں ہیومن انٹیلی جنس کے امکانات بہت کم ہو گئے ہیں۔ اس وجہ سے بسا اوقات عسکریت پسند گروہوں کی سرگرمیاں قانون نافذ کرنے والے اداروں کے علم میں نہیں آتیں۔ اس صورت حال میں انٹیلی جنس کے لئے ڈرونز، سیٹلائٹ اور اعلیٰ صلاحیت کے حامل دوسرے آلات کو بروئے کار لایا جا سکتا ہے۔

اس امر میں کوئی شک نہیں کہ بلوچستان میں دہشت گردانہ سرگرمیوں کے پس پردہ دشمن ممالک موجود ہیں۔ ٹرین حملہ میں ملوث افراد کے متعلق بتایا جا رہا ہے کہ وہ افغانستان میں کسی سے رابطے میں تھے۔ اسی طرح بھارتی میڈیا اس واقعہ پر جس طرح جشن منا رہا ہے وہ اس کے ملوث ہونے کا اشارہ ہے۔ یہ غیر معمولی صورتحال ہے۔ سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ بلوچستان کے 90 فیصد سے زائد علاقے میں لیویز فورس تعینات ہے۔ فورس کی صرف 40 فیصد نفری حاضر رہتی ہے، جبکہ باقی سرداروں کی ذاتی ملازمت میں ہے۔ پولیس فورس کا دائرہ کار بھی صرف 10 فیصد علاقوں تک محدود ہے۔ لیویز فورس کے 83,000 اہلکاروں کو 92 ارب روپے کا خطیر بجٹ دیا جاتا ہے لیکن ان کی کارکردگی اب تک غیر تسلی بخش رہی ہے۔ پولیس فورس کی تربیت اور استعداد میں سنگین خامیاں موجود ہیں، جو سکیورٹی چیلنجز سے نمٹنے میں ناکامی کی بڑی وجہ ہیں۔ بولان میں ٹرین پر حملہ ایک سنگین واقعہ ہے جس پر حکومت کو پارلیمنٹ کا اجلاس بلا کر مناسب اور مستقل پالیسی تشکیل دینا چاہئے۔ پارلیمنٹ کے ساتھ ایک قومی آل پارٹیز کانفرنس میں امن کے حامی تمام بلوچ رہنماؤں و گروپوں کو مدعو کیا جا سکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 13 MAR 2025 Page No. 32

Gwadar's basic needs

Gwadar, the port city of Balochistan and epicenter of China-Pakistan Economic Corridor (CPEC) is still deprived of basic amenities such as water and power. Under CPEC millions of dollars have been spent on various projects but the city is without clean drinking water, electricity and other basic facilities. During the 78th progress review meetings, it again emerged that the multibillion-dollar initiative, Gwadar, neither has sufficient clean water nor indigenous electricity. The 78th CPEC progress review meeting was not different from dozens of such meetings held in the past where aggressiveness was shown over the lack of progress and new deadlines were set to fulfil obligations under President Xi Jinping›s Belt and Road Initiative (BRI).

Federal Minister for Planning Ahsan Iqbal chaired the review meeting on CPEC and expressed dissatisfaction over delay in ensuring national grid connectivity for Gwadar and directed the Quetta Electric Supply Company (Qesco) and the Power Division to submit an updated progress report within five working days. In the last review meeting held about two months ago in January, Ahsan Iqbal had sought a compliance report within one week to connect Gwadar and its free zone with the national electricity grid.

Gwadar city, having strategic importance in the CPEC framework, is energised by importing electricity from Iran. Pakistan has surplus electricity and pays over Rs2.1 trillion in idle capacity charges to power producers by collecting Rs18 per unit from consumers. But it does not have the right set of policies for electricity supply through laying transmission lines. It is essential that the outstanding issues of Gwadar city should be addressed and resolved subsequently. Despite significant investments intended to transform Gwadar into a regional economic hub, access to clean drinking water remains a critical challenge. The city's arid climate and increasing population have strained existing water resources.

While desalination plants and dam projects have been initiated, their operational efficiency and completion timelines have been plagued by delays. Residents are often forced to rely on expensive water tankers, placing a heavy burden on low-income families. The lack of consistent access to clean water poses significant health risks, particularly for vulnerable populations. Gwadar also grapples with persistent power outages and an unreliable electricity supply. Although Gwadar has strategic importance, connection to the national electricity grid has been slow. Therefore Gwadar relies heavily on power imported from Iran. These power shortages disrupt daily life, hinder economic activity, and impede the progress of development projects. Hopefully, the federal government would pay attention towards Gwadar city and address its basic issues on priority basis.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 8

Dated: 13 MAR 2025

Page No. 39

پٹریوں پر دہشت گردی

تحریر: محمد محسن اقبال

بلوچستان میں حالیہ دہشت گردوں اور انتہا پسندوں کی جانب سے جعفر ایکسپریس ٹرین کو ہائی جیک کرنے کی کوشش پاکستان کو درپیش مستقل خطرات کی ایک اور یاد دہانی ہے۔ ان کا مقصد واضح تھا کہ خوف اور افراتفری پھیلانا اور معصوم انسانی جانوں کو ڈھال بنا کر اپنے مذموم عزائم کی تکمیل کرنا۔ تاہم، پاکستان کی سیکیورٹی فورسز کی فوری اور فیصلہ کن کارروائی نے اس بزدلانہ منصوبے کو ناکام بنا دیا، جس سے دہشت گردی کے خلاف قوم کے عزم کی دوبارہ توثیق ہوئی۔ یہ واقعہ اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ ملک میں مسلسل چوکسی اور حکمت عملی کے تحت اقدامات ناگزیر ہیں تاکہ ان عناصر کا قلع قمع کیا جا سکے جو خطے میں عدم استحکام پیدا کرنا چاہتے ہیں۔

11 مارچ 2025 کو دہشت گردوں نے جعفر ایکسپریس کو اس وقت روک لیا جب وہ کوئٹہ سے پشاور جا رہی تھی۔ جدید ہتھیاروں سے لیس دہشت گردوں نے ٹرین کو مچھ کے قریب زبردستی روک لیا، جو کہ اپنے سنگلاخ پہاڑی علاقوں اور ماضی میں عسکریت پسندوں کی سرگرمیوں کے لیے معروف ہے۔ ان کا مقصد مسافروں کو صرف یرغمال بنانا نہیں تھا بلکہ پاکستان کے سیکیورٹی نظام کو کمزور ظاہر کرنے کے لیے بین الاقوامی سطح پر ایک نیا محاذ کھولنا تھا۔ مسافروں، جن میں خواتین اور بچے بھی شامل تھے، کو دہشت گردوں نے انسانی ڈھال بنانے کی کوشش کی تاکہ وہ اپنی شرائط منوا سکیں۔ تاہم، پاکستان کی سیکیورٹی فورسز نے غیر معمولی جرات اور حکمت عملی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک فوری آپریشن کیا۔ کئی گھنٹوں تک شدید لڑائی کے بعد، تمام دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا گیا اور تمام یرغمالیوں کو بحفاظت بازیاب کرا لیا گیا۔

یہ واقعہ کوئی پہلا یا واحد نہیں ہے۔ بلوچستان، جو پاکستان کا رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ ہے، طویل عرصے سے بغاوت، دہشت گردی اور بیرونی مداخلت کا شکار رہا ہے۔ اس خطے کی اسٹریٹجک اہمیت، اس کے وسیع معدنی وسائل، اور چین-پاکستان اقتصادی راہداری منصوبوں کی وجہ سے یہ اندرونی اور بیرونی دشمنوں کا ہدف بنا ہوا ہے۔ علیحدگی پسند گروہ، جنہیں دشمن خفیہ ایجنسیوں کی مالی اور عسکری مدد حاصل ہے، مسلسل انتشار پھیلانے کی کوشش میں ہیں تاکہ پاکستان کی خودمختاری کو نقصان پہنچایا جا سکے۔ یہ عناصر لسانی اختلافات اور سماجی و اقتصادی ناہمواریوں کو ہوا دے کر مقامی افراد کو اپنی تحریک میں شامل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

دشمن قوتیں طویل عرصے سے بلوچستان میں دہشت گردی کو ہوا دینے کے لیے مالی اور لاجسٹک مدد فراہم کر رہی ہیں۔ بھارتی خفیہ ایجنسی را کے اس خطے میں تخریبی کردار کے ثبوت ماضی میں کئی بار سامنے آ چکے ہیں۔ اس کی ایک بڑی مثال بھارتی جاسوس کمانڈر کلبھوشن یادو کی گرفتاری ہے، جو 3 مارچ 2016 کو بلوچستان میں دہشت گردانہ کارروائیوں میں ملوث پایا گیا تھا۔ عالمی دہشت گرد تنظیموں کی اس علاقے میں موجودگی بھی ایک تشویشناک پہلو ہے، کیونکہ وہ یہاں اپنے قدم جمانا چاہتی ہیں تاکہ پاکستان کی ترقی، خاص طور پر گوادر بندرگاہ سے جڑے منصوبوں کو سبوتاژ کیا جا سکے، جو معاشی اور جغرافیائی لحاظ سے بے پناہ اہمیت رکھتی ہے۔

بلوچستان میں معاشی مواقع کی کمی اور پسماندگی بعض طبقات میں احساسِ محرومی کو جنم دیتی ہے۔ اگرچہ حکومتیں مختلف ترقیاتی منصوبے شروع کرتی رہی ہیں، لیکن ان کے سست روی سے مکمل ہونے کی وجہ سے دہشت گرد عناصر ان محرومیوں سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ تاہم، ریاست کی جانب سے جاری اقدامات جیسے کہ بنیادی ڈھانچے کی ترقی، تعلیمی منصوبوں میں سرمایہ کاری، اور عسکری اداروں کے ذریعے سابقہ عسکریت پسندوں کی بحالی کے پروگرام اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ حکومت ان مسائل کو حل کرنے کے لیے سنجیدہ ہے۔ مزید برآں، سیکیورٹی کو بہتر بنانے، سرحدی نگرانی سخت کرنے اور مقامی آبادی کو حکومتی فیصلوں میں زیادہ نمائندگی دینے جیسے اقدامات طویل مدتی استحکام کے لیے ناگزیر ہیں۔

پاکستان میں ماضی میں بھی ٹرینوں پر دہشت گردانہ حملے کیے جاتے رہے ہیں، خصوصاً بلوچستان اور سندھ میں۔ ریلوے انفراسٹرکچر کو نشانہ بنانے کا مقصد نقل و حمل کے نظام کو درہم برہم کرنا، معیشت کو نقصان پہنچانا اور عوام میں خوف و ہراس پھیلانا ہوتا ہے۔ تاہم، پاکستان کی قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں کی مستعدی کے باعث ان حملوں کو ناکام بنانے کی صلاحیت میں وقت کے ساتھ اضافہ ہوا ہے۔

علاوہ ازیں، نبی اکرم ﷺ کی تعلیمات بھی جنگ اور غیر مسلح افراد کے تحفظ کے حوالے سے واضح رہنمائی فراہم کرتی ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک جنگ کے دوران ایک مقتول عورت کو دیکھا تو فرمایا: "یہ تو نہیں رہی تھی، پھر اسے کیوں قتل کیا گیا؟" (صحیح بخاری، صحیح مسلم)۔ یہ حدیث ثابت کرتی ہے کہ اسلام کسی بھی حالت میں بے گناہوں کو نقصان پہنچانے کی اجازت نہیں دیتا۔ اس کے برعکس، دہشت گرد عناصر جو ٹرینوں کو ہائی جیک کرتے ہیں یا عام شہریوں کو یرغمال بناتے ہیں، وہ نہ صرف بین الاقوامی قوانین بلکہ اسلامی اصولوں کی بھی کھلی خلاف ورزی کرتے ہیں۔

آئندہ ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے جامع حکمت عملی ناگزیر ہے۔ انٹیلی جنس نیٹ ورکس کو مضبوط کرنا، جدید نگرانی کے نظام کی تنصیب، اور سیکیورٹی اداروں کے مابین بروقت اور موثر رابطے کو یقینی بنانا ایسے اقدامات ہیں جو مستقبل میں ایسے حملوں کے خطرے کو کم کر سکتے ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ، دہشت گردی کے بنیادی اسباب کو ختم کرنا بھی اتنا ہی ضروری ہے۔ اس کے لیے بلوچستان میں اقتصادی ترقی کو تیز کرنا، اچھی حکمرانی کو فروغ دینا، اور ان عناصر کے جھوٹے پروپیگنڈے کو ناکام بنانا ہوگا جو سادہ لوح عوام کو گمراہ کرتے ہیں۔ بین الاقوامی سطح پر انٹیلی جنس شیئرنگ اور انسداد دہشت گردی کی کوششوں میں تعاون بھی خطرات کے سدباب میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ پاکستان مسلسل چیلنجوں کے باوجود دہشت گردی کے خلاف اپنی جنگ میں ثابت قدم ہے اور کوئی بھی انتہا پسند ایجنڈا اس قوم کے عزم اور یکجہتی کے آگے سر نہیں اٹھا سکتا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 13 MAR 2025 Page No. 46

بلوچستان: شورش، سیاست اور ترقی کی پیچیدہ گتھی

پاکستان کے لیے بلوچستان ایک عرصے سے دردِ سر بنا ہوا ہے۔ یہ شورش نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے خطے میں عدم استحکام اور تشدد کا باعث بنتی رہی ہے۔ حالیہ دنوں میں یہ کشیدگی اس وقت شدت اختیار کر گئی جب بلوچ لبریشن آرمی (BLA) کے دہشت گردوں نے جعفر ایکسپریس پر حملہ کر کے سیکڑوں مسافروں کو یرغمال بنالیا۔ یہ واقعہ واضح کرتا ہے کہ کس طرح علیحدگی پسندوں کی حکمت عملی بدل رہی ہے اور وہ خطے میں بدامنی اور انتشار پھیلانے کے لیے کس حد تک جاسکتے ہیں۔

بلوچستان میں شورش کا آغاز پاکستان کے قیام کے فوراً بعد 1948 میں ہوا، جب کچھ قبائلی سرداروں نے بلوچستان کے پاکستان میں شمولیت کی مخالفت کی۔ اس کے بعد بلوچستان میں کئی شورشیں جنم لیتی رہیں، جن میں بلوچ لبریشن آرمی (BLA)، بلوچ لبریشن فرنٹ (B L F) اور بلوچ راجی آجوئی سنگر (BRAS) جیسی عسکری تنظیمیں سرفہرست رہیں۔ یہ تنظیمیں مل کر ایک ایسا پیچیدہ باغی نیٹ ورک تشکیل دیتی ہیں جو پاکستانی سیکیورٹی فورسز کی سخت کارروائیوں کے باوجود اپنی سرگرمیوں کو برقرار رکھنے میں کامیاب رہا ہے۔ بعض تجزیہ کار اس شورش کو معاشی بدحالی اور پسماندگی سے جوڑتے ہیں، لیکن گہرائی سے تجزیہ کرنے پر ایک پیچیدہ حقیقت سامنے آتی ہے۔ قبائلی نظام، بین الاقوامی مداخلت اور دہشت گرد تنظیموں کی جانب سے مقامی مسائل کا استحصال اس تنازع میں زیادہ بڑا کردار ادا کرتے ہیں۔ حالیہ جعفر ایکسپریس ہائی جیکنگ اس بات کی واضح مثال ہے کہ یہ عناصر کس طرح ایک دوسرے کے ساتھ مل کر صوبے کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

حالیہ برسوں میں بلوچ عسکریت پسندوں کے حملوں میں نمایاں پیچیدگی اور مہارت دیکھی گئی ہے۔ جنوری 2024 میں آپریشن درہ بولان نے اس بڑھتی ہوئی نفاست کو واضح کیا، جس میں BLA کے مختلف ایلیٹ یونٹس کے 380 سے زائد جنگجو شامل تھے۔ انہوں نے 40

قادر خان یوسف زئی
qakhs1@gmail.com

گھنٹوں سے زائد عرصے تک مچھ شہر کا کنٹرول سنبھالے رکھا اور تمام داخلی و خارجی راستوں پر اپنی گرفت مضبوط رکھی۔ یہ کارروائی نہ صرف مربوط تھی بلکہ اس میں حکمت عملی اور منصوبہ بندی کا مظاہرہ کیا گیا، جو پہلے کے سادہ حملوں سے کہیں زیادہ پیچیدہ تھی۔ اس بڑھتی ہوئی پیچیدگی کی دیگر مثالوں میں 2022 کے کرسمس کے دن پانچ مختلف مقامات پر بم دھماکوں کا سلسلہ شامل ہے، جس میں تربت، کہان، گوادر اور کوئٹہ جیسے شہروں کو نشانہ بنایا گیا۔ مارچ 2025 میں جعفر ایکسپریس کی ہائی جیکنگ بھی اسی بڑھتی ہوئی نفاست کی عکاسی کرتی ہے، جس میں عسکریت پسندوں نے ٹریک کو نقصان پہنچایا، مسافروں کو علیحدہ کیا اور انہیں یرغمال بنایا۔ یہ تمام اقدامات ایک جامع منصوبہ بندی اور حفاظتی حکمت عملی کے تحت کیے گئے تھے۔

بلوچستان میں ترقی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ وہاں کا قبائلی نظام رہا ہے۔ قبائلی رہنماؤں نے اپنی طاقت کو برقرار رکھنے کے لیے اپنے ہی لوگوں پر جبر و ستم کا سہارا لیا۔ اپنی برتری قائم رکھنے کے لیے انہوں نے صحت کی سہولیات کو محدود کیا، تعلیمی مواقع کو روکا اور معیشت کو پسماندہ رکھا۔ اس منظم جبر نے بلوچ عوام کی اکثریت کو غربت میں دھکیل دیا، جس سے ان کے لیے اپنی زندگی بہتر بنانے کے مواقع محدود ہو گئے۔ جہاں کہیں بھی وفاقی حکومت نے ترقیاتی منصوبے شروع کرنے کی کوشش کی، قبائلی سرداروں نے ان منصوبوں کی مخالفت کی۔ ان کی مخالفت کی بنیادی وجہ یہ خدشہ تھا کہ انفراسٹرکچر میں بہتری اور معاشی ترقی ان کے تاریخی اثر و رسوخ کو کمزور کرسکتی ہے۔ بعض اوقات ان رہنماؤں نے حکومت مخالف پرتشدد گروہوں کو مالی مدد فراہم کی تاکہ وہ سیاسی طاقت پر اپنی گرفت برقرار رکھ سکیں۔

بلوچستان مسلسل پاکستانی حکومتوں کا ہدف رہا ہے، جو اسے قومی دھارے میں شامل کرنے کی کوشش کرتی رہی ہیں۔ ایسے منصوبے متعارف کرائے گئے جن کا مقصد خطے میں اقتصادی مواقع پیدا کرنا، روزگار فراہم کرنا اور بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانا تھا، جیسے کہ گوادر پورٹ منصوبہ اور چین-پاکستان اقتصادی راہداری (CPEC)۔ تاہم بلوچ دہشت گرد تنظیموں جیسے کہ BLA اور BLF نے ان منصوبوں کو سبوتاژ کرنے کے لیے پرتشدد کارروائیاں شروع کیں۔ BLA کے دہشت گردوں نے گوادر پورٹ منصوبے کو کئی بار نشانہ بنایا تاکہ غیر ملکی سرمایہ کاری کو روکا جا سکے۔ سی پیک منصوبے سے وابستہ انفراسٹرکچر پر بم دھماکوں اور تخریب کاری کے واقعات اسی مقصد کے تحت کیے گئے تاکہ بلوچستان میں اقتصادی ترقی کو روکا جا سکے۔ کراچی یونیورسٹی کے کنفیوشس انسٹی ٹیوٹ پر 2022 میں ہونے والا حملہ اور مارچ 2025 میں جعفر ایکسپریس کی ہائی جیکنگ اسی حکمت عملی کے تحت کیے گئے پیچیدہ اور تباہ کن حملے تھے۔

بلوچستان میں امن کے قیام کے لیے ضروری ہے کہ دہشت گرد گروہوں اور عام بلوچ عوام کے درمیان فرق کو سمجھا جائے۔ بلوچ عوام کی اکثریت درحقیقت امن اور خوشحالی کے لیے کوشاں ہے۔ لیکن بدقسمتی سے دہشت گرد تنظیموں نے عوامی شکایات کو اپنے پرتشدد عزائم کے لیے استعمال کیا ہے۔ بلوچ عوام کی تعلیم، صحت اور روزگار کے حوالے سے شکایات حقیقی ہیں۔ یہ مسائل کئی دہائیوں سے موجود ہیں، لیکن دہشت گرد تنظیموں نے ان مسائل کو اپنے تخریبی منصوبوں کے لیے ہتھیار کے طور پر استعمال کیا ہے۔ ان مسائل کا حل ضروری ہے، مگر بغاوت اور خونریزی نے عوام کے مسائل کو مزید بڑھا دیا ہے۔ بلوچستان میں پائیدار امن کے لیے صرف سیکیورٹی آپریشنز کافی نہیں، بلکہ مضبوط سیاسی مکالمہ بھی ناگزیر ہے۔ پاکستانی سیکیورٹی فورسز نے متعدد عسکری کارروائیوں کو ناکام بنایا ہے، مگر تشدد کا مکمل خاتمہ صرف عسکری اقدامات سے ممکن نہیں۔

بلوچ عوام کو ترقیاتی منصوبوں میں شریک کرنا ضروری ہے۔ سی پیک اور دیگر ترقیاتی منصوبوں میں مقامی نوجوانوں کو ملازمت کے مواقع دینا اعتماد سازی کے لیے ایک مؤثر حکمت عملی ثابت ہوسکتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ بلوچستان میں تعلیمی ادارے، فنی تربیتی مراکز اور صحت کی سہولیات قائم کر کے نوجوانوں کو عسکریت پسندوں کے جال سے محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ جبر و استحصال پر مبنی قبائلی نظام کو محدود کرے تاکہ بلوچستان کے عوام ترقی میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔ جامع اقتصادی اقدامات، سیاسی مکالمہ اور مضبوط سیکیورٹی حکمت عملی ہی بلوچستان میں پائیدار امن اور خوشحالی کا راستہ ہموار کرسکتی ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 13 MAR 2025 Page No. 41

بلوچستان کے گرگٹ

قلم کمان
☆☆☆
حامد میر
hamid.mir@janggroup.com.pk

یہ 24 مئی 1998ء کا واقعہ ہے گوادر ایئرپورٹ سے پی آئی اے کا ایک فوکر جہاز کراچی کیلئے روانہ ہوا۔ جہاز کے فضاء میں بلند ہونے کے تھوڑی دیر بعد تین مسافروں نے اسلحہ نکال کر جہاز کا رخ نئی دہلی کی طرف موڑنے کا حکم دیا۔ جہاز کے کپتان عذیر خان نے ہائی جیکروں کو بتایا کہ اس کے پاس ایندھن بہت کم ہے وہ نئی دہلی تک نہیں جاسکتا۔ ہائی جیکروں کے پاس ایک نقشہ تھا اور وہ نقشے کی مدد سے کوئی ایسا بھارتی ایئرپورٹ تلاش کررہے تھے جہاں یہ فوکر جہاز لینڈ کرسکتا تھا۔ جہاز میں 33 مسافر اور عملے کے پانچ افراد موجود تھے عذیر خان نے ہائی جیکروں کو بتایا کہ وہ جہاز کو بھارتی گجرات کے بھوج ایئرپورٹ پر اتار سکتا ہے۔ ہائی جیکروں نے صلاح مشورے کے بعد اسے بھوج کی طرف جانے کی اجازت دیدی۔ ایک ہائی جیکر کاک پٹ میں کپتان کے ساتھ موجود تھا اور دو ہائی جیکروں نے مسافروں پر اسلحہ تان رکھا تھا کپتان نے کچھ دیر کیلئے جہاز کو فضاء میں گھمایا اور وہ شام کے سائے گہرے ہونے کا انتظار کرتا رہا۔ پھر اس نے ہائی جیکروں کو نقشے کی مدد سے بتایا کہ وہ پاکستان کی حدود سے نکل کر بھارت میں داخل ہوگیا ہے پھر کپتان نے انگریزی میں بھوج ایئرپورٹ کا نام لیکر بتایا کہ اس کا جہاز اغواء ہوچکا ہے اس لئے وہ بھوج میں لینڈ کرنا چاہتا ہے۔ کنٹرول ٹاور نے فوری طور پر کپتان کو کوئی جواب نہیں دیا کیونکہ کپتان نے یہ پیغام بھوج ایئرپورٹ کو نہیں بلکہ پاکستان کے شہر حیدرآباد کے ایئرپورٹ کو دیا تھا۔ حیدرآباد ایئرپورٹ کے عملے نے عقلمندی کا مظاہرہ کیا اور کپتان کو لینڈ کرنے کی اجازت دیدی۔ کپتان نے حیدرآباد ایئرپورٹ کے رن وے پر لینڈ کیا اور جہاز کو عمارت کے قریب لیجانے کی بجائے کافی فاصلے پر کھڑا کردیا تاکہ پتہ نہ چلے کہ جہاز کون سے ایئرپورٹ پر آیا ہے۔ رات ہوچکی تھی اور ایئرپورٹ کے عملے نے مرکزی عمارت کی روشنیاں بجھادیں تاکہ ایئرپورٹ پر کوئی تحریر پڑھ کر ہائی جیکر اندازہ نہ لگا سکیں کہ ان کے ساتھ دھوکہ ہوا ہے۔ ایئرپورٹ کے عملے نے فوری طور پر پولیس کو اطلاع دی۔ ایس ایس پی حیدرآباد اختر گورچانی اور ایک نوجوان اے ایس پی عثمان انور ایئرپورٹ پر پہنچ گئے۔ ان دونوں نے فوری طور پر حیدرآباد کی انتظامیہ کو ہدایت کی کہ شہر کی مساجد سے لاؤڈ سپیکر پر کوئی اذان نہ دی جائے کچھ دیر کے بعد ہائی جیکروں نے جہاز کے انجینئر کے ذریعے پیغام بھیجا کہ وہ بابا جان کے آدمی ہیں اور انڈیا کے زی ٹی وی کو انٹرویو دینے کیلئے تیار ہیں۔ اختر گورچانی اور عثمان انور نے فیصلہ کیا کہ کراچی سے کمانڈوز کے آنے کا انتظار نہ کیا جائے بلکہ خود ہی کوئی حکمت عملی ترتیب دی جائے۔ اختر گورچانی نے سویلین ڈریس پہن لیا اور وہ بھوج ایئرپورٹ کے منیجر منوج کمار جبکہ عثمان انور اسسٹنٹ منیجر رام چندر بن گئے۔ گرمی بہت زیادہ تھی ہائی جیکروں نے پانی مانگا تو یہ دونوں پولیس افسر پانی کی بوتلیں لیکر خود جہاز کے پاس چلے گئے۔ ہائی جیکروں نے پانی لے لیا اور زی ٹی وی کے متعلق پوچھنے لگے اختر گورچانی اور عثمان انور کو سمجھ آچکی تھی کہ تینوں ہائی جیکر بلوچ علیحدگی پسند ہیں اور انہوں نے بھارتی خفیہ ادارے را کی ملی بھگت سے جہاز اغوا کیا ہے۔ چند دن قبل بھارت نے پوکھران میں ایٹمی دھماکہ کیا تھا اور اب پاکستان بھی جوابی ایٹمی دھماکے کرنے کی تیاری میں مصروف تھا۔ بھارت نے پاکستان کو بلیک میل کرنے کیلئے تین بلوچ نوجوانوں کو استعمال کیا اور پی آئی اے کا ہوائی جہاز اغواء کرادیا۔ عثمان انور نے ہائی جیکروں کو رام چندر بن کر بتایا کہ زی ٹی وی کے پاس بھوج میں کوئی کیمرہ مین نہیں ہے اس لئے زی ٹی وی کی ٹیم نئی دہلی سے آرہی ہے۔ اس دوران عثمان انور کو پتہ چل گیا کہ ہائی جیکروں کے پاس کوئی ہینڈ گرنیڈ نہیں ہے صرف دو پسٹل ہیں پھر رینجرز کا ایک میجر عامر ہاشمی کھانا لیکر جہاز کے پاس آگیا اور کچھ دیر کے بعد منوج کمار، رام چندر اور عامر ہاشمی نے تینوں ہائی جیکروں پر حملہ کرکے انہیں دبوچ لیا۔ دھینگا مشتی میں ہائی جیکروں نے ایک فائر کیا جوان کے اپنے ساتھی کو لگ گیا۔ عثمان انور زخمی ہوگئے لیکن اس دوران مزید کمک آگئی اور تینوں ہائی جیکر گرفتار ہوگئے۔ یہ آپریشن مکمل ہوا تو ایک ایئر ہوسٹس نے شور مچادیا کہ اسے پاکستان واپس بھیجا جائے جب اسے بتایا گیا کہ گھبراؤ نہیں تم پاکستان میں ہی ہو تو وہ خوشی سے رونے لگی۔ ان ہائی جیکروں کا سرغنہ شہسوار بلوچ تھا اس کے دو ساتھی صابر بلوچ اور شبیر رند بی ایس او سے تعلق رکھتے تھے۔ ان تینوں نے گوادر ایئرپورٹ پر اے ایس ایف کے ایک اہلکار کی ملی بھگت سے اسلحہ جہاز میں سمگل کیا اور تینوں جعلی ناموں سے جہاز میں سفر کررہے تھے۔ 28 مئی 1998ء کو پاکستان ایٹمی طاقت بن گیا ان تینوں کو 28 مئی 2015ء کو پھانسی دیدی گئی۔ اختر گورچانی بعد میں انٹیلی جنس بیورو کے سربراہ بنے اور ریٹائرمنٹ کے بعد سیاست میں آگئے۔ عثمان انور آج کل آئی جی پنجاب ہیں بلوچ علیحدگی پسندوں نے 1998ء میں ہوائی جہاز اغواء کیا لیکن اپنے مقاصد حاصل نہ کرسکے۔ مارچ 2025ء میں انہوں نے کوئٹہ سے پشاور جانے والی ایک ٹرین کو اغواء کیا ہے۔ ٹرین کے اغواء اور قتل وغارت سے بھی بلوچوں کیلئے خیر نہیں نکلے گی لیکن 1998ء اور 2025ء میں کافی فرق ہے۔ 1998ء میں دو پولیس افسروں نے اسلحے کے بغیر تین مسلح ہائی جیکروں پر قابو پالیا تھا۔ 2025ء میں پاکستان ایک ایٹمی طاقت بن چکا ہے۔ ہائی جیکروں نے ٹرین اغواء کرکے دنیا کو یہ تو بتادیا کہ بلوچستان کے حالات بہت خراب ہوچکے ہیں لیکن تشدد اور قتل وغارت کے ذریعہ وہ آج بھی اپنے مقاصد حاصل نہیں کرسکتے۔ ٹرین ہائی جیک کرنیوالوں پر قابو پانے کیلئے ریاستی اداروں نے کافی جانی نقصان اٹھایا۔ اس ہولناک واقعے نے ہمیں وزیرداخلہ محسن نقوی کا وہ بیان یاد دلایا ہے کہ بلوچ دہشت گرد ایک ایس ایچ او کی مار ہیں۔ ان سے گزارش ہے کہ وفاقی کابینہ اور پارلیمنٹ میں موجود بلوچوں سے آف دی ریکارڈ پوچھ لیں کہ بلوچستان کے حالات کیا ہیں؟ بلوچستان میں پہلی دفعہ ٹرین پر فائرنگ نہیں ہوئی ٹرینوں پر حملے نواب نوروز خان زرکزئی کی گرفتاری اور جیل میں موت کے بعد شروع ہوئے۔ اکبر بگٹی کی 2006ء میں شہادت کے بعد ٹرینوں پر حملوں میں مزید شدت آئی اور یہ سلسلہ آج تک جاری ہے۔ آج بلوچستان میں ویسے ہی حالات ہیں جو 1973ء میں تھے 1973ء میں وفاقی وزیر داخلہ خان عبدالقیوم خان نے عراقی سفارتخانے سے اسلحہ برآمد کیا اور بلوچستان میں نیپ کی منتخب حکومت کو ملک کیخلاف سازش کا الزام لگا کر برطرف کرادیا۔ اکبر بگٹی کو گورنر بنا کر فوجی آپریشن شروع کیا گیا اور سپریم کورٹ کے ذریعہ نیپ پر پابندی لگادی گئی۔ پیپلز پارٹی نے جام غلام قادر کے ساتھ مل کر صوبے میں حکومت بنالی۔ ستم ظریفی دیکھئے کہ نہ تو نیپ پر پابندی لگوانے والے ذوالفقار علی بھٹو پر کسی نے رحم کیا اور نہ انکا ساتھ دینے والے اکبر بگٹی کو کسی جرنیل نے قبول کیا۔ جام غلام قادر جنرل ضیاء کی مدد سے بلوچستان کے وزیراعلیٰ بن گئے انکے برخوردار جام یوسف جنرل مشرف کی مدد سے وزیراعلیٰ بنے اور انکے پوتے جام کمال کو جنرل باجوہ نے وزیراعلیٰ بنوایا۔ آج پھر بلوچستان پر پیپلز پارٹی کی حکومت ہے اور حالات آپ کے سامنے ہیں بلوچستان میں بھارت کی سازشوں سے کسی کو انکار نہیں لیکن کیا گرگٹ کی طرح اپنے سیاسی رنگ بدلنے والے سیاست دان بلوچستان کے حالات سدھار پائیں گے؟

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 13 MAR 2025 Page No. 42

بلوچستان

ترکش

آصف محمود
asifislu@hotmail.com

جعفر ایکسپریس کے واقعے نے ملک کو دہلا دیا ہے۔ مگر پارلیمان ہں لاتعلق ہے جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو۔ کوئی ہے جو پارلیمان سے کہے کہ ان مسائل کو سلجھانا بنیادی طور پر آپ کا کام ہے۔ آپ غیر حاضر کیوں ہیں؟

آپ بھارت کو دیکھیے، وہاں ایک کارروائی ہوتی ہے اور سب پاکستان کے خلاف طوفان کھڑا کر دیتے ہیں۔ ہم سالوں سے لہولہو ہیں، ہم نے کل بھوشن نیٹ ورک بھی پکڑا لیکن ہم بھارت اور ان دیگر قوتوں کے خلاف کوئی بھرپور سفارتی بیانیہ نہیں دے رہے جنہوں نے بلوچستان کو مقتل بنا دیا ہے۔

بلوچستان کا معاملہ بلیک اینڈ وائٹ نہیں ہے۔ اس میں مختلف رنگ اور متعدد شیڈز ہیں۔ جہاں تک دہشت گردی کا تعلق ہے اس سے نبٹنا یقیناً فوج کا کام ہے۔ لیکن دہشت گردی کے علاوہ بھی بہت سارے معاملات ہیں، بین الاقوامی بھی، علاقائی بھی، سیاسی بھی اور سماجی بھی۔ ان تمام مسائل کو سمجھنا، ان پر بات کرنا اور ان کو حل کرنا، یہ اہل سیاست کی ذمہ داری ہے۔ اہل سیاست اس ذمہ داری سے، بظاہر، ہاتھ اٹھا چکے ہیں۔

پارلیمانی اکابرین کو سوچنا چاہیے کہ ان کی پارلیمان اہم ترین قومی معاملے میں لاتعلق کیوں ہے اور اس کے اراکین خود کو اتنا غیر فعال کیوں سمجھ رہے ہیں۔ بلوچستان کے معاملے میں پارلیمان میں آج تک کتنی گفتگو ہوئی؟ نہیں ہوئی تو کیوں نہیں ہوئی؟ معمولی معمولی مسائل پر پارلیمان میں لمبی اور طویل خطبے دیے جاتے ہیں، بلوچستان پر مباحث کیوں نہیں جنم لیتے؟ پارلیمان میں بلوچستان سے تعلق رکھنے والے جتنے اراکین موجود ہیں، ان سے بامعنی مشاورت کیوں نہیں کی جا سکی؟

سیاست دان، خلا میں نہیں رہ سکتا۔ اس کا ایک حلقہ انتخاب ہوتا ہے۔ وہ اس حلقہ انتخاب سے لاتعلق ہوگا تو غیر متعلق ہو جائے گا اور اس کی سیاست دم توڑ جائے گی۔ ان کے مسائل کو سمجھنا چاہیے اور انہیں عزت اور سپیس دینی چاہیے۔ ان سے ان کے حلقوں میں لوگ پوچھتے ہوں گے کہ آپ کو جو پارلیمان میں بھیجا تھا بتایئے آپ نے کیا کیا؟ انہیں اتنا زادِ راہ ضرور دیا جانا چاہیے کہ وہ اس کا جواب دے سکیں۔ بلوچستان کے سیاست دان کو وہاں کے معاشرے میں فعال کردار ادا کرنے کا موقع پارلیمان ہی دے سکتی ہے۔ اسے اتنی سپیس دے کہ وہ وہاں جا کر اپنے لوگوں کو قائل کر سکے کہ پارلیمان میں بات ہوتی بھی ہے سنی بھی جاتی ہے اور جائز بات پر عمل بھی ہوتا ہے۔

فیڈریشن کا ایک اپنا مزاج ہوتا ہے۔ وفاق کی کسی بھی متاثرہ اکائی میں اگر پارلیمانی سیاست سے جڑے لوگ کمزور اور غیر متعلق ہوں گے تو اس کا فطری نتیجہ یہ ہوگا کہ وہاں مرکز گریز قوتیں اور علیحدگی پسند مضبوط ہوں گے۔ علیحدگی پسندوں کا مقابلہ کرنے کے لیے ایک ہمہ جہت منصوبہ چاہیے۔ یہ بڑا چیلنج ہے۔ جس طرح بلوچستان میں دہشت گردی سے نبٹنے کے لیے افواج کی ضرورت ہے۔ اسی طرح وہاں کے سیاسی اور سماجی مسائل سے نبٹنے کے لیے سیاست دانوں اور اہل فکر و دانش کی ضرورت ہے۔ یہ سارے محاذ اہم ہیں اور ہر اہم محاذ کی ضروریات الگ ہیں اور اس کے لیے درکار افراد کی نوعیت الگ ہے۔ یاد رہے کہ بلوچستان میں جس بھی محاذ پر، جتنا بھی خلا موجود ہوگا، اس کا فائدہ دشمن اٹھائے گا۔

بلوچستان کا محور اب سردار نہیں، یہ قوت دھیرے دھیرے تحلیل ہو رہی ہے۔ قوت کا مرکز بدل رہا ہے۔ اب یہ بلوچستان کا نوجوان ہے جو اہمیت اختیار کرتا جا رہا ہے۔ اب وہاں کا سیاسی اور سماجی بیانیہ بھی وہاں کا نوجوان اور طالب علم تشکیل دے رہا ہے۔ پارلیمان کے سوچنے کی بات یہ ہے اس کے پاس بلوچستان کے نوجوان کو انگیج کرنے کے لیے کون سا لائحہ عمل ہے۔ لائحہ عمل تو بہت بعد کی بات ہے، اس سے پہلے یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا پارلیمان نے کبھی اس پر کوئی گفتگو تک کرنا بھی گوارا کی ہے؟

علیحدگی پسندوں کی طاقت کیا ہے؟ اس کا بڑا سادہ سا جواب ہے کہ بلوچستان میں ہماری جتنی بھی فالٹ لائنز ہیں وہ ان کی طاقت ہیں۔ یہ ناراض نوجوان ہوں، یہ پارلیمانی سیاست سے جڑے لوگوں کی بے توقیری اور مایوسی اور استعفے ہوں، یہ غربت ہو، یہ بے روزگاری ہو، اس طرح کے جتنے بھی عوامل ہیں یہ ہماری فالٹ لائنز ہیں۔ ہم ان فالٹ لائنز کو نہیں بھریں گے تو دشمن فائدہ اٹھائے گا۔ سوال پھر وہی ہے: کیا پارلیمان نے کبھی ان فالٹ لائنز کو سمجھا، ان پر گفتگو کی، انہیں بھرنے کی کوشش کی؟

اسی طرح بلوچستان کے سماجی معاملات میں وہاں کے اہل فکر و نظر کے ساتھ مکالمے کی ضرورت ہے۔ مختلف الخیال لوگ مل بیٹھیں تو ایک دوسرے کو سمجھنے کا موقع ملتا ہے۔ جب یہ مرحلہ طے ہو جائے تو مسائل کا حل بھی نکل آتا ہے۔ اس معاملے میں پارلیمان کا کوئی کردار ہے تو میرے علم میں نہیں۔ یہ چیزیں کبھی زیر بحث ہی نہیں آئیں۔

سیاسی جماعتوں کا ایک حسن یہ بھی ہوتا ہے کہ وہ اپنی مقبولیت کے زور پر وفاق کی اکائیوں کو جوڑے رکھتی ہیں۔ بلوچستان میں عملاً یہ تینوں بڑی جماعتیں غیر فعال ہیں۔ ن لیگ غیر فعال ہے۔ پی ٹی آئی غیر فعال ہے۔ پیپلز پارٹی کو غیر فعال نہ بھی کہیں کہ اس کی حکومت ہے تو بھی وہ نیم فعال سے آگے کچھ نہیں۔ سب لاتعلق ہیں۔ یوں لگتا ہے جیسے بلوچستان ان کا مسئلہ ہی نہیں ہے۔

پارلیمان اگر سلگتے قومی مسائل میں رہنمائی نہیں فرما سکتی اور عملاً لاتعلق ہو کر بیٹھی رہتی ہے تو پھر اس کی افادیت پر سوال اٹھیں گے۔ پارلیمان کو اپنی اس لاتعلقی کی وجوہات بھی خود ہی تلاش کرنی ہیں۔ یہ پارلیمان کی نااہلی ہے یا بے بسی ہے، ہر صورت میں اس کا حل پارلیمان ہی نے تجویز کرنا ہے۔ بلوچستان کے معاملات کے ہمہ جہت حل کے لیے پارلیمان سے ایک بیانیہ آنا چاہیے۔ یہ نہیں آتا تو پارلیمان غفلت کی مرتکب ہو رہی ہے۔ اس غفلت کی وجوہات کے عذر گناہ کی فہرست کتنی ہی طویل کیوں نہ ہو، یہ پارلیمان کا دفاع نہیں کر سکتی۔

پارلیمان کو جاگنا ہوگا۔ غیر فعال پارلیمان بوجھ ہوتی ہے۔ دہشت گردی سے نبٹنا یہ فوج کا کام ہے۔ حملے کا جواب دینا، یہ بھی فوج کا کام ہے۔ لیکن یہ کام سیاست دانوں کو کرنا ہے کہ بلوچستان کے معاشرے میں کیا اصلاحات لانی ہیں، وہاں کی سیاسی حرکیات پر کیسے بدلنا ہے۔ وہاں کے بچوں کو کیسے قومی دھارے سے جوڑ کر رکھنا ہے۔ وہاں کی معیشت کو کیسے استوار کرنا ہے۔ وہاں کی فالٹ لائنز کو کیسے بھرنا ہے۔ وہاں کی معاشی محرومیوں کو ختم کرنے کے لیے کیا منصوبہ لانا ہے۔ یہ سب کام سیاست دان کے کرنے کے ہیں۔ وہ کہاں ہے؟

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 13 MAR 2025 Page No. 43

مسئلہ بلوچستان! آخر کیسے حل ہوگا؟

آج وطن عزیز کے لیے ایک اور تلخ دن ہے،،، کوئٹہ میں بھی بولان پنیر ریلوے اسٹیشن کے قریب جعفر ایکسپریس پر حملہ کر کے پوری ٹرین کو یرغمال بنالیا گیا۔ تادم تحریر محتاط ترین رپورٹنگ کے مطابق 190 مسافروں کو "بازیاب" اور 30 دہشت گردوں کو واصل جہنم کیا جا چکا ہے۔ جبکہ خبروں کے دیگر ذرائع اور عالمی ذرائع ابلاغ کچھ اور رپورٹنگ کر رہے ہیں۔ خیر جو بھی حالات ہوں لیکن ملک کے لیے باعث شرمندگی نہ بنیں، اور اللہ تعالیٰ مغویوں کو اپنی حفاظت میں رکھے۔ ہم دعا گو ہیں کہ آپریشن کلیئرنس بھی کامیابی سے ہمکنار ہو۔ خیر اس دہشت گرد واقعہ کی مکمل ذمہ داری بلوچستان لبریشن آرمی (بی ایل اے) نے لی ہے،،، جو بلوچستان میں دہشت گردی کی 80 فیصد کارروائیوں کی ذمہ دار ہے،،، ہم آج تک نہ تو اس کا مکمل خاتمہ کر سکے ہیں اور نہ ہی اس کے ساتھ مذاکرات کو کامیاب بنا سکے ہیں۔ حالانکہ یہ تنظیم 1970 کے عرصے سے اپنی کارروائیاں کر رہی ہے،،، اس دوران ان کے کئی رہنماؤں کو بھی ہلاک کر دیا گیا لیکن یہ ہر بار پہلے سے زیادہ شدید ہو کر سامنے آئی۔ ہم بلوچستان کے مسئلے کی تاریخ کے حوالے سے پھر کسی دن بات کریں گے، مگر اس وقت میری سمجھ سے یہ بات باہر ہے کہ پاکستان کی 78 سالہ تاریخ میں آج تک دنیا میں جہاں بھی مسلمانوں پر کوئی مسئلہ ہوا، پاکستان نے اُن کے لیے نا صرف آواز اُٹھائی بلکہ اُن کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑا رہا۔ اگر سعودی عرب میں حکومت کو مسئلہ ہوا تو پاکستان ہمہ وقت ساتھ تھا، اگر کہیں روس، چین، جاپان، کینیڈا، چلی، آذربائجان، برما، فلسطین، عراق، ایران، شام حتیٰ کہ افریقہ کے کسی بھی ملک میں مسلمانوں کے ساتھ کوئی مسئلہ ہوا تو پاکستان نے دو قدم آگے بڑھ کر مدد کی۔ لیکن بلوچستان کے لوگ کیا مسلمان نہیں ہیں؟ بلکہ 99.9 فیصد مسلمان ہیں، پھر وہ ہماری بات کیوں نہیں سن رہے؟ کیا بلوچ لبریشن آرمی کے لوگ باہر سے آئے ہیں؟ آخر کیوں ہر بار مذاکرات میں ناکامی کیوں ہو رہی ہے؟ کیوں وہ پاکستان میں امن نہیں چاہتے اور کیوں ہم اُن کے جائز مطالبات پر بھی کان نہیں دھرتے؟ ہم نے کئی مرتبہ لکھا کہ کم از کم اختر مینگل کو ہی سن لیں،،، آپ اُسے اسمبلی میں تو بولنے کا موقع نہیں دیتے،،، مطالبات کیا خاک مانیں گے؟

بہرحال بلاشبہ یہ دہشت گردی کسی صورت قبول نہیں اور دنیا یہ بھی جانتی ہے کہ بلوچستان میں دو درجن کے قریب بڑے بڑے ممالک کی خفیہ ایجنسیاں کام کر رہی ہیں۔ ویسے تو مجھے بھارت سے بھی کوئی گلہ شکوہ نہیں ہے، کیوں کہ وہ دشمن ہے، اور وہ دشمن بھی ایسا ہے کہ جو پیٹھ پیچھے وار نہیں کر رہا، بلکہ علی الاعلان کہہ رہا ہے کہ ہم نے پاکستان کے اندر گھس کر فلاں کو مار دیا۔ لہٰذا ایسے دشمن سے بچاؤ کے لیے ہمیں دو قدم آگے رہ کر سوچنا چاہیے،،، اگر دشمن نے سوچا ہے کہ وہ ہمارے گھر کو معاشی طور پر یا سیاسی طور پر مفلوج کر کے ہم سے بدلہ لے گا تو ہمیں اس کے لیے تیار رہنا چاہیے،،، ہمیں یہ سوچنا چاہیے تھا کہ ففتھ جنریشن وار کا آغاز ہو چکا ہے۔ اور اُس کے طریقہ واردات کیا کیا ہیں؟ اور ہم نے اُن سے کیسے نبرد آزما ہونا ہے، یہ بات بھی توجہ چاہتی ہے کہ اگر بلوچستان کے عوام ناراض ہیں تو کیا ہمیں ناراضی کی وجوہات کو تلاش نہیں کرنا چاہیے؟ کیا انہیں اُن کے وہ حقوق نہیں دینے چاہیے جو وہ مانگ رہے ہیں؟ بلاشبہ ہماری فوج کی اس خطے کے لیے لازوال قربانیاں ہیں، لیکن سیاسی سطح پر غیر دانشمندانہ فیصلوں سے یہ قربانیاں رائیگاں جا رہی ہیں۔

بہرحال ہمیں یہ سوچنا چاہیے کہ وہ کون ہے جو ہمیں خون میں نہلائے رکھنا چاہتا ہے، کچھ احباب کو گلہ ہے کہ بلوچوں کے مسائل سے ہم نے دوری بنائی ہوئی ہے جس کے باعث وہ دشمن کے آلہ کار بنے ہوئے ہیں۔ لیکن یہ پورا سچ نہیں، دراصل سماجی و سیاسی سطح پر بات چیت کے چینل نہ ہونا الگ بات ہے اور کسی کا ملک کے خلاف ہو جانا الگ بات۔ رہی پاکستان کی بات تو کچھ انہیں Facilitate کرنا پڑتا ہے، کچھ انہیں اپنی حمایتیں دینا پڑتی ہیں۔ جیسے جب روس نے 1917ء کے بعد کئی ریاستوں پر قبضہ کیا تو ان ریاستوں نے بھی مزاحمت کی تھی، لیکن روس نے دبا دی اور ساتھ ہی کئی مطالبات بھی مان لیے، پھر ایسا نہیں ہوا کہ یہ مزاحمتیں 100 سال تک چلتی رہیں۔ پھر آپ کو یاد ہوگا کہ ایک وقت تھا جب سری لنکا میں تامل ٹائیگرز کا خوب خوف پایا جاتا تھا، مگر آج اُس کا خوف ختم ہو کر رہ گیا ہے، پھر فلپائن میں مسلم گوریلا تھے جن کے اثر و رسوخ کو حکمت عملی سے ختم کر دیا گیا۔ سوال ہونا چاہیے کہ ہماری حکومت کیا کر رہی ہے؟ ہم کسی کا دل نہیں جیت سکے لہٰذا کوئی تھنک ٹینک بنایا جائے جو دیرپا پالیسی بنائے۔ اگر کوئی "پنٹاگون" قسم کا مستقل تھنک ٹینک ہو تو کیا ہماری بچت نہیں ہو جائے گی؟ پارلیمنٹ سے اس حوالے سے قانون سازی کروائیں کہ جو اس تھنک ٹینک کی بنائی ہوئی پالیسیوں پر عمل پیرا نہیں ہوگا وہ وزیر بننے کے قابل بھی نہیں رہے گا۔ لیکن ایک مسئلہ ہے! کہ یہاں بھی یہ لڑائی نہ شروع کر دی جائے کہ جوڈیشل کمیشن کی طرح اس تھنک ٹینک میں بھی سفارشی نہ کود پڑیں۔ لیکن ہر چیز کا حل ہوتا ہے،،، شرط یہ ہے کہ اگر آپ نیت صاف رکھتے ہیں،،، کوئی وجہ نہیں کہ آپ کو کامیابی حاصل نہ ہو۔ اس لیے ہر مسئلے کے جز وقتی حل نکالنے کے بجائے مستقل حل نکالیں،،، مذاکرات کرنے ہیں مکمل مذاکرات کریں،،، آپریشن کرنا ہے تو مکمل آپریشن کریں،،، ایسا نہیں ہے کہ آدھا تیتر آدھا بٹیر کے مصداق

گئے دونوں جہاں سے وائے ستم
نہ اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے

پاکستان کی 78 سالہ تاریخ میں آج تک دنیا میں جہاں بھی مسلمانوں کو کوئی مسئلہ ہوا، پاکستان نے اُن کے لیے نا صرف آواز اُٹھائی بلکہ اُن کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑا رہا۔ اگر سعودی عرب میں حکومت کو مسئلہ ہوا تو پاکستان ہمہ وقت ساتھ تھا، اگر کہیں روس، چین، جاپان، کینیڈا، چلی، آذربائجان، برما، فلسطین، عراق، ایران، شام حتیٰ کہ افریقہ کے کسی بھی ملک میں مسلمانوں کے ساتھ کوئی مسئلہ ہوا تو پاکستان نے دو قدم آگے بڑھ کر مدد کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 13 MAR 2025

Page No. 44

گردوں کا عالمی دن

گردے، جو جسم میں پسلیوں کے نیچے دو بین نما اعضاء کے طور پر موجود ہوتے ہیں۔ گردے جسم میں خاموش محافظ کے طور پر چوبیس گھنٹے اپنا منفرد کام سرانجام دے رہے ہوتے ہیں جو خون کو صاف کرنے، فاسد مادوں کو خارج کرنے، پانی اور نمکیات کا توازن برقرار رکھنے اور بلڈ پریشر کو کنٹرول میں رکھنے جیسے اہم افعال انجام دے

تحریر: ڈاکٹر شوکت علی بلوچ

رہے ہوتے ہیں، الیکٹرولائٹس کو متوازن رکھنے اور جسم میں مائعات کی مقدار کو منظم کرنے کا کام کرتے ہیں گردوں کے مسائل کے اس بڑھتے ہوئے بحران کا مقابلہ کرنے کے لیے ہر سال مارچ کے دوسرے جمعرات کو گردوں کا عالمی دن منایا جاتا ہے یہ عالمی مہم انٹرنیشنل سوسائٹی آف نفرولوجی (ISN) اور انٹرنیشنل فیڈریشن آف کڈنی فاؤنڈیشنز (IFKF) کے اشتراک سے شروع کی گئی تھی اس دن کا مقصد گردوں کی صحت کی اہمیت کو اجاگر کرنا، جلد تشخیص پر زور دینا، اور مزمن گردوں کی بیماری (Disease Kidney Chronic - CKD) کے خلاف تحفظی اقدامات اپنانا ہے جو دنیا بھر میں 850 ملین سے زائد افراد کو متاثر کر رہی ہے گردوں کی بیماری دنیا بھر میں تیزی سے پھیل رہی ہے، اور ماہرین کے مطابق ہر 10 میں سے 1 فرد کسی نہ کسی درجے میں گردوں کی خرابی کا شکار ہے ان بیماریوں کی سب سے بڑی وجوہات میں شوگر ذیابطیس، ہائی بلڈ پریشر، موٹاپا، غیر صحت بخش طرز زندگی، غیر صحت بخش صاف پانی کا استعمال، پانی کا کم استعمال اور بعض ادویات کا غیر ضروری استعمال ہیں اکثر افراد کو یہ بیماری تب معلوم ہوتی ہے جب ان کے گردے 80 سے 90 فیصد ناکارہ ہو چکے ہوتے ہیں، جس کے بعد ان کے لیے ڈائیلاسز یا گردے کی پیوندکاری ہی واحد حل بچتا ہے پاکستان میں بھی گردوں کی بیماریاں تیزی سے بڑھ رہی ہیں، اور بلوچستان میں یہ مسئلہ مزید تشویشناک ہے صوبے میں صحت کی سہولیات کی کمی، پینے کے صاف پانی کی عدم دستیابی، غیر معیاری خوراک، اور صحت عامہ پر محدود وسائل کی وجہ سے گردوں کے مریضوں کی تعداد مسلسل بڑھ رہی ہے بلوچستان کے کئی علاقوں، خاص طور پر دیہی اضلاع میں لوگ گردے فیل ہونے کی ابتدائی علامات کو نظر انداز کر دیتے ہیں کیونکہ وہاں معیاری طبی مراکز موجود نہیں یا ان تک رسائی مشکل ہے گردوں کی بیماریوں میں اضافے کی ایک اہم وجہ آلودہ پانی کا استعمال بھی ہے بلوچستان کے کئی اضلاع میں زیر زمین پانی میں فلورائیڈ، سنکھیا (آرسینک)، اور دیگر زہریلے عناصر کی رپورٹس بھی ملی ہیں، جو گردوں کو شدید نقصان پہنچاتے ہیں چاغی، نوشکی، خاران، قلات، تربت، جعفر آباد، کوہلو، صحبت پور، بھاگ کچھی، ڈیرہ بگٹی، اوستہ محمد، چمن اور گوادر جیسے علاقوں میں پانی کی کوالٹی ٹھیک نہیں، جو مقامی آبادی میں گردوں کے مسائل کو بڑھا رہی ہے گردوں کی بیماری کا آخری مرحلہ (Stage-End Disease Renal) پہنچنے پر مریضوں کو ڈائیلاسز یا گردے کی پیوندکاری کی ضرورت پڑتی ہے خوش قسمتی سے بلوچستان میں حالیہ برسوں میں حکومت اور اپنی امداد آپ کے تحت 24 سے زائد اضلاع میں ڈائیلاسز سینٹر قائم کیے گئے ہیں، جہاں ہزاروں مریضوں کا مفت علاج ہو رہا ہے بلوچستان کے 24 سے زائد اضلاع میں ڈائیلاسز مراکز کے قیام سے گردوں کے مریضوں کو ان کے گھر کی دہلیز پر جدید اور معیاری طبی سہولیات بالکل مفت فراہم کی جا رہی ہیں، جو پہلے مہنگے علاج کے لیے کراچی اور دیگر بڑے شہروں کا رخ کرنے پر مجبور تھے مختلف اضلاع میں ڈائیلاسز کی تعداد کچھ یوں رہی: ضلع کیچ (تربت) 2000، پنجگور 511، خاران 999، چاغی (دالبندین) 2018، نوشکی 905، مستونگ 675، قلات 515، خضدار 1205، لسبیلہ (حب) 306، جعفر آباد (ڈیرہ اللہ یار) 590، نصیر آباد (ڈی ایم جمالی) 711، کوہلو 103، بارکھان 786، لورالائی 1450، ژوب 1500، ہرنائی 863، پشین 4174، چمن 4600، شیخ زاید اسپتال کوئٹہ 2536، ڈیرہ بگٹی 300، آواران 60، سبی 148، گوادر 275، قلعہ سیف اللہ 300، اور اوستہ محمد 100۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ گوادر، آواران، سبی، ڈیرہ بگٹی، قلعہ سیف اللہ، اور اوستہ محمد میں یہ مراکز گزشتہ سال قائم کیے گئے، جبکہ دیگر اضلاع میں بیشتر مراکز تین سال قبل بنائے گئے جو کامیابی سے فعال ہیں ان مراکز کے قیام میں حکومت بلوچستان کے ساتھ سابق سیکریٹری صحت حافظ عبد الماجد، نور الحق بلوچ، اور عبداللہ خان نورزئی کا کلیدی کردار رہا، جن کے تعاون سے ان سینٹرز کی فعالیت ممکن ہوئی ان مراکز میں زیادہ تر تربیت یافتہ ڈائیلاسز ٹیکنیشنز کنٹریکٹ بنیادوں پر خدمات انجام دے رہے ہیں، جبکہ رواں سال ان سہولیات کو مزید جدید ڈائیلاسز مشینوں سے اپ گریڈ کرنے کے ساتھ ساتھ نئے اضلاع میں مزید مراکز کے قیام کے لیے بھی اقدامات کیے جا رہے ہیں اب تک 13615 مستقل مریضوں کو کوئٹہ، کراچی اور ملتان کے طویل اور مہنگے سفر سے بچاتے ہوئے ان کے اپنے اضلاع میں مفت اور معیاری علاج فراہم کیا جا چکا ہے، جس سے نہ صرف مریض بلکہ ان کے اہل خانہ بھی اضافی مالی بوجھ اور شہروں میں دربدر ہونے کی اذیت سے محفوظ ہو چکے ہیں یہ اعداد و شمار اس حقیقت کو اجاگر کرتے ہیں کہ بلوچستان میں گردوں کے امراض میں مبتلا مریضوں کی تعداد تشویشناک حد تک بڑھ رہی ہے، جو کہ لمحہ فکریہ ہے اور اس کے تدارک کے لیے فوری اور مؤثر حکمت عملی اپنانے کی ضرورت ہے بلوچستان میں گردوں کے علاج کے حوالے سے جو سرکاری ہسپتال موجود ہیں ان میں شیخ زید ہسپتال کوئٹہ جہاں ڈائیلاسز اور یورولوجی کے مریضوں کیلئے جدید سہولیات میسر ہیں، لیکن مریضوں کی تعداد بڑھنے کے سبب مزید مشینوں اور وسائل سمیت قابل افرادی قوت کی اشد ضرورت ہے کڈنی سینٹر انسٹیٹیوٹ آف یورولوجی کوئٹہ جو گردوں کی بیماریوں کے علاج میں اہم کردار ادا کر رہا ہے، لیکن اسے بھی مالی مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے بے نظیر ہسپتال مری آباد جہاں ڈائیلاسز کی سہولت فراہم کی جا رہی ہے، مگر مزید بہتری درکار ہے خضدار، تربت، لورالائی، چمن اور گوادر میں قائم ڈائیلاسز سینٹرز، جو مقامی مریضوں کو سہولت فراہم کر رہے ہیں، مگر زیادہ تر سینٹرز میں عملے اور وسائل کی کمی ہے گردوں کی بیماری سے بچاؤ کے لیے اقدامات کے سلسلے میں عوام الناس کو احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہیے جس میں روزانہ 8-10 گلاس پانی پینا تاکہ جسم سے زہریلے مادے خارج ہو سکیں شوگر اور بلڈ پریشر کو کنٹرول میں رکھنا، کیونکہ یہ گردوں کی خرابی کی سب سے بڑی وجوہات ہیں متوازن خوراک اور باقاعدہ ورزش کرنا تاکہ جسمانی وزن اور بلڈ پریشر قابو میں رہے سگریٹ نوشی اور غیر ضروری ادویات کے استعمال سے گریز کرنا، کیونکہ یہ گردوں پر منفی اثرات ڈالتی ہیں گردوں کے ابتدائی ٹیسٹ (TestUrine&CreatinineBlood) سال میں کم از کم ایک بار کروانا تاکہ کسی بھی ممکنہ بیماری کا بروقت پتہ چل سکے، آئیں ایک صحت مند بلوچستان کی جانب قدم بڑھائیں صحت پائیں اور بلوچستان کو خوشحال بنائیں۔